ایک دلچسپ، اچھوتی اور منفرد کتاب

عورت ایک شرارت؟



خان اکبر علی خان

نام کتاب : عورت ایک شرارت؟

مصنف : خان اکبر علی خان

مطبع : اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت : -/100 روپے

فیصلہ آپ پر ہے

کسی دانشور نے کہا تھا کہ ایک طرف سے بادشاہ کی سواری آ رہی ہو اور دوسری طرف سے حسین عورت تو آپ کا فرض ہے کہ ایک طرف ہٹ جائیں اور حُسن کو راستہ دے دیں۔ کیونکہ خوبصورت عورت جب ہاتھ ہلاتی ہے تو ہوا میں ایک نقشِ ترنم بنا دیتی ہے، چلتی ہے تو اپنے پیروں سے نشانِ موسیقی چھوڑ جاتی ہے۔ حُسن اور حسین عورت کسے نہیں بھاتے۔ عورت کی نفسیات کو جاننے کی کوشش دُنیا کے بڑے بڑے مفکروں نے کی۔ تا کہ اس کو بہتر طریقہ سے سمجھا جا سکے یہ جانا جا سکے کہ عورت کی دِلی خواہشات کیا ہیں، جذبات اس پر حکمرانی کیوں کرتے ہیں؟ یہ کس قسم کے مردوں کو پسند کرتی ہیں عورتوں کی خامیاں اور خوبیاں کون کون سی ہیں، عورتوں کے گفتگو کے موضوعات کیا ہوتے ہیں، مرد زیادہ ذہین ہوتے ہیں یا عورتیں، عورت عزت، دولت، شہرت میں سے کس کو ترجیح دیتی ہے۔ اسے کن لوگوں پر رَشک آتا ہے، عورت کی نظر میں مرد کی سب سے بڑی کمزوری کیا ہے؟ غرض یہ کہ ایسے بہت سے سوالات ہمیشہ حساّس لوگوں کے ذہنوں میں گونجتے رہے ہیں اور انہوں نے عورتوں

کے بارے میں بہت کچھ لکھا بھی ہے اس وقت آپ کے پیشِ نظر جو کتاب ہے۔اس میں صرف مزاحیہ اَدب کی عورت کو پیش کیا جارہا ہے کیونکہ عورتوں کی بے وقوفیاں، جذباتی باتیں اور کچھ خاص عادات بھی بہت پاپولر ہیں۔جنہیں دیکھ کر اور سُن کر بے اِختیار ہنسی آجاتی ہے تو کتاب پڑھتے وقت یاد رکھیے گا کہ یہ ایک ''طنز و مزاح'' کی کتاب ہے جس کی بعض باتوں کا حقیقت سے کچھ زیادہ واسطہ نہیں۔اس لیے تمام باتوں کو حرفِ آخر مت سمجھئے اور نہ ہی عورت کو کمتر درجہ پر رکھیے۔کیونکہ عورت ''ماں'' کا رُوپ بھی ہے جس کے پاؤں تلے جنت ہے۔اور جن کے پاؤں میں جنت ہے اُس کا مقام اور اَدب سمجھنے کی چیز ہے، عورت بہن بھی اور بیٹی بھی، یہ دونوں رِشتے بھی بڑی عقیدت اور اِحترام کے ہیں۔عورتیں روحانی اور دنیاوی طور پر بھی بڑے بلند مقام پر ہیں، تو یوں کوئی فیصلہ کرتے وقت دونوں پہلو ضرور مدِ نظر رکھیے۔کیونکہ ''وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ۔'' سکنڈ فرائڈ نے کہا تھا میں نے تقریباً تیس سال تک عورت کی فطرت کا مطالعہ کیا کہ عورت کیا چاہتی ہے، لیکن میری سمجھ میں کچھ نہ آسکا کہ عورت کیا چاہتی ہے؟'' اس لیے عورت کے بارے میں رائے اس وقت قائم کیجئے جب آپ کا مطالعہ فرائڈ سے زیادہ ہو اور کوئی حتمی رائے بھی قائم کر چکے ہوں۔ایسی کتابیں سویٹ ڈِش کی طرح ہوتی ہیں جو کھانے کے بعد آپ کے ذائقے کو تبدیل کر دیتی ہیں کچھ وقت کے لیے تو اس کتاب سے لطف اُٹھایئے اور اپنے ذائقے میں ایک خوشگوار اور مزے دار تبدیلی محسوس کیجئے، اور آخر میں یاد رکھئے۔

''عورت بڑے بڑے زخم برداشت کر لیتی ہے
مگر خراشیں کبھی نہیں بھولتی۔''

نوٹ: اس کتاب میں بہت سے گرلز کالجوں میں کیا جانے والا ایک تازہ ترین سروے بھی شامل ہے جس کے ذریعے جدید ذہنوں میں پائے جانے والے بہت سے سوالات کے حل میں مدد ملے گی۔

دُعا گو

خان اکبر علی خان

○ جس نے کبھی عورت سے محبت نہیں کی وہ قابلِ اعتبار نہیں ہوسکتا ہے اور جس نے عورت ہی سے محبت کی وہ بھی قابلِ اعتبار نہیں ہوتا۔

○ شادی کی پہلی رات......... زندگی کی آخری پُرسکون رات ہوتی ہے۔

○ صرف ایک کام ایسا ہے جو دو مرد تو مل کر کرسکتے ہیں مگر دس عورتیں مل کر بھی نہیں کرسکتیں۔ ''وہ ہے چپ رہنا''

○ تاریخ اُٹھا کر دیکھ لیجئے، دُنیا کے بڑے بڑے ایماندار بھی عورت کے معاملے میں بے ایمان ثابت ہوئے ہیں۔

○ بہت سی فیشنی عورتیں نماز کے لیے آمادہ ہوسکتیں ہیں بشرطیکہ اس کے لیے وُضو نہ کرنا پڑے۔

○ عورت خواہ کتنی ہی مالدار کیوں نہ ہو اپنی خواہشات کے اعتبار سے وہ خود کو ہمیشہ مفلس ہی خیال کرے گی۔

○ عورت اچھی حکمران ہوتی ہے کیونکہ اس کا حکومت کرنے کا بڑا تجربہ ہوتا ہے۔ شاید ہی کوئی عورت ایسی ہو جس نے کسی پر حکومت نہ کی ہو۔

○ دُنیا میں ایسی عورتوں کی بھی کمی نہیں
جو باہر مِس اور گھر میں امی کہلاتی ہیں۔

○ پہچان

نر اور مادہ مکھی کی پہچان کے لیے ایک شخص نے عجیب طریقہ نکالا۔ ایک

روز اس نے اعلان کیا کہ آج میں نے چھ مکھیاں ماریں، تین نر تھیں اور تین مادہ!

اُس کی بیوی نے پوچھا ''لیکن آپ کو نر اور مادہ کا پتا اتنی جلدی کیسے چل گیا؟''

اُس نے جواب دیا۔ ''بڑی آسانی سے تین مکھیاں مٹھائی پر بیٹھی تھیں اور تین آئینے پر!''

○ حُسن کی بُنیاد پر کی گئی محبت کی جڑیں سطحی رہتی ہیں۔

○ بھلا خالی ہاتھ آیا مرد بھی کبھی کسی عورت کو بھلا لگا ہے۔

○ عورت آخر ہے کیا چیز؟
''پہلے ساس کی مخالفت اور ساس بن کر بہو کی مخالفت؟''

○ عمر کے معاملے میں عورتوں کا ہمیشہ یہ رویہ رہا ہے کہ جب وہ چھوٹی ہوتی ہیں تو چاہتی ہیں انہیں بڑا سمجھا جائے اور جب بڑی عمر کی ہو جاتی ہیں تو چاہتی ہیں انہیں چھوٹی سمجھا جائے۔

○ کوئی عورت اگر کہے کہ مجھے خوبصورت چہرہ دیکھے دیر ہوگئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسے شیشہ دیکھے گھنٹہ ہوگیا ہے۔

○ آپ اپنی بیوی سے اتنی ہی محبت کے حق دار ہوسکتے ہیں! جتنی کہ آپ کی تنخواہ۔

- آج کل کا سب سے بڑا ہولناک سچ اشیاء کی گرانی اور عورت کی عریانی ہے۔

- یہ حقیقت ہے
کہ عاشق نے ہمیشہ اپنی محبوبہ کو محبوب کی بجائے ملزم ہی سمجھا۔ اس پر اپنے سپیئر پارٹس کی چوری کا اِلزام لگایا، دل، جگر، چین، نیند وغیرہ۔

- عورت زخم معاف کر دیتی ہے لیکن خراشوں کو کبھی نہیں بھولتی۔

- ساس اور سیاستدان میں کوئی فرق نہیں دونوں ظلم کرتے ہیں۔

- عورت تمہارے سائے کی طرح ہے اس کا پیچھا کرو گے تو یہ ہاتھ نہیں آئے گی۔ دُور بھاگو گے تو یہ تمہارے پیچھے آئے گی۔

- عورت کا دِل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔

- امّاں اگر میں دوپٹہ اوڑھوں گی تو ہیئر سٹائل کیسے نظر آئے گا؟
(ایک بیٹی)

- کہتے ہیں
محبت ہمیشہ کم صورت عورت سے کرو کیونکہ اس صورت میں رقیب کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

- لڑکیوں کو بیوٹی پارلر خوبصورت بناتے ہیں

جبکہ لڑکوں کو لڑکیوں کی نظرِ کرم۔

- سیانے کہتے ہیں مطلقہ کی بجائے بیوہ سے شادی کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے کہ وہ مرد کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے مگر جو مرد اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوتا ہے وہ زندہ نہیں ہوتا۔

- ایک شخص پلاسٹک سرجن کے پاس گیا کہ میری بیوی کی شکل اچھی نہیں پلاسٹک سرجری کروانا چاہتا ہوں۔ ڈاکٹر نے جو خرچہ بتایا اس سے گھبرا کر اس شخص نے کہا۔ ”کوئی سستا حل نہیں ہوسکتا؟“
تو پلاسٹک سرجن بولا ”آپ بیوی کو برقعہ لے دیں۔“

- آج کی روشن خیال عورت اپنی آزادی کے لیے اس قدر پُرجوش ہے کہ اسے اپنا تن ڈھانپنے کا بھی ہوش نہیں۔

- عورتیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک وہ جن کے خواب آپ دیکھتے ہیں اور دوسری وہ جن سے آپ کی شادی ہوتی ہے۔

- دُنیا کا کوئی آئینہ کسی بھی عورت کو بدصورت نہیں بناتا۔

- دُنیا میں آرٹ کا سب سے پہلا نمونہ عورت ہے۔

- زندہ دِلی
مردم شماری کرنے والے نے حیرت سے بھنویں سکیڑتے ہوئے کہا۔

○ ”مسز جیکسن آپ نے بتایا ہے کہ آپ کا ایک بچہ چار سال کا ہے اور دوسرا صرف دو سال کا۔ لیکن آپ کے شوہر کو مرے ہوئے تو چھ سال گزر چکے ہیں؟“
مسز جیکسن نے پلکیں جھپکائیں۔ ”تو پھر کیا ہوا؟ میں تو زندہ ہوں۔

○ ”ساس“
حضرت آدم کی کوئی ساس نہ تھی اس لیے تو وہ جنت میں رہتے تھے۔
اس نے اپنی بیوی کی وفات پر سالی سے شادی کر لی۔ وہ نئی ساس کا رسک لینے پر تیار نہ تھا۔

○ میاں بیوی میں جھگڑا ہوا تو بیوی نے اپنی ماں کو فون کیا اور کہا میں آپ کے ہاں آ رہی ہوں۔ ماں نے کہا اسے اپنے کیے کی سزا ملنی چاہیے تم وہیں ٹھہرو میں تمہارے ہاں آ رہی ہوں۔

○ یار کمال ہے مجھے اپنے کانوں پر یقین ہی نہیں آ رہا تُم نے یہی کہا ہے نا کہ تمہاری شادی کو ایک سال ہو چکا ہے اور تمہاری ساس اس دوران صرف ایک بار تُم سے ملنے آئی ہیں۔
ہاں میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں وہ شادی کے دوسرے دن ہم سے ملنے آئیں تھیں اس کے بعد وہ گئیں ہی نہیں۔

○ بیوی اگر خوبصورت نہ ہو تو خاوند دائیں بائیں دیکھنے لگتا ہے اور اگر خوبصورت ہو تو چاروں طرف دیکھنے لگتا ہے۔

○ ”مشورہ“

○ دریا پار کرتے ہوئے ایک بڑھیا نے اپنے شادی شدہ بیٹے سے پوچھا۔
”کیوں بیٹا اگر میں اور بہو دریا میں ڈوبنے لگیں تو تُو کس کو بچائے گا؟
لڑکا پریشان ہو کر اپنی بیوی کی طرف دیکھنے لگا۔ ”بیوی نے فوراً مشورہ دیا۔“
اماں کو بچا لینا! بڑھیا خوش ہو کر بہو سے بولی ”تجھے کیوں نہیں؟“
بہو نے جواب دیا ”مجھے نکالنے کے لیے تو اور بہت سے کود پڑیں گے!“

○ ”عورت بازار میں جمہوریت، گھر میں آمریت۔“

○ مرد عورت کے بغیر اُدھورا ہے مگر عورت فیشن اور دولت کے بغیر۔

○ اگر کوئی عورت عقل کی بات کرتی نظر آئے تو سمجھ جایئے کہ وہ سنی سنائی بات آگے بڑھا رہی ہے۔

○ عورتیں معجزوں پر یقین رکھتی ہیں یقین نہ آئے تو کسی بیوٹی پارلر چلے جائیں۔

○ عورت کی جسمانی نمائش احساسِ کمتری کی نشانی ہے۔ (ماہر نفسیات)

○ لڑکیاں ایسے ایسے فیشن کرتی ہیں کہ اُن کی نقالی کرتے ہوئے لڑکے بے چارے بے ڈھنگے ہو جاتے ہیں۔

○ فیشنی عورت شراب سے زیادہ خباثت کی جڑ ہوتی ہے۔

- دُنیا کے سب سے بڑے مُوجد ایڈیسن نے لاتعداد چیزیں ایجاد کیں مگر وہ بھی عورت کو چپ کرانے والا آلہ بنانے میں ناکام رہا۔

- یحییٰ خان کے دور میں اداکارہ ترانہ جب یحییٰ خان کو ملنے کے بعد باہر نکلی تو ایوانِ صدر کے چوکیدار نے اسے سیلوٹ کیا۔ کسی نے پوچھا جب وہ آئی تھی تب تو تم نے اسے سیلوٹ نہیں کیا تھا۔
اس نے کہا جب وہ آئی تھی تو صرف ترانہ تھی جبکہ اب وہ قومی ترانہ ہے۔

- ایک ہیروئن کا اپنی اٹھارہویں سالگرہ پر خطاب
''پچھلے بائیس برس سے میں نمبر ون ہیروئن ہوں۔''

- کہتے ہیں ایک چالاک آدمی کو ایک احمق عورت ہی سنبھال سکتی ہے۔ لیکن ایک بے وقوف کو سنبھالنے کے لیے بڑی عقل مند عورت چاہیے۔
- ''عورت اور شراب سب کو احمق بنا لیتے ہیں۔''

- یہ عورت کی فطرت ہے کہ وہ اپنے حُسن و شباب کے متعلق جس قدر دوسروں کی رائے سے خوش ہوتی ہے اتنی وہ خود آئینہ دیکھ کر نہیں ہوتی۔

- جہاں بھی چار یا چار سے زیادہ یا چار سے کم عورتیں اکٹھی ہوں تو وہ مردوں کے بارے میں ہی باتیں کرتی ہیں۔

- دُنیا کی وہ عورت جسے آپ ساری زندگی متاثر نہیں کر سکتے وہ آپ کی بیوی ہے۔

- عورت اور خربوزے کا انتخاب کرنا بے حد مشکل کام ہے۔
- ماں اور محبوبہ میں یہ فرق ہے کہ ماں چلنا اور بولنا سکھاتی ہے اور محبوبہ رُکنا اور چُپ رہنا۔

- وہ عورت ہی ہے جو کسی فضول بات کو رد کر کے پانچ سو فضول باتیں کرتی ہے۔

- شوہر نے بیوی کو تیز ڈرائیونگ سے باز رکھتے ہوئے کہا۔ دیکھو بیگم!'' اگر تم کار تیز چلاؤ گی تو ایکسیڈنٹ ہو جائے گا۔ حادثے کی خبر اخبار میں چھپے گی اور اخبار والے تمہاری صحیح عمر چھاپ دیں گے۔
بیوی نے اِدھر اُدھر دیکھا اور کار کی رفتار کم کر دی۔

- عربوں میں غریب اُسے کہتے ہیں جس کے پاس صرف ایک ہی بیوی ہو۔

- افسوس
ایک عورت کا کہنا ہے مجھے ایسا شوہر نہیں ملتا
جو کہے!
- مجھے اپنی عقل سے زیادہ تمہاری عقل کی ضرورت ہے۔
- میں تمہیں بہت چاہتا ہوں۔
- رقم حاضر ہے، جی بھر کے شاپنگ کر لو۔
- ابھی تو تُم جوان ہو۔

○ تُم کھانا کتنا لذیذ پکاتی ہو۔

○ شام کو میں جلد گھر آؤں گا۔

○ تمہارے بغیر میرا گھر ویران ہے۔

○ بہت دن ہوئے تمہاری امی نہیں ہمارے گھر آئیں۔

○ کفارہ

ایک مُلّا کی بیوی دیکھنے میں ایسی ہی تھی، کہ شام کو مکتب سے آ کر مُلّا نے بیوی کے چہرے کو انہماک سے دیکھنا شروع کیا۔ بیوی نے وجہ پوچھی تو مُلّا بولے۔ ''آج میں نے ایک بہت خُوبصورت عورت کو دیکھا میں نے لاکھ کوشش کی کہ اپنی آنکھوں کو ادھر سے ہٹا دوں۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔'' لہٰذا میں کم از کم سو دفعہ تمہارے چہرے کو دیکھوں گا تا کہ اس کا کفارہ ادا کر سکوں۔''

○ خاوندوں میں اچھے افسانہ نگار بننے کے بڑے چانسز ہوتے ہیں کیونکہ ہر رات کو دیر سے گھر آنے پر ہر روز نئی کہانی سناتے ہیں۔

○ اگر خاتون تین ہزار مہینے کا لے کر گھر کا کام کرے، تو یہ نوکری ہے۔ اس کے بغیر کرے تو شادی ہے۔

○ شاعری اور گلوکاری میں چولی دامن کا ساتھ ہے جس میں چولی گلوکارہ کی اور دامن شاعری کا ہوتا ہے۔

○ اٹلی میں ایک خاتون نے تھانے میں اپنے خاوند کی گم شدگی کی رپورٹ

درج کرائی۔ پولیس آفسر کے دریافت کرنے پر خاتون نے بتایا کہ ''میرے خاوند کو لاپتہ ہوئے بیالیس سال ہو گئے ہیں، اس نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا میرے پاس سرمایہ ختم ہو گیا ہے اس لیے مجھے اپنے خاوند کی تلاش کی ضرورت محسوس ہوئی۔

○ عورت کی دشمنی بھی بُری اور دوستی بھی۔

○ کہتے ہیں قبریں پکی کرنا اس دن سے شروع ہوا جس روز ایک بندے کی بیوی قبر سے نکل کر زندہ ہو گئی۔

○ عورت کے معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنا ہی حماقت ہے۔

○ بلاشبہ مرد جنگل کا شیر ہے اور اسے مجازی خدا اور گھر کا بادشاہ کہتے ہیں لیکن عورت مرد کا شکار کرتی ہے۔ نفسیاتی طور پر وہی حاکم ہوتی ہے اور جنسی طور پر اُسے پچھاڑ کر سارے کس بل نکال دیتی ہے۔

○ خُوف زدہ لڑکی سے نڈر کوئی نہیں ہوتا۔

○ برنارڈ شاہ نے کہا تھا

رائٹر کی تحریریں ان کی ازدواجی زندگی بنانے کی بجائے بگاڑنے میں زیادہ اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ خاص کر وہ تحریریں جنہیں وہ پوسٹ کرنا بھول جاتے ہیں۔

○ ایک ڈاکٹر صاحب کی فلمی ڈانسر سے ملاقاتوں کی خبر اس کی بیوی کو پہنچی تو اس نے پوچھا ''تم اس حرافہ کو کس چکر میں ملتے ہو۔''

ڈاکٹر نے کہا ''پیشے کے حوالے سے۔''

تو بیوی بولی ''کس کے پیشے کے حوالے سے''

○ شادی کے بعد بہترین عمل تو کثرت سے استغفار ہی ہے۔

○ بیوی تو ایک بھی بہت ہوتی ہے پر کیا کریں ایک سے کم بیوی ہو نہیں سکتی۔

○ جدید ترین ریسرچ کے مطابق خاوندوں کی قوت سماعت بیویوں سے بہت کم ہوتی ہے۔ جس کی وجہ ماہرین یہ بتاتے ہیں کہ مسلسل شور اور بلند آوازیں سُن سُن کر ان کی قوت سماعت کمزور ہو جاتی ہے۔

○ کہتے ہیں

طوطا کسی سے مخلص نہیں ہوتا

سوائے طوطیوں کے۔

○ ایک فلمی مصنف نے اپنے ہمسائے سے کہا، کیوں بھئی! تم نے میری نئی فلم دیکھی، جس میں میاں بیوی کی مسلسل لڑائی دکھائی گئی ہے۔'' ہمسایہ بولا، بھئی! میں نے فلم تو نہیں دیکھی اس کی ریہرسل بارہا آپ کے گھر ہوتے دیکھی ہے۔

○ دُنیا کی ساری عورتوں سے مُحبت کرنا ایک عورت سے مُحبت کرنے سے آسان ہے۔

○ سوچنے کی بات

''شادی شدہ تو شوہر کے لیے سنورتی ہیں لیکن غیر شادی شدہ کس لیے؟''

○ کہتے ہیں عورت گالی دیتی اچھی نہیں لگتی

حالانکہ گالی سے عورت نکال دی جائے تو گالی بھی گالی نہیں رہتی۔

○ عورتیں مرنے سے نہیں ڈرتیں

انہیں جہاں بھی موقعہ ملے کسی نہ کسی پر مرنے کو تیار رہتیں ہیں۔

○ ونسٹن چرچل سے کسی نے پوچھا

''آپ کی بیوی نے کس موقع پر آپ سے زیادہ عقل مندی کا مظاہرہ کیا'' تو وہ بولے ''اس وقت جب اسے اپنے لیے خاوند کا انتخاب کرنا تھا۔''

○ ماں کی جب شامت آتی ہے تو بیٹے کی شادی کرتی ہے۔

○ عورت کی تصویر کے بغیر ماڈرن میگزین کا سرورق تک نامکمل ہے۔

○ مرد ماچس اپنی طرف کر کے جلاتے ہیں اس کے برعکس عورت ماچس آگے کی طرف کر کے جلاتی ہے۔

○ ایک امریکی نے بیوی پر بدچلنی کا اِلزام لگا کر عدالت میں طلاق کا دعویٰ دائر کر دیا اور کہا میری بیوی نے میرے ساتھ دھوکہ کیا، جب گذشتہ ہفتے

میں واپس اپنے گھر آیا تو بیوی گھر میں ایک اجنبی کے ساتھ تھی۔ اس پر بیوی نے کہا۔ ''جناب دھوکہ مَیں نے نہیں کیا اس نے کیا ہے، یہ بتا کر گیا تھا کہ چار روز بعد آؤں گا اور دوسرے دن ہی آ گیا۔''

○ زیور، کپڑے، میک اَپ پر ایک ہفتے کی محنت کے بعد خاتون چلیں۔ ''سادگی حُسن ہے'' پر لیکچر دینے۔

○ ضرورت رِشتہ کے اشتہار کنواروں سے زیادہ شادی شُدہ پڑھتے ہیں۔

○ ایک امریکی پاپ سنگر جوڑا شادی کرنے چرچ جا رہا تھا کہ راستے میں پٹرول ختم ہو گیا۔ دولہا نے ہونے والی دلہن سے کہا

''میں ساتھ والے پٹرول پمپ سے پٹرول لینے جا رہا ہوں، پلیز جب تک مَیں نہ آ جاؤں تم کسی اور سے شادی نہ کرنا۔''

○ ایک شخص نے اس وقت سب سے بلند چیخ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا جب اس نے اپنی بیوی کو اتفاقاً بغیر میک اَپ کے دیکھ لیا یاد رہے کہ سابقہ ٹوٹنے والا ریکارڈ ایک ایسے شخص کا تھا جسے سو منزلہ عمارت سے دھکا دیا گیا تھا۔

○ ترجیح

بالآخر ٹائپسٹ لڑکی نے ہمت کر ہی ڈالی، اپنے نوجوان باس کی حرکات و سکنات کو دیکھ کر پوچھے بغیر نہ رہ سکی۔ ''کیا آپ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔''

نوجوان باس نے مسکراتے ہوئے کہا آخری فیصلہ کرنے سے پہلے بہتر ہوگا کہ تم میرے والد سے مل لو۔ تاکہ''

میں ان سے مل چکی ہوں لڑکی نے جواب دیا ''اور ان کے مقابلے میں آپ کو ترجیح دیتی ہوں۔''

○ ایک سیانے نے کہا

بیوی کی تلاش میں نکلو تو آنکھ کی بجائے کان کا استعمال کرو کیونکہ آپ نے بیوی کو اتنا دیکھا نہیں ہوتا جتنا سننا ہوتا ہے۔

○ عورت کو غصہ آئے تو مرد پٹتا ہے اور اگر مرد کو غصہ آئے تو بھی مرد ہی پٹتا ہے۔

○ بیوی کبھی رائے نہیں دیتی، فیصلہ دیتی ہے۔

○ عورت بہت بہادر ہوتی ہے خصوصاً اپنے شوہر کے لیے۔

○ آزادی

ایک شخص وکیل سے بڑے غصے کی حالت میں کہہ رہا تھا

''تم طلاق دلانے کے لیے دو لاکھ روپے فیس مانگ رہے ہو جب کہ شادی کرنے میں صرف ایک لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں۔''

میرے دوست، وکیل نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

''آزادی کے لیے ہمیشہ بڑی قربانی دینا پڑتی ہے۔''

○ اگر عورت مظلوم ہے تو دو مظلوم
(ساس، بہو) اکٹھے کیوں نہیں رہتے

———

○ نیویارک پولیس نے ایک عورت کو اطلاع دی کہ اس کا خاوند ایک ہوٹل کی دسویں منزل پر ایک کھڑکی میں بیٹھا ہے اور خودکشی کی دھمکی دے رہا ہے۔

خاتون فوراً وہاں پہنچی۔ اس نے اپنے خاوند کی منت کی کہ وہ ابھی خودکشی نہ کرے اس نے کہا ابھی تم نے دنیا میں بہت کچھ کرنا ہے۔ کار کی اقساط بھی ادا نہیں کی گئیں۔ ٹیلی ویژن کی قیمت بھی ابھی باقی ہے اور کپڑے دھونے کی مشین کی بھی دو قسطیں باقی ہیں اور ''بس اتنا ہی کافی ہے۔'' اس کا خاوند بولا۔ اور پھر نیچے چھلانگ لگا دی۔

———

○ ''شادی سب سے ظالم چیز ہے جو مردوں سے
سب کچھ چھین لیتی ہے سوائے یادِ ماضی کے''

○ وہ اپنے شوہر کی موت پر بہت روئی، آنسوؤں سے نہیں محض آوازوں سے۔

———

○ سمجھ دار بیویاں شوہر کے دوستوں کے لیے ایسی چائے بناتی ہیں کہ آئندہ وہ آنے کی جرائت کرتے ہیں نہ شوہر انہیں بلانے کی۔

———

○ عورت کو فیشن اور بازار نہ جانے کی تلقین کرنا ''ہوا'' سے باتیں کرنے کے برابر ہے۔

———

○ بڑھتی ہوئی عشق کی وبا کا شکار ہو کر بہت سے احمق بیوی کو پیارے ہو گئے۔

———

○ ایک جاسوس خاتون کو دوسرے ملک بھیجنے سے پہلے پوچھا گیا کہ آپ کتنی دیر چُپ رہ سکتی ہیں، تو اُس نے کہا:
سات منٹ سانس روکنے کی مجھے پریکٹس ہے۔

———

○ خوبصورت لڑکی سے ہر جگہ وی، آئی، پی سلوک ہوتا ہے۔ اگر کسی جگہ یہ سلوک نہ تو سمجھ جاتی ہے کہ اب میں اپنے گھر میں ہوں۔

———

○ شادی کے بعد میاں کی مت کُلی طور پر ماری جائے تو بیوی کی نظر میں وہ شادی کامیاب ہوتی ہے۔

———

○ جو بندہ غلط بات پر معافی مانگے وہ عقل مند ہوتا ہے اور جو صحیح بات پر بھی معافی مانگے اُسے خاوند کہتے ہیں۔

———

○ کچھ بیوہ عورتیں بیوہ رہنا ہی پسند کرتی ہیں۔

○ آج کل عورتیں مردوں سے ہر کام میں آگے ہیں، ہم نے ہر جگہ مردوں کو ہی ان کے پیچھے دیکھا۔

———

○ ''ہر عورت ساری بے وقوفیاں عقلمندی سمجھ کر ہی کرتی ہے۔''

———

○ ایک عورت نے اپنے شوہر کے خلاف علیحدگی کا دعویٰ دائر کر دیا۔

اس نے جج کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا۔ ”جناب! میں نہ تو اس کی دولت کی خواہش مند ہوں، نہ حق مہر کی اور نہ ہی کسی اور چیز کی، میں صرف یہ چاہتی ہوں کہ میرا شوہر مجھے اس حالت میں چھوڑ دے جس میں، میں شادی سے پہلے تھی۔“

شادی سے پہلے تم کس حالت میں تھیں؟ جج نے پوچھا۔

”بیوہ!“ عورت نے اطمینان سے جواب دیا۔

---

o عورتیں جب لباس پہنتی ہیں تو پہننے سے پہلے لباس ان کے قابو میں نہیں آتا اور پہننے کے بعد وہ لباس کے قابو میں نہیں آتیں۔

---

o خواتین اتنا بولتی ہیں توبہ۔ ہمارے کان پک جاتے ہیں، اور ان کی زبان خشک نہیں ہوتی۔

---

o اکیسویں صدی میں لڑکیاں بوائز کالج کے چکر لگایا کریں گی۔

(ایک نجومی کی پیشین گوئی)

o لڑکیوں کی اُلجھنیں اور پریشانیاں دور کرنے کے مشورے دینے والی خاتون سے ایک نوجوان لڑکے نے پوچھا۔

”کیا آپ لڑکوں کو بھی مشورے دیتی ہیں؟“

”نہیں میں صرف لڑکیوں کو مشورے دیتی ہوں۔“

”لڑکوں کو مشورے کیوں نہیں دیتیں؟“

”اگر میں لڑکوں کو مشورے دینا شروع کردوں تو ساری لڑکیاں کنواری رہ جائیں گی۔“

---

o میک اپ پر پابندی خواتین کو غیر مسلح کرنے کے برابر ہے۔

---

o دوسری شادی کرنے کی سب سے بڑی سزا ہے دوسری ساس۔

---

o لڑکیوں سے ہمیں بھی اتنی ہی چڑ ہے جتنی لڑکیوں کو سادگی سے۔

---

o حقیقت یہ ہے کہ شادی کے بعد انسان کو وقتاً فوقتاً اپنے پچھلے گناہ یاد آتے رہتے ہیں۔

---

o عورت کبھی تسلیم نہیں کرسکتی کہ وہ بحث ہار گئی ہے۔ اس کا کہنا یہی ہوتا ہے کہ دوسرا اس کی بات سمجھ نہیں سکا۔

---

o جب محبوبہ بیگم بنتی ہے تو ”دردِ دل“۔ ”دردِ سر“ میں بدل جاتا ہے۔

---

o حسینوں کی قُربت بڑے بڑوں کو غربت کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

---

o فیشنی برقعے صرف کپڑے (پرانے) چھپاتے ہیں باقی سب کچھ عیاں کرتے ہیں۔

---

o نہ عورت فیشن چھوڑ سکتی ہے اور نہ شیطان ورغلانا چھوڑ سکتا ہے۔

o کہتے ہیں عورتوں کی صحبت میں رہنے والا ”صحت مند“ نہیں رہتا۔

---

o کسی بھی عورت کی زبان تین انچ سے زیادہ لمبی نہیں ہوتی۔ لیکن کمال یہ ہے کہ اس زبان سے وہ چھ فٹ لمبے آدمی کو قتل کرسکتی ہے۔

○ شیطان مرد کے دماغ میں رہتا ہے اور عورت کے دِل میں۔

(یونس بٹ)

○ بیوی شوہر سے۔۔۔ ''آج کہیں چلتے ہیں۔''

شوہر۔۔۔ ''کہاں؟''

بیوی۔۔۔۔ ''آپ کے کسی رشتے دار کے گھر۔''

شوہر۔۔۔ ''حیرت ہے میرے رشتے داروں کے گھر؟''

بیوی۔۔۔ ''ہاں۔سچ کہہ رہی ہوں!''

شوہر۔۔۔ ''اچھا بتاؤ تو کس کے گھر چلیں؟''

بیوی۔۔۔ ''آپ کی ساس کے ہاں چلتے ہیں۔''

○ ایک پاکستانی لڑکی نے اپنی سہیلی کو بتایا۔۔۔ میں امریکہ میں پاکستانی شلوار قمیص میں دفتر جاتی تو سب کی آنکھیں میرے چہرے کو گھورتی رہتیں۔

میں نے باس سے شکایت کی تو اُس نے کہا منی اسکرٹ یا شاٹس پہنا کرو۔

اَب چھ ماہ ہوگئے ہیں دفتر میں کسی نے میری آنکھ میں آنکھ ڈال کر نہیں دیکھا۔

○ عورت زندگی کی گاڑی میں لگا ہوا پریشر ہارن ہے، جو محلے والوں کے ساتھ ساتھ شوہر کے کان بھی پھاڑ دیتا ہے۔

○ ہمیں کوئی بہت خُوبصورت لڑکی نظر آئے، جس کی تعریف لفظوں میں نہ

ہو سکے تو ہم اُسے کافر حسینہ کہتے ہیں۔

○ جب لڑکی کسی کام میں دِلچسپی نہ لے تو سیانی ماں اس کی شادی کے بارے میں سوچنے لگتی ہے۔

○ کامیابی کا راز

کسی نے ایک مشہور ہدایت کار سے پوچھا کہ آپ کی مشہور فلم ''بدصورت'' کی کامیابی کا راز کیا ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا، ''نمبر ایک یہ کہ اس میں ملک کی مشہور ہیروئن نے بدصورت لڑکی کا کردار ادا کیا۔اور نمبر دو یہ کہ انہوں نے یہ کردار بغیر میک اپ کے ادا کیا۔''

○ سائنس کہتی ہے

ماں کے پیٹ میں ہر بچہ پہلے لڑکی ہوتا ہے یعنی قدرت جب کسی کو مرد بنانے میں ناکام ہوتی ہے تو اسے عورت ہی رہنے دیتی ہے۔

○ خود کفیل ہونا اچھی بات ہے لیکن اکثر خود کفیل عورتیں، عورتوں کی بجائے مرد محسوس ہوتی ہیں۔

○ شوہر کے جتنے راز اس کی بیوی محلے میں نشر کرتی ہے اتنے اس کے دشمن نہیں کر سکتے۔

○ ''شادی ایک سونے کا پنجرہ ہے۔''

O یہ عورت ہی ہے جو میک اپ کر کے آئینے کو بھی جھوٹ بولنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

O ہر پرانی چیز قیمتی ہوتی ہے سوائے ''عورت'' کے۔

O سب سے زیادہ اوور ٹائم شادی شُدہ مرد لگاتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی کوشش ہوتی ہے جتنا ممکن ہو سکے وہ گھر سے باہر رہ سکے۔

O اگر لڑکیوں کی طرح لڑکے بھی خاندانی عزت کے امین خیال کیے جاتے تو آج عزت نام کی کوئی شے موجود نہ ہوتی۔

O کہتے ہیں خُدا نے مرد کو پہلے بنایا پھر عورت کو پیدا کیا، عورت کو پہلے اس لیے پیدا نہ کیا کہ خدا آدم کو کسی ''مشورے'' کے بغیر بنانا چاہتا تھا۔

O سردیوں کا شکریہ کہ عورتوں کے چھلنی مارکہ لباس سے تو نجات ملی۔

O فیشن ایبل عورت، معاشرے کا وہ ستون ہے جس میں نہ وفاؤں کا سیمنٹ ہے نہ حیا کی بجری۔ ''بس ریت ہی ریت ہے۔''

O ''دُعا یا بددُعا''

پوجا کرنے کے بعد بیوی دُعا مانگ رہی تھی۔ ''اے بھگوان میری عمر بھی میرے شوہر کو لگ جائے۔''

شوہر مندر کے دروازے پر کھڑا تھا۔ بولا'' کیا بھلا زمانہ آ گیا ہے کہ

میری بیوی خود تو جوان رہنا چاہتی ہے اور مجھے بوڑھا ہونے کی بددُعا دے رہی ہے۔

O مرد کے نزدیک اچھی عورت کی تعریف یہ ہے کہ وہ سُسرال کے جانور تک کی فرمانبردار رہے۔

O اگر ناز برادری باوزن ہوتی تو نہ جانے کتنے مرد دَب کر مر جاتے۔

O ایک خاتون تقریر فرما رہی تھیں۔ انسان اور جانور میں بڑا فرق ہے انسان نے پچھلے دس برسوں میں بڑی ترقی کی ہے، جبکہ جانوروں نے نہیں کی۔

ایک صحافی نے پوچھا۔ ''آپ کیسے کہہ سکتی ہیں؟''

وہ خاتون بولی'' گدھے کو دیکھ لیں جیسا پہلے تھا ویسا ہی آج آپ کے سامنے ہے۔''

O پہلے لوگ سگھڑ بیویوں کے لیے سرگرداں رہتے تھے

آج کل سگھڑ شوہروں کے لیے پریشان رہتے ہیں

O ایک لڑکی نے اپنی سہیلی سے کہا'' سنا ہے تم نے اپنے منگیتر سے منگنی توڑ دی ہے آخر کیوں؟''

اس لیے کہ میرے اور اس کے خیالات میں بہت فرق تھا۔ وہ مجھے سمجھ نہیں سکا تھا۔

پہلی لڑکی، تو کیا تم نے وہ انگوٹھی واپس کر دی جو اس نے تمہیں دی تھی؟

دوسری لڑکی نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔ ''میرے خیالات لڑکے کے بارے میں تبدیل ہوئے ہیں انگوٹھی کے بارے میں نہیں۔''

---

o عورت شادی کے بعد کان سے کم اور آنکھ سے زیادہ سُنتی ہے۔

---

o جس عورت کو کوئی پسند نہ کرے وہ بڑی بدقسمت ہوتی ہے اور جس مرد کو عورت پسند کرے وہ بھی بڑا بدقسمت ہوتا ہے۔

---

o عورتیں کم ہی بے کار بیٹھتی ہیں بلکہ ہر وقت باتیں ہی کرتی رہتی ہیں۔

---

o شادی سے پہلے بیوی کی آنکھیں کبھی ہرنی جیسی لگتی ہیں تو کبھی مچھلی کی طرح لیکن شادی کے بعد یہ طوطے جیسی لگنے لگتی ہیں۔

---

o کہتے ہیں عورت تو مرد کی تصویر آنکھیں بند کر کے بنا سکتی ہے۔ بلکہ وہ خاتون بھی بنا سکتی ہے، جسے مصوری آتی بھی نہ ہو۔

---

o عورت بلا ہے اور بلا عورت۔

---

o احمق ہیں وہ مرد جو عورت کا حُسن اس کے چہرے پر تلاش کرتے ہیں۔

---

o ایک لڑکی اپنے دوست کے ساتھ ہوٹل میں داخل ہوئی۔ کچھ دیر بات چیت کے بعد مرد نے لڑکی سے پوچھا کیا منگواؤں؟

میرے لیے آئس کریم اور اپنے لیے ایمبولینس کیونکہ وہ سامنے میرا شوہر آ رہا ہے۔

o کتنے اچھے تھے وہ زمانے بھی جب لڑکیوں کو اپنے گھر کی دہلیز سے باہر کا کچھ پتہ نہ تھا۔

---

o ایک شخص کی بیوی اپنے شوہر سے جھگڑ رہی تھی کہ یہ مجھے جان کہہ کر بلاتا ہے۔

''ساس نے کہا اس میں اعتراض والی کیا بات ہے؟ بلکہ خوش ہونا چاہیے کہ وہ آپ کو اپنی جان کہتا ہے۔''

''بیوی بولی اعتراض یہ ہے کہ یہ کل فون پر اپنے باس کو کہہ رہے تھے کہ مَیں آپ کی خاطر اپنی جان دے سکتا ہوں۔''

---

o افسانچہ

شاپنگ سنٹر سے جیسے ہی مَیں باہر نکلا وہ مجھے دور سے اپنی طرف آتی ہوئی دکھائی دی۔ اگرچہ اس کی نظر آس پاس کی دوکانوں ڈیپارٹمنٹل اسٹورز پر مرکوز تھی۔ مگر میں اسے پہلی ہی نظر میں پہچان چکا تھا۔ یہ سچ ہے کہ اسے دیکھے ایک طویل عرصہ بیت چکا تھا اس دوران وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہونے کے باوجود میرے خیالوں میں احساس کی حد تک رہی تھی۔ آج اس پر نظر پڑتے ہی ذہن میں عہد رفتہ کی تمام یادیں اُمنڈ آئی تھیں۔ جیسے جیسے وہ میری طرف بڑھ رہی تھی میرے جسم میں سراسیمگی پھیلتی جا رہی تھی۔ اس کی مست چال آج قدرے تھکی تھکی سی تھی آس پاس رش ہونے کے باوجود کس قدر بے اعتنائی سے وہ اپنے خیالوں میں گم بازار سے گزر رہی تھی۔ جوں جوں وہ میرے قریب آتی جا رہی تھی میرے اندر شوق و تجسّس بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ اسی کیفیت میں پلازہ کی سیڑھیاں عبور کرتا ہوا سڑک پر جیسے جیسے اس کے قدم اٹھ

رہے تھے میرے دل کی دھڑکن تیز ہوتی چلی جا رہی تھی میرے پاؤں گویا زمین میں گڑھ چکے تھے۔ میں اب فقط اس سے چند گز کے فاصلے پر موجود تھا کہ اس دوران اس نے مجھے دیکھ لیا مجھ پر نظر پڑتے ہی اس کی حسین آنکھوں میں چمک دکھائی دینے لگی اور وہ اسی لمحے اِردگرد کے ماحول سے بے نیاز میری طرف بڑھنے لگے۔ فاصلے سمٹ چکے تھے اور وہ میرے اس قدر قریب آ چکی تھی کہ اس کا وجود کا لمس میرے احساس کو چھونے لگا میں عالم بخودی میں اسے تکنے لگا وہ میرے قریب اور پھر قریب تر تھی کہ اچانک میری سماعت سے ایک آواز ٹکرائی۔

"جناب ایک طرف ہو جائیں کچھ عرصہ پہلے بھی یہ کتیا آپ کو کاٹ چکی ہے۔"

- ایک اہم خبر
  شادی کی ایک تقریب میں ایک عورت نے بغیر میک اَپ کے شرکت کی۔

- عورت کے آنسو اکثر مصنوعی ہوتے ہیں۔

- کہتے ہیں لڑکیاں اس لیے بھی شوق سے ملازمت کرتی ہیں کیونکہ برسرِ روزگار لڑکی کا رشتہ جلدی مل جاتا ہے۔

- سیاسی خاتون، شاعرہ اور گلوکارہ کی یہ خوش فہمی ہی ہوتی ہے کہ لوگ اُسے صرف سننے آتے ہیں۔

- کہتے ہیں، لفظ "س" سے شروع ہونے والے نام بڑے خطرناک ہوتے ہیں مثلاً سیاست دان، سانپ، سنگ اور ساس۔

- ہر عورت میں اڈیٹر بننے کی صلاحتیں ہوتی ہیں خاوند کی جیب اُن سے اچھی کون آڈٹ کر سکتا ہے۔

- زبانی لڑائی میں عورت صرف ایک فرد سے ہار سکتی ہے اور وہ ہے دوسری عورت۔

- اگر بیوی آپ کا خیال نہیں رکھتی تو اس کا مطلب ہے اسے آپ پر اعتماد ہے، اگر بہت خیال رکھنے لگی ہے تو سمجھ لیں اُسے آپ پر شک ہے۔

- جو شادی سے پہلے مرتے ہیں وہ شادی کے بعد مارتے ہیں۔

- شادی ضرور کریں اور بڑی عمر کی عورت سے کریں یا تو وہ گھر کو جنت بنا دے گی یا آپ کو جنتی۔

- ڈاکٹر اپنی بیوی کو بھی اس دن غور سے دیکھتا ہے جس روز وہ بیمار ہو۔

- سیاستدان تو اس لیے بھی طلاق نہیں دیتے کہ ایک ووٹ کم ہو جائے گا۔

- گھر کی حکمران عورت ہوتی ہے جہاں اکلوتا عوام خاوند ہوتا ہے۔

- یقیناً عورت محبت اور وفا کی پیکر ہے لیکن صرف ڈراموں اور فلموں کی حد

تک۔

○ سفید ہاتھی کی طرح سفید بیگم کے بھی نقصانات فوائد سے زیادہ ہیں۔

○ ایک مشہور اداکارہ نے شادی سے اگلے روز کہا۔ خاوند حکومت کی طرح ہوتے ہیں، یہ وعدے بہت کرتے ہیں، مگر کچھ کر کے نہیں دکھاتے۔

○ تم دوسری عورتوں کے ساتھ بے رُخی سے بات کرو گے تو تمہاری اپنی بیوی کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔

○ کہتے ہیں کہ اداکار، بیوی اور کار جب پرانی ہو جائے تو چالیس سے اُوپر نہیں جاتی۔

○ دُنیا کا فیاض ترین شخص وہ ہے جسے ایک عورت فیاض کہہ دے۔

○ ایک سیاست دان نے کسی کو بتایا کہ میں ڈپلومیٹ ہوں تو دوسرا بولا۔ ”اچھا میں تو تمہیں غیر شادی شدہ سمجھتا تھا۔“

○ جو شخص کہے کہ عورتوں میں خوبصورتی کم ہو رہی ہے یقین کر لیں وہ کسی بیوٹی پارلر میں کام کرتا ہے۔

○ جب سے مَیں نے شادی کی ہے مجھے تو ٹی وی اور ڈِش پر آنے والی لڑکیوں سے بھی نفرت ہوگئی ہے۔

(ایک شوہر)

○ ایک ملازمت کے انٹرویو میں ایک خاتون سے پوچھا گیا آپ اپنی ذہنی صلاحیتوں کے بارے میں کچھ بتائیں گی؟ وہ محترمہ بولی۔ ”میں اتنی ذہین اور سمجھ دار ہوں کہ پزل اور معمے حل کر کے اکثر انعام جیتتی رہتی ہوں۔“

انٹرویو کرنے والے نے کہا۔ ”لیکن ہمیں تو وہ چاہیے جو اپنی ذہانت دفتر کے کام کے دوران استعمال کر سکے۔“

”تو وہ خاتون بولی، میں نے یہ معمے دفتر ہی میں تو حل کیے تھے۔“

○ ڈاکٹر کے بقول

عورت ایک تھرمامیٹر ہے جو حالات کے مطابق ٹمپریچر ظاہر کرتی ہے۔

○ فلمساز: عورت وہ ہستی ہے جو بیک وقت محبوبہ اور بیوی کا رول ادا نہیں کر سکتی۔

○ عاشق: عورت وہ خط ہے جو رنگ برنگی روشنائیوں سے لکھا گیا ہے۔

○ ڈرائیور: عورت وہ گاڑی ہے جس کی بریکیں عموماً خراب ہوتی ہیں۔

○ باورچی: عورت وہ ہانڈی ہے جو فیشن کے چولہے پر جلتی رہتی ہے۔

○ شاعر: عورت قدرت کی شاعری کا وہ مجموعہ ہے جس کا پہلا ایڈیشن حوا کے نام سے دنیاوی مارکیٹ میں آیا۔

○ دھوبی: عورت ایسا میلا کپڑا ہے جو صرف تعریف کے صابن سے دھویا جا سکتا ہے۔

○ صحافی: عورت خبریں بنانے والی قدرتی مشین ہے۔

○ طالب علم: عورت وہ کتاب ہے جو ہر مرد کے نصاب میں شامل ہے۔

○ قصائی: عورت ایسی چھری ہے جو حلال تو کرتی ہے مگر خون نہیں بہاتی۔

○ پوسٹ مین: عورت وہ لفافہ ہے جس کے اوپری حصے کو پڑھ کر اندرونی تحریر کا پتہ چلانا آسان نہیں۔

○ عورت کیا ہے؟

○ عورت سوکن برداشت نہیں کرسکتی اور مرد رقیب۔

○ اگر عورتیں میک اپ کرنا چھوڑ دیں تو لاکھوں افراد بے روزگار ہو جائیں۔

○ وہ جگہ جہاں ناپسندیدہ افراد کا سب سے بڑا اجتماع ہوتا ہے سُسرال کہلاتی ہے۔

● ایک خوبصورت لڑکی اپنی سہیلی سے دو تین سال بعد ملی تو باتوں باتوں میں اسے سنانے لگی۔

یہ مرد بھی عجیب ہوتے ہیں، سال بھر میری شادی کو ہو چلا ہے اور اس عرصہ میں طارق نے ایک بار بھی مجھے پیار نہیں کیا۔

سہیلی نے کہا۔

''ایسی صورت میں تُم اُن سے طلاق کیوں نہیں لے لیتی؟''

لڑکی نے جواب دیا۔

''میں طارق سے طلاق کس طرح لے سکتی ہوں میری شادی اُن سے نہیں ہوئی!''

○ کچھ عورتیں تو واقعی ایک خزانہ ہوتی ہیں، بے وقوفیوں اور حماقتوں کا۔

○ لپ اسٹک وہ سٹک ہے جس سے عورتیں مردوں کو کنٹرول کرتی ہیں۔

○ ایک بڑے آدمی سے کسی صحافی نے پوچھا۔ ''کیا آپ کو کسی عورت کو دیکھ کر یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش میری شادی نہ ہوئی ہوتی۔''

''ہاں۔'' آدمی نے جواب دیا۔

''کسے؟'' صحافی نے پوچھا۔

''اپنی بیوی کو دیکھ کر۔''

○ اگر کوئی نوجوان نماز پڑھتا نظر آئے تو سمجھ لیں کہ اس کے امتحان ہو رہے ہیں یا اس کی شادی ہونے والی ہے۔

○ تُم سوتے میں مجھے گالیاں دے رہے تھے۔ بیوی نے شوہر سے پوچھا؟ کون کم بخت سو رہا تھا۔ شوہر نے بے ساختگی سے جواب دیا۔

○ خاتون نے پینٹ پہنی ہو تو اسے بڑا چوکس رہنا پڑتا ہے۔

○ مرد پہلے بحث کرتے ہیں پھر لڑتے ہیں۔ عورتیں پہلے لڑتی ہیں بعد میں بحث کرتی ہیں۔

○ عورت کی خوبصورتی آنکھوں میں بدصورتی زبان میں چھپی ہوتی ہے۔

○ عورتیں خوشی اور غمی، دونوں موقعوں پر ایک زوردار چیخ مارتی ہیں۔

○ میری بیوی مجھے زبان کی نوک تک اُچھالنے کی مہارت رکھتی ہے۔

(ایک شوہر کا بیان)

- دانشوروں کی رائے
- ایک بہرہ شخص اور ایک اندھی بیوی۔ ایسا جوڑا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

(ڈینش کہاوت)

- ایک مرتبہ شادی کرنا فرض ہے۔ دوسری مرتبہ حماقت اور تیسری مرتبہ پاگل پن۔

(ڈچ کہاوت)

- شادی کے اگلے روز مرد کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کی عمر میں یک دم سات سال کا اضافہ ہو گیا ہو۔

(فرانس بیکن)

- ''تم رات کے تین بجے کیا کر رہے تھے۔'' جج نے شرابی سے پوچھا؟

''میں لیکچر سننے جا رہا تھا۔'' شرابی نے جواب دیا۔

''رات کے تین بجے کون سا لیکچر ہوتا ہے''..... جج بولا۔

جنابِ والا! ''میری بیوی اس سے زیادہ دیر تک بھی جاگتی رہتی ہے۔''

- کہتے ہیں دُنیا میں سب سے نالائق اور بے وقوف شخص صرف ایک ہوتا ہے۔ اور حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ دنیا کی ہر بیوی کے پاس ہوتا ہے۔

- ہالی ووڈ کی ایک اداکارہ نے سہیلی سے کہا ''میرے دوسرے خاوند نے مجھے دنیا کا سرسبز خطہ دکھایا جبکہ تیسرے نے دنیا کا سب سے بے آباد اور ویران خطہ۔''

سہیلی نے پوچھا۔ ''وہ کہاں واقع ہے؟''

کہا ''میرے خاوند کی ٹوپی کے نیچے۔''

- مرد کا دماغ اگر عورت کے دماغ سے دس اونس زیادہ بھی ہو تب بھی یہ عورت ہی سے بیوقوف بنے گا۔

- محبت

''ہیلو عظیم صابر۔''

او۔ ہائے۔ ہیلو۔ شبانہ۔

''سنا ہے تمہاری شادی ہو رہی ہے عظیم۔؟''

''ہاں''

''لیکن تم تو مجھ سے محبت کرتے تھے؟''

''ضروری تو نہیں شبانہ، کہ جس سے محبت کی جائے اسی سے شادی بھی ہو۔''

''اچھا تو چلو۔ پھر میں تمہیں اپنے خاوند سے ملواؤں۔''

- کہتے ہیں جو عورت کبھی موٹی نہیں رہی وہ کبھی عورت ہی نہیں رہی۔

- ایک مرد جاسوسی کی تربیت اوسطاً ''چھ سال'' میں مکمل کرتا ہے جبکہ ایک عورت فطری تجسّس کی بناء پر صرف ایک سال میں۔

- اگر آپ یہ پتہ کرنا چاہتے ہوں کہ یہ عورت جھوٹ بول رہی ہے یا سچ، تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے پوچھو آپ جھوٹ بول رہی ہیں؟

اگر وہ کہے ''ہاں'' تو بات واضح ہے اور اگر وہ کہے ''نہیں'' تو وہ جھوٹ بول رہی ہے۔

○ دُنیا بھر کی عورتوں کو صرف ایک ہی چیز مسرت دے سکتی ہے اور وہ ہے عورت کے اپنے حسن و جوانی کی تعریف۔

○ انصاف

● ایک نئی نویلی دُلہن نے کئی مہینے گزر جانے کے بعد بھی کسی کام کو ہاتھ نہ لگایا۔ تو شوہر نے ماں سے کہا اماں ایک مشورہ ہے صبح جب آپ جھاڑو دیں گی تو میں آپ سے جھاڑو لے کر دینے لگوں گا۔ شاید اسی طرح سے دُلہن کو شرم آ جائے۔

لٰہذا دوسرے دن ایسا ہی کیا گیا۔ صبح جب اماں جھاڑو دینے لگی تو بیٹے نے ہاتھ سے جھاڑو لے لی اور بولا۔

اماں جی۔ ''آپ بوڑھی ہوگئی ہیں لایئے میں جھاڑو دے دوں۔''

اماں بولی، نہیں بیٹا مرد بھی کہیں جھاڑو برتن کرتے ہیں۔

بڑی دیر تک دلہن رانی ہاں ہاں اور نہیں نہیں سنتیں رہیں بالآخر بولیں۔

''اس میں لڑنے کی کیا بات ہے، ایک دن ماں جھاڑو دے لیا کریں گی .....اور ایک دن تم''

○ شوہر کی زندگی صابن کی ٹکیہ کی مانند ہے جسے بیوی گھسا گھسا کر ختم کر دیتی ہے۔

○ ایک مریض کو ڈاکٹر نے بتایا کہ تمہیں کوئی بہت ہی پرانی بیماری لگی ہے

جس وجہ سے تمہاری صحت دن بدن گر رہی ہے، تو مریض نے کہا!

ڈاکٹر صاحب! آہستہ بولیں۔

وہ ساتھ والے کمرے میں بیٹھی ہے۔

○ عورتوں کو جوانوں کی نسبت بوڑھوں سے زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

○ سانپ اتنا خطرناک نہیں جتنا سسر، سالی، ساس اور سُسرال خطرناک ہیں۔

○ عورت محبت میں کسی بھی قسم کی شرکت برداشت نہیں کر سکتی شاید اسی لیے ساس بہو کے تمام جھگڑوں کے پیچھے یہی حقیقت کارفرما ہوتی ہے۔

○ شک کرنا بیوی کا ازدواجی حق ہے وہ شک کر سکتی ہے۔

شوہر کے کردار پر اس کے دوستوں پر اس کے گھر والوں پر۔

○ عورت کے لیے سب سے بڑی گالی یہ ہے کہ تُم بوڑھی ہو رہی ہو۔

○ ایک اداکارہ نے ڈاکٹر کو فون کیا۔ تو ڈاکٹر صاحب نے کہا گھر آ کر دیکھنے کے پانچ سو روپے ہوں گے۔

تو اداکارہ نے کہا۔ ٹھیک ہے! پانچ سو ہی دے دینا۔''

○ ہر گنجے کے پیچھے ایک عورت ہوتی ہے جو اس کے ''بالوں'' کی ماں کہلاتی ہے۔

○ دُنیا میں سب احمق نہیں ہوتے کچھ کنوارے بھی ہوتے ہیں۔

○ آرٹی فیشل

دو سہیلیوں کی ایک دعوت میں ملاقات ہوئی۔

پہلی! ہائے تو نے نیکلس کتنا اچھا پہن رکھا ہے کتنے کا لیا؟

دوسری! اری چھوڑ۔ اصل نیکلس تو گھر پر ہے۔ یہ تو آرٹی فیشل ہے۔

پہلی! ہائے تو نے نائلون کی ساڑھی کتنی اچھی پہن رکھی ہے کہاں سے لی؟

دوسری! ارے چھوڑ و بھی۔ اصلی ساڑھی دیکھنی ہے تو گھر پر آنا یہ تو آرٹی فیشل ہے۔

پہلی! اچھا تو نے دولہا بھائی سے تو ملوایا ہی نہیں۔ جب سے شادی ہوئی ایک بار بھی ہماری طرف نہیں آئی۔ کہاں گئے؟ مجھ سے ملتے ہی تیرا بازو چھوڑ گئے۔

دوسری!'' اری ایسا غضب نہ کرنا۔ دولہا بھائی سے ملنا ہے تو گھر پر آنا یہ تو آرٹی فیشل......؟''

○ کہتے ہیں بیویاں ہی جنرلوں کو سبق سکھا سکتی ہیں۔

○ بیوی وہ عدالت ہے جو دن رات کھلی رہتی ہے۔

○ دیکھنے والوں کو جتنی زیادہ ایک عورت اکیلی نظر آتی ہے کئی مرد مل کر اتنے نظر نہیں آتے۔

○ محبوبہ اور سیاستدان

''عاشق۔'' مجبور ہی ہوتا ہے غریب عوام کی طرح اور محبوبہ ظالم ہوتی ہے سیاست دانوں کی طرح۔ سیاست دان عوام سے ووٹ چھینتے ہیں۔ محبوبہ عاشق سے دل چھینتی ہے۔ سیاست دان الیکشن جیت کر آنکھیں پھیرتے ہیں۔ محبوبہ ''پیار'' پا کر نخرے کرتی ہے۔ سیاست دان عوام کا جینا حرام کرتے ہیں اور محبوبہ عاشق کا جینا مرنا دونوں حرام کر دیتی ہے۔ سیاست دان عوام کا مستقبل مار دیتے ہیں اور محبوبہ بندے کی ''مت'' مار دیتی ہے۔

○ عورت کے ایک بال میں کھینچنے کی جتنی طاقت ہوتی ہے اتنی سینکڑوں بیلوں کی جوڑیوں میں بھی نہیں ہوتی۔

○ اگر مرد بے وقوف نہ ہوتا تو عورت بھی حسین نہ ہوتی۔

○ ایک فضول خرچ بیوی خاوند کے لیے رومال کا کپڑا لائی تو خاوند نے پوچھا۔ ''میرے رومال کے لیے اتنا کپڑا؟'' تو وہ بولی۔ ''اگر آپ کے رومال سے بچ گیا تو میں سوٹ بنالوں گی۔''

○ نفسیات کے ڈاکٹر نے دلاسا دیتے ہوئے کہا۔ ''ندیم صابر صاحب آپ اپنی بیگم کے سلسلے میں قطعی پریشان نہ ہوں۔ یوں سمجھیں کہ ہسپتال سے آپ کے گھر ایک بالکل نئی عورت آئے گی۔''

''سچ'' ندیم صاحب نے خوش ہو کر پوچھا ''لیکن اگر میری بیوی کو پتا چل

گیا تو؟"

○ جس دروازے سے عشق اندر آتا ہے اسی دروازے سے سدھ بدھ باہر نکل جاتی ہے۔

○ ایک افریقی لڑکی نے اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔"میرے منگیتر میں وہ خوبی ہے جو دُنیا کے کسی اور مرد میں نہیں۔"
صحافی نے پوچھا"وہ کیا خوبی ہے؟"
بولی۔"وہ یہ ہے کہ وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔"

○ وہ بھی عورت ہی ہے جو شادی شُدہ کو دامِ زلف میں اُلجھا کر اس کی پہلی بیوی کو کک آؤٹ کر دیتی ہے۔

○ خودکشی اور بے وفائی میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ محبوبہ سے بے وفائی کے بعد عاشق شادی کر لیتا ہے اور شادی کرنے سے خودکشی بہر حال بہتر ہے۔

○ افسانچہ

شباب آتے ہی زبردستی مجھ سے منسوب کر دیا گیا۔ مجھے وہ ایک آنکھ نہ بھاتا۔ کالا کلوٹا، چہرے پہ جھُریاں سجائے ہر وقت وہ میرے سر پر سوار رہتا۔ کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف اور کبھی سب کے سامنے میرا بوسہ لے کر میرے کان کی لوئیں سُرخ کر دیتا۔ میری امی، ابو اُسے مجھ سے یوں چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتے، اس کی حوصلہ

افزائی کرتے۔ میرا بھائی اسے پکڑ کر میرے اُوپر اُچھالتا اور وہ مجھ سے اور زیادہ فری ہو جاتا۔ کبھی میرے بالوں پر کبھی میرے شانوں پر اور کبھی میری کمر پر وہ بے دھڑک جھولنے لگتا۔ مجھے اس کی یہ حرکت سخت ناگوار گزرتی۔ میرا جی چاہتا کہ مَیں اسی وقت مٹی کا تیل چھڑک کر اس کو جلا دوں، اس کا نام ونشان ہی دُنیا سے مٹا دوں، اپنی دلکش دوشیزگی کو اس کے مکروہ اور فتنہ انگیز بندھنوں سے بچا لوں۔ اس کو اس کی راہ دکھا دوں۔ مگر یہ سب کچھ میرے بس میں نہ تھا۔ مجھے ہر حال میں اسے سب کے سامنے اپنانا تھا۔ اے "میرے دوپٹے" لگتا ہے اَب تجھ سے کبھی بھی جان نہیں چھوٹے گی۔

○ مرد پیسے کمانے کے لیے چھ دن کام کرتے ہیں اور ایک دن چھٹی جبکہ بیویاں پورے سات دن کام کرتی ہیں، ایک دن بھی پیسے خرچنے سے چھٹی نہیں کرتیں۔

○ ٹیچری ایک ایسی نوکری ہے جس میں عورت شادی شدہ ہونے کے باوجود "مس" ہی رہتی ہے۔

○ وہ میری منگیتر تھی تو میں خوش تھا
اب وہ میری بیوی ہے تو وہ خوش ہے

○ ساس

گاؤں میں قیام کے دوران ایک روز مہمان بڑی دلچسپ نظروں سے میزبان کی خوبصورت لڑکی کو بھینس کا دودھ دوہتے دیکھ رہا تھا کہ ایک

بھینسے کو پھنکارتے ہوئے بڑی تیزی سے اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ دوڑ کر دیوار پر چڑھ گیا اور چیخ چیخ کر لڑکی کو خبردار کرنے لگا مگر لڑکی ٹس سے مس نہ ہوئی۔ پھنکارتا ہوا بھینسا بھینس کے قریب آ کر رک گیا۔ کچھ دیر تک بھینس کو دیکھتا رہا اور پھر سر جھکائے خاموشی سے واپس چلا گیا۔

شہری مہمان نے لڑکی کے قریب آتے ہوئے پوچھا ''اس خوفناک بھینسے کو اپنی طرف آتے دیکھ کر تمہیں ڈر نہیں لگا تھا؟''

ہرگز نہیں۔ لڑکی نے جواب دیا۔ ''میں جانتی تھی کہ یہ بھینسا کچھ نہیں کہے گا کیونکہ یہ بھینس اِس کی ساس ہے۔''

---

o بیوی گھر کی حکمران ہوتی ہے، ساس وزیر جنگ، سالیاں وزیر داخلہ، سالے وزیر خارجہ اور سُسر صاحب صدر ہوتے ہیں جبکہ خاوند عوام ہوتا ہے۔

---

o ایک خاتون کو محلے بھر میں گھومنے کی بہت عادت تھی۔ ایک دفعہ بیمار ہو گئی۔ شوہر نے کہا کہ میں ابھی ڈاکٹر کو لے کر آتا ہوں۔ وہ صاحب گھر سے ابھی کچھ دور ہی گئے ہوں گے کہ واپس پلٹ آئے اور بیوی سے پوچھنے لگے۔

''میں ڈاکٹر کو لے کر آؤں تو کِس گھر میں ملو گی۔''

---

o مَیں شیطان سے کبھی نہیں گھبرایا۔ لیکن بُری عورت کو دیکھ کر ہی ڈر جاتا ہوں۔

---

o ایک غریب لڑکی، جو خود بھی اپنی غربت اور غریبی کے ہاتھوں جلتی رہتی

ہے اور نتھو خیروں کو بھی جلاتی رہتی ہے۔

---

o آپ کار کو بغیر پٹرول کے چلا سکتے ہیں مگر فیشن پرست عورت کو بغیر میک اپ ایک قدم نہیں چلا سکتے۔

---

o فیشن کرنے کے بعد عورت کی پہلی خواہش اپنی نمائش کرنا ہوتی ہے۔

---

o اگر سب کچھ ہوتے ہوئے بھی گھر میں بے برکتی ہے تو سمجھ لو کہ گھر کی عورت کی نیت میں فرق ہے۔

---

o کتنی زیادہ ہیں یہ عورتیں جو مردوں کا دِل لبھا سکتی ہیں، کتنی کم ہیں وہ عورتیں جو اس کی حفاظت کر سکتی ہیں۔

---

o چالاک لڑکی وہ ہے جسے مرد کی ساری باتوں کے جوابات پہلے سے ہی معلوم ہوں۔ لیکن پہلے وہ سوالات کا انتظار کرتی ہے۔

---

o مجھے اپنی پُرانی اور بہت پُرانی چیزوں سے دیوانگی کی حد تک عشق ہے۔
سوائے........ ''پرانی بیوی کے۔''

---

o گمراہ عورت شیطان کے تابع نہیں ہوتی بلکہ شیطان خود اس کے تابع ہوتا ہے۔

---

o کہتے ہیں
خوبصورت بیویوں کے خاوند جلدی مر جاتے ہیں اور حسین بیوی کے

خاوند 80% ذہنی تناؤ کا شکار رہتے ہیں کیونکہ وہ اپنی منواتی ہیں۔ پھر ان خاوندوں کو یہ ڈر بھی مستقل رہتا ہے کہ ان کی حسین بیوی کہیں انہیں چھوڑ نہ جائے۔ وہ کسی تقریب یا بازار میں بیوی کے ساتھ چلے جائیں تو سب کی نظریں ان کی بیوی پر ہی ہوتی ہیں اس لیے وہ کبھی ریلکس نہیں ہوتے۔

O ایک میاں ہر روز اپنی بیوی سے کہتے۔ ''مجھے کوثر کا یہ شعر پسند ہے، وہ شعر پسند ہے۔ بیوی نے ایک دن تنگ آ کر کہا۔ اگر تمہیں کوثر اتنی ہی اچھی لگتی ہے۔ تو اسے لے آؤ....... میں چلی۔

O نوجوانوں کے ننانوے فی صد تفریحی پروگرام لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ پر مشتمل ہوتے ہیں۔

O ''خوبصورت بیوی صحت کے لیے مضر ہے۔'' اور جس بیوی کا خاوند خوبصورت نہیں ہوتا وہ بھی سکھی رہتی ہے۔

O جو بیوی خاوند سے لڑائی نہ کرے یقین کر لیں وہ اُسے خاوند سمجھتی ہی نہیں۔

O بیوی کے بس میں ہو تو وہ شوہر کو کوئی کتاب
نہ پڑھنے دے۔ سوائے اپنے چہرے کی کتاب کے

O ہمارے ہاں اکثر لوگ ڈبل لائف گزارتے ہیں۔ ایک اپنی اور ایک اپنی

بیوی کی۔

O اگر آپ کو کوئی حسین لڑکی نظر آئے تو براہِ کرم اس کے پیچھے بھی دیکھ لیا کیجئے۔

O بے وقوف بنانے کا کاروبار شروع کر لیجئے اور پھر دیکھئے صنف نازک کی لمبی لمبی قطاریں۔

O کہتے ہیں ''بدصورتی عورت کی سب سے بڑی محافظ ہے۔''

O ایک مولوی صاحب سے کسی نے پوچھا۔ ''اگر دلہن نکاح کے وقت نکاح پڑھنے اور نکاح نامہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دے تو دولہا کو کیا کرنا چاہیے؟''

مولوی صاحب نے جواب دیا۔ ''اُسی گھر میں جاء نماز منگوا کر چار نفل شکرانے کے ادا کرنے چاہئیں۔''

O شریف شرفا، تو غیروں کے سامنے بیوی کے جوتے کا ماپ تک نہیں بتاتے، مبادا کوئی ہمدردی کرنے لگے۔

O نئی بیوی، پُرانی بیوی کی ہر نشانی سے خدا واسطے کا بیر رکھتے ہوئے اس کو ملیامیٹ کر دینے کی حد تک نہ خود چین سے بیٹھتی ہے اور نہ کسی کو بیٹھنے دیتی ہے۔

O ایک عاشق نے اپنی محبوبہ سے کہا: ''کیا واقعی تم مجھ سے شادی کرو گی؟''

یہ جاننے کے باوجود کہ میں چار شادیاں پہلے بھی کر چکا ہوں۔

''ہاں'' اب میں بھی اپنے چھٹے شوہر کے ساتھ گزارہ نہیں کر سکتی'' محبوبہ نے نہایت معصومانہ انداز میں جواب دیا۔

o کہتے ہیں۔ڈاکٹر وہ بندہ ہوتا ہے جو خوبصورت عورت کو دیکھنے کی بھی فیس لیتا ہو۔

---

o اگر بیوٹی پالروں کو تالے لگا دیئے جائیں تو ہر طرف بوڑھیاں ہی بوڑھیاں نظر آئیں۔

---

o امریکی شہریت

ایک پاکستانی جو امریکہ میں ملازمت کر رہا تھا۔ایک روز بڑا خوش خوش گھر آیا اور بیوی کو خبر سنائی کہ ہمیں امریکہ کی شہریت مل گئی ہے، اب ہم امریکی کہلائیں گے۔بیوی جو برتن دھو رہی تھی اٹھ کھڑی ہوئی اور بولی۔
''یس! باقی برتن آپ دھوئیں میں ذرا شاپنگ کے لیے جا رہی ہوں اور ہاں!'' شام کے کھانے پر میرا انتظار نہ کرنا۔''

---

o بیوی کی زبان

کہتے ہیں، دنیا بھر کی زبانوں کے ماہر اور ان پر عبور رکھنے والے کا بھی اپنی بیوی کی زبان پر عبور نہیں ہوتا۔

---

o اطمینان

آسکر وائلڈ نے ایک خاتون کے بارے میں کہا تھا جب تک وہ اپنی بیٹی سے دس سال چھوٹی نظر آتی رہے گی تب تک وہ مکمل اطمینان سے رہے گی۔

---

o ''مرد روزانہ لاکھوں روپے کی لپ اسٹک کھا جاتے ہیں؟''

---

o بزرگوں کا قول ہے کہ عورت کی زبان اور مرد کی آنکھوں کا دم ہمیشہ آخر میں نکلتا ہے۔

---

o بیویوں کی فرمائشیں ہی زن مرید مردوں کو رشوت لینے پر اُکساتی ہیں۔

---

o عورت ''شوپیس'' بھی بننا چاہتی ہے اور عزت کی طلب گار بھی ہے۔

---

o ایک لڑکی بے چاری کن کن محاذوں پر لڑے۔

---

o اوورٹیک

ایک صاحب کہیں کار پر جا رہے تھے کہ ایک عورت کی کار ان کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کرنے لگی۔ان صاحب نے اس عورت کی کار کو جگہ دے دی۔تھوڑا آگے جا کر اس عورت نے کار آہستہ کر لی تو انہیں اس عورت کی کار کو اوورٹیک کرنا پڑا۔وہ عورت پھر ان کی کار کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کرنے لگی۔کافی دیر تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔آخر کار ان صاحب نے تنگ آ کر گاڑی روکی اور اس عورت سے پوچھا۔

''محترمہ! آخر یہ چکر کیا ہے؟''

اس عورت نے مسکرا کر کہا۔

"دراصل میں آپ کے سوئیٹر کا ڈیزائن ذہن نشین کر رہی ہوں۔"

○ عورت کو سزا دینی ہو تو اس کے خاوند کی شادی کرا دو۔

○ تجربہ

ایک ملک میں فوج کی طرف سے بھرتی کا اشتہار شائع ہوا۔ جس پر لکھا تھا۔ "بھرتی کے لیے شادی شُدہ مردوں، عورتوں کو ترجیح دی جائے گی۔ کیونکہ انہیں لڑنے کا پہلے ہی تجربہ ہوتا ہے۔"

○ عورت اور زندگی

زندگی ایک حسین اور سحر کار عورت ہے، جو ہمارے دلوں کو لبھاتی ہے، ہماری روحوں کو پھسلاتی ہے اور ہمارے وجدان کو وعدوں سے لبریز کر دیتی ہے۔ یہ وعدے اگر طول کھینچتے ہیں تو ہماری قوتِ صبر جاتی رہتی ہے اور اگر پورے ہو جاتے ہیں، تو اکتاہٹ ہم میں جاگ اٹھتی ہے۔

زندگی ایک عورت ہے، جو اپنے چاہنے والوں کے آنسوؤں سے نہاتی ہے اور اپنے شہیدوں کے خون سے بناؤ سنگھار کرتی ہے۔

زندگی ایک عورت ہے، جو دن کا سفید لباس پہنتی ہے جس میں رات کا سیاہ استر لگا ہوتا ہے۔

زندگی ایک عورت ہے، جو انسان کے دل کو دوست بناتی ہے شوہر نہیں بناتی۔

زندگی ایک بدکار مگر حسین عورت ہے جو کوئی اس کی بدکاری دیکھ لیتا ہے، پھر اس کے حُسن سے نفرت کرنے لگتا ہے۔

(خلیل جبران)

○ ایک منٹ

ڈاکٹر نے مریضہ سے کہا۔ "محترمہ آپ کے مرض کی تشخیص کے لیے مجھے آپ کے چہرے کے دو ایکسرے لینے ہوں گے۔

محترمہ نے کہا۔ ڈاکٹر صاحب ایک منٹ ٹھہریے میں ذرا بالوں میں برش اور میک اپ درست کر لوں۔

○ آپ میرے دوست لطیف خلجی کی محبوبہ دیکھ لیں تو آپ کو واقعی اس بات پر یقین آ جائے گا کہ "محبت اندھی ہوتی ہے۔"

○ چاند پر جا کر وزن زمین سے کئی گنا کم ہو جاتا ہے........ شاید اسی لیے ہر محبوبہ اپنے عاشق سے کہتی ہے، مجھے چاند پر لے چلو۔"

○ کہتے ہیں خوبصورت عورت کی شادی پر کوئی خوش نہیں ہوتا۔ اور خوبصورت عورت کی طلاق پر کوئی رنجیدہ نہیں ہوتا۔

○ "عورت"

○ عورت بارہ سے پندرہ سال کے درمیان "براعظم افریقہ" کی مانند ہے۔ جو آدھا دریافت ہو چکا ہے اور آدھا زیر دریافت۔

○ پندرہ سے پچیس سال کے درمیان "براعظم ایشیا" کی مانند مہذب، فیشن ایبل، رنگین اور خوبصورت۔

○ پینتیس سے پچاس سال کے درمیان ''براعظم یورپ'' کی مانند ہے جو کہ سرد اور کہیں کہیں دلچسپ ہے۔

○ پچاس سال کے اُوپر عورت ''یو۔ایس۔ایس۔آر'' کی مانند ہے جس کے بارے میں ہر آدمی جانتا ہے کہ وہ کہاں واقع ہے لیکن وہاں جاتا کوئی نہیں۔

○ بناؤ سنگھار کرنے والا اپنی بدنمائی و بدصورتی کی تائید کرتا ہے۔(جبران)

○ آخر ایسا کیوں؟

ہسپتالوں میں تو تبدیلیٔ دِل کے آپریشن عام ہوتے رہتے ہیں، لیکن بندہ کسی پارک میں تبدیلی دل کرتا پکڑا جائے تو اسے کوڑے کھانے پڑتے ہیں۔

○ تصویر

ایک لڑکی نے پاسپورٹ کے لیے درخواست دی وہ پہلے ایئر ہوسٹس رہ چکی تھی اور اب ایک اشتہاری کمپنی میں افسر تھی۔ اپنی درخواست کے ساتھ اس نے ایک پُرانا فوٹو بھیج دیا جس میں وہ ایئر ہوسٹس کی یونیفارم میں تھی۔

کچھ دن بعد پاسپورٹ آفس سے جواب آیا جس میں لکھا تھا ''برائے مہربانی یونیفارم کے بغیر اپنا فوٹو بھیجیے۔''

○ آئی۔لو۔لو

اس دُنیا کی آدھی ترقی اس فقرے کو بولنے کی وجہ سے ہوئی اور باقی آدھی اسے نہ بولنے کی وجہ سے۔

○ پولیس کی حفاظت

ایک صاحب جرمانہ ادا کرنے کے لیے پولیس سٹیشن گئے جہاں انہوں نے ایک خاتون کو دیکھا۔ جو تھانہ میں داخل ہوتے وقت بُری طرح کانپ رہی تھی۔ جب وہ صاحب جرمانہ ادا کر چکے تو انہوں نے اسی خاتون کو ایک بنچ پر بیٹھے کتاب کے مطالعہ میں غرق دیکھا۔ وہ اس خاتون کے پاس پہنچے اور کہنے لگے۔محترمہ آپ کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں کیا میں آپ کی کوئی خدمت کرسکتا ہوں۔

شکریہ ایسی کوئی بات نہیں خاتون نے جواب دیا۔'' دراصل میں اپنے گھر میں بیٹھی ایک پُراسرار ناول پڑھ رہی تھی مجھے ایسی دہشت ہوئی کہ اس کا آخری باب پڑھنے کے لیے میں پولیس کی حفاظت میں چلی آئی۔

○ سوال وجواب

س:- انسان کو اپنی غیر ذمہ داری کا احساس کب ہوتا ہے؟

ج:- عموماً شادی ہوجانے پر...... بیوی کی زبانی۔

س:- خوبصورتی میں کون بڑھ کر ہے، دھرتی کی عورت یا جنت کی حور؟

ج:- آپ نونقد کے قائل ہیں کہ تیرہ اُدھار کے۔

س:- کیا بیوی ہر جگہ ہر حال میں ساتھ دے سکتی ہے؟

ج:- جی ہاں۔ کچھ لوگ مرنے کے بعد بھی جنت میں جانے کی تمنا نہیں

کرتے۔

س:- شادی کے بعد مرد کو سب سے زیادہ اچھا کون لگتا ہے؟

ج:- اپنی پیاری پیاری انڈر 19 سالیاں اور بیوی کی کنواری سہیلیاں۔

س:- مرد ورثہ چھوڑتے ہیں اور عورتیں۔

ج:- صرف قرضہ۔

عورت جس قدر سن رسیدہ ہو اسی قدر دلچسپ ہے، شراب جس قدر پرانی ہو مزیدار ہوتی ہے۔

عورت کی زبان وہ تلوار ہے جو کبھی زنگ آلودہ نہیں ہوتی۔

بدمزاج بیوی

جس طرح سانپ برادری میں کوبرا سانپ کو سب سے خطرناک شمار کیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح بدمزاج بیوی کو بیگمات کی خطرناک ترین قسم گنا جاتا ہے۔

بیوی کی تصویر

ایک مصور نے کسی کی بیوی کی تصویر بڑی محنت سے بنائی۔ لیکن اس کے خاوند نے تصویر دیکھ کر کہا ''کہ یہ نیچرل نہیں۔'' مصور نے پوچھا ''آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں؟'' وہ بولا۔ ''اس تصویر میں میری بیوی کا منہ بند ہے۔''

بچپن کے نام

جب محلے کی خوبصورت عورتیں مجھے پیار سے چومتیں تھیں ۔۔۔۔ لیکن اب ۔۔۔ ہائے بچپن۔

محبت کا چکر لڑکے ذہنی عیاشی کے لیے چلاتے ہیں اور لڑکیاں شوہر پھانسنے کے لیے۔

عورت کو تسخیر کرنے کے لیے سب سے ضروری چیز وعدے ہیں۔

عورت ہونا اور ذرا حسین ہونا ایک ایسا قہر ہے جس کا علاج اِس دُنیا میں ناممکن ہے۔

جس طرح بیگم کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ اسٹاک ایکسچینج کسے کہتے ہیں۔ اسی طرح شوہر کو بھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ سویٹر میں کتنے خانے ہوتے ہیں۔

حسین مناظر

عورت کو روتے روتے اچانک مسکرانے کے منظر سے بڑھ کر حسین منظر اور کوئی نہیں ہوتا۔

تیس سال بعد

عورت کو تیس سال کے بعد جا کر کہیں نظر آتا ہے، اِس سے پہلے تو وہ صرف نظر آتی ہے۔

---

o سنا ہے سوچنے سے بال گر جاتے ہیں اور بندے کا ''گنج'' نکل آتا ہے، شاید اسی لیے عورتوں کے بال بڑے لمبے اور گھنے ہوتے ہیں۔

---

o بیوی کے نخرے

فی زمانہ ستارے گننا ممکن ہے مگر بیوی کے نخرے گننا مشکل ترین ہے۔

---

o کارنامے

ایک فرانسیسی نے کہا تھا ہماری عورتیں بناؤ سنگھار پر جتنا خرچ کرتی ہیں اتنا تو ہماری فوج کا بجٹ نہیں۔ تو فرانسیسی عورت نے کہا۔

''جتنے کارنامے ہمارے مشہور ہیں اتنے فوج کے تو نہیں۔''

---

o کورٹ مارشل

ایک برطانوی فوجی نے رات فضائیہ کے ایک اسٹیشن میں بسر کی وہ خط لکھنے کے لیے لائبریری میں گیا۔ لائبریری کی نائب انچارج سُرخ بالوں والی ایک خوبصورت لڑکی تھی۔ فوجی نے اس سے سٹیشنری لینے الگ الگ پھیرے کیے پہلے اس نے کاغذ مانگا۔ دوسرے پھیرے میں قلم اور تیسرے میں لفافہ، وہ ہر بار خوبصورت لڑکی کو گھور گھور کر دیکھتا۔ چوتھی بار جب وہ لڑکی کے پاس پہنچا تو اس نے جلدی سے ایک ٹکٹ فوجی کے حوالے کر دیا۔

''ارے تم تو دِلوں کی بات جانتی ہو۔ فوجی بولا۔''

اگر ایسا ہوا۔ لڑکی نے جواب دیا۔ تو تمہارا کورٹ مارشل ہونا چاہیے۔

---

o بیویوں کا بس چلے تو ہر خاوند لکھ پتی ہو جائے اور وہ خاوند ہو بھی جاتے ہیں جو پہلے کروڑ پتی ہوتے ہیں۔

---

o عورتیں

تین چیزوں کو کامیابی کے ساتھ بڑھا سکتی ہیں۔

1۔ بال

2۔ ناخن

3۔ لڑائی

---

o خواتین ماڈلز تو بہت ''مہنگی'' ہوتی ہیں جنہیں ''سستی'' شہرت استعمال کیا جاتا ہے

---

o سزا یا انعام

ایک شخص کو اس کے گناہوں کی پاداش میں دوزخ میں ڈال دیا گیا۔ اسے گھسیٹ کر جہنم کی طرف لے جایا جا رہا تھا کہ اس نے دیکھا، ایک وکیل ایک خوبصورت عورت کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف ہے۔

''یہ صریحاً ظلم ہے'' وہ شخص چیخا ''میں تو ابد تک جہنم کی آگ میں جلوں اور وہ وکیل اس عرصے کو خوبصورت عورت کے ساتھ گزارے۔''

اسے گھسیٹ کر لے جانے والے فرشتے ایک لمحہ کے لیے رکے اور گرجدار آواز میں بولے۔

''تمہیں اس عورت کی سزا پر اعتراض کا کیا حق ہے۔''

○ سلطانہ ڈاکو

شادی کے بعد کسی کو ملا اور کہنے لگا کہ اَب میں نے توبہ کر لی ہے۔
دوسرے نے خوش ہو کر کہا۔
کیا آپ نے جرائم سے توبہ کر لی!
کہا۔ ''نہیں شادی سے توبہ کر لی۔''

○ محبت

کہتے ہیں محبت اس سے ہوتی ہے جو خوبصورت ہو۔ حالانکہ خوبصورت وہ ہوتا ہے جس سے محبت ہو۔

○ شرط

ایک خاتون نے اپنے عاشق سے کہا میں صرف اس شرط پر شادی کروں گی کہ وعدہ کرو تم ہمیشہ غیر شادی شدہ رہو گے۔

○ شادی شدہ

ایک خاتون کو پانچ سو روپے کھلا چاہئے تھا۔ اس نے ایک راہ گیر سے مانگا تو اس نے کھلا دے دیا۔ تو اس خاتون نے ساتھ والی کو کہا۔
''یہ شخص ضرور شادی شدہ ہے۔''
تو دوسری نے پوچھا ''تم کیسے کہہ سکتی ہو؟'' بولی ''اس نے پہلے اِدھر اُدھر دیکھا پھر بٹوہ نکالا اور اسے کھولنے سے پہلے میری طرف کمر کر لی۔

○ عورت جب آپ کو دیکھے تو توجہ دیں لیکن جب باتیں کرے تو اس کی طرف بالکل توجہ نہ دیں۔

(خلیل جبران)

○ دو عورتیں جب آپس میں گفتگو کے بعد جُدا ہوتی ہیں تو وہ دونوں اس احساسِ فخر میں گم ہوتی ہیں کہ اس نے دوسری کو کامیابی کے ساتھ بے وقوف بنایا ہے۔

(خان)

○ آئیڈیل عورت

ایک فرانسیسی سیاست دان نے کہا تھا میرے نزدیک آئیڈیل عورت وہ ہوتی ہے جو اتنی خوبصورت ہو کہ وہ مجھ سے شادی کے لیے تیار ہو جائے اور وہ اس قدر کم عقل ہو کہ وہ مجھ سے شادی کے لیے تیار ہو جائے۔

○ ریکارڈ

ایک نوجوان نے اپنی محبوبہ کو مطلع کیا، کہ تم نے میرے ساتھ جو حسین اور خوشگوار وقت گزارا ہے۔ میں اس کا ریکارڈ رکھ رہا ہوں۔''
کیا ڈائری لکھ رہے ہو۔ محبوبہ نے خوشی سے پوچھا۔
نہیں شاپنگ سنٹروں، ہوٹلوں کی رسیدیں اور تفریح گاہوں کے بل وغیرہ جمع کرتا جا رہا ہوں۔ نوجوان نے بے چارگی سے جواب دیا۔

○ اگر بیوی بدصورت ہے تو بھی اس کی شکل وصورت کی تعریف کیا کرو اور اسے شک میں ڈال دو کہ وہ دُنیا کی حسین ترین عورت ہے۔

○ کام کی باتیں

○ مرد کی زندگی وہ خوبصورت پھول ہے جس کے چاروں طرف عورتوں کے کانٹے ہی کانٹے ہیں۔

○ عورت دوسری عورت کو تحفے میں وہ چیز پیش کرتی ہے جو اس کے کسی کام نہ آ سکے۔

○ عورت وہ بکری ہے جو جان بوجھ کر گلے سے باہر رہتی ہے تاکہ کسی بھیڑیے کا شکار بن سکے۔

○ عورت کی مسکراہٹ سچ مچ کی ہوتی ہے مگر طنزیہ۔

○ خراب لڑکیوں کو چھوڑنا نہیں چاہیے؟

○ برابری کے حقوق

ایک نوجوان جوڑا کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں ایک کسان کھیت میں ہل چلاتا ہوا نظر آیا۔ ہل میں ایک بھینس اور ایک بھینسا جتا ہوا دیکھ کر عورت نے کہا۔ یہاں بھینسوں کو بھی ہل میں جوتتے ہیں؟

مرد نے جواب دیا۔ ''یہ بھی عورتوں کی طرح برابری کے حقوق کا مطالبہ کرتی تھیں۔''

○ لمبی عمر

ایک ڈاکٹر نے مریض کو کہا ''آپ کی زندگی بس چھ ماہ ہے۔''

تو اس نے کہا ''یہ مختصر زندگی کس طرح طویل ہو سکتی ہے؟''
ڈاکٹر نے کہا ''کسی سیاست دان خاتون یا اداکارہ سے شادی کر لیں۔''
اُس نے پوچھا ''کیا مطلب؟ اس سے میری لمبی عمر ہو جائے گی۔''
ڈاکٹر نے کہا ''عمر تو لمبی نہیں ہوگی البتہ چھ ماہ ضرور لمبے ہو جائیں گے۔''

○ اگلے وقتوں کے شوہر خوش قسمت تھے اور آج کی بیویاں

○ عورتیں عشق کم کرتی ہیں اور مشک زیادہ پھیلاتی ہیں۔

○ ایک سروے کے مطابق بہرے شوہر پُرسکون زندگی گزارتے ہیں۔

○ بیوی کا کہنا ماننے والے زخمی ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔

○ میں صاحب کے گھر چوکیداری کرتا رہا اور میری بیوی ہمسائے کے ساتھ بھاگ گئی۔

(ایک چوکیدار)

○ کیا آپ جانتے ہیں

ایک ایسا اسمِ اعظم بھی ہے جس سے عورت کے دِل کا دروازہ فوراً کھل جاتا ہے اور وہ قائدِ اعظم کی تصویروں والے نوٹ۔

(خان)

○ عورت کہتی بچوں کی طرح ہے کرتی جوانوں کی طرح اور سنتی بوڑھوں کی طرح ہے۔

○ ایک عورت کی خوشی کئی عورتوں کے غم کا باعث ہوتی ہے۔

○ عورتوں کی لمبی عمر اور صحت کا راز ہمیشہ دوسروں کا ''مال'' کھانے میں ہے۔

○ عورتیں بولنے سے پہلے سوچتی نہیں اس لیے ان کے سننے والے کو سوچنا پڑتا ہے۔

س:- کیا وزنی عورتوں کی بھی مانگ ہوتی ہے؟
ج:- جی ہاں سلمنگ سنٹر والے انہیں اپنے نصاب میں شامل کر لیتے ہیں۔

○ عورتوں کی اوسط عمر مردوں سے ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ عورتوں کی کوئی بیوی نہیں ہوتی۔

○ عورت

میں نے کائنات کی وسعتوں میں گم ہو کر عورت کی حقیقت جاننے کی کوشش کی تو میرے اندر کا مرد کسی فیصلے پر پہنچنے سے قاصر رہا۔ اس تگ و دو میں میرا سر کبھی سخت چٹان سے ٹکرایا اور کبھی میں نے اپنے آپ کو پھولوں اور خوشبوؤں کی سندر وادیوں میں پایا۔ میں نے سوچا کہ عورت کے پاؤں کی جنت کو تلاش کیا جائے مگر بنت مریم کے پاؤں چھو کر احساس ہوا کہ ان پر تو گھنگھرو بندھے ہوئے ہیں۔ میری طبیعت اداس ہو گئی اور میں آگے بڑھ گیا۔

پھر میں نے ''ماں'' کے مشفق اور ہمدرد آنچل کے سائے میں پناہ لینے کی کوشش کی۔ مگر یہ کیا؟ وہ تو خود چلچلاتی دھوپ میں دوپٹے سے بے نیاز سر پر

''اینٹیں اور گارا'' اُٹھائے مزدوری کرنے میں مصروف ہے۔

میں سوچ میں پڑ گیا کہ کدھر جاؤں کہ اچانک میری نظر سامنے ایک عورت پر پڑی جو سفید لبادے میں ملبوس ارد گرد سے بے نیاز کسی زخمی کی مرہم پٹی کر رہی تھی میں بہت خوش ہوا کہ میں نے اپنی منزل کو پا لیا ہے لیکن افسوس کہ میری یہ خوشی بھی عارضی ثابت ہوئی۔۔۔۔۔ کیونکہ ہر کوئی اس چاندی جیسے سراپے کو دھندلانے کی کوشش کر رہا تھا۔ الزامات اور خرافات کا ایک طوفان تھا جو اس روپ سے وابستہ کیا جا رہا تھا۔

''کاش کہ لوگ بنتِ اُم کا یہ روپ سلامت رہنے دیں۔''

○ عقل مند سے عقل مند عورت بھی حماقتوں سے بھرپور گفتگو کر کے ہی ذہنی تسکین حاصل کرتی ہے

○ عورت سے پہلے دُنیا میں مکمل خاموشی تھی اور عورت کے بعد میں بھی۔

(خان)

○ بڑی گلوکارہ وہ ہوتی ہے جسے گانے کے لیے کہیں تو نہ گائے اور جب چُپ ہونے کے لیے کہیں تو چُپ نہ ہو۔

○ عورت پلاؤ کی بجائے خیالی پلاؤ پکانے میں زیادہ ماہر ہوتی ہے۔

○ کہتے ہیں بے کار عورت اور بدکار مرد قابلِ بھروسہ نہیں ہوتے۔

○ جدید مجنوں کی پکار

○ او لیلیٰ اب تمہاری تعریف اشعار اور گیتوں میں کیسے کروں کیونکہ اَب حجروں میں رات کے وقت مجلسوں کی بجائے وی سی آر ہوتا ہے۔

○ او لیلیٰ اب تمہارے دیدار کے لیے کہاں آؤں کیونکہ چشمے اور کنوئیں خشک ہو چکے، نہروں سے بُو آتی ہے اور ہر گھر میں نلکے لگ چکے ہیں۔

○ او لیلیٰ اب وہ صحرا کہاں سے لاؤں جوان کی خاک چھانوں۔ اب تو بڑی بڑی سڑکیں ہیں اور ان پر مارا مارا پھرنے والوں کا پولیس آوارہ گردی میں چالان کر دیتی ہے۔

○ او لیلیٰ اب تمہارے در پر فقیر بن کر کیسے آؤں کیونکہ اب تو یہ ایک نہایت منافع بخش اور معزز پیشہ ہے۔

○ او لیلیٰ اب تیرے رشتے کے لیے کون سا اخبار دیکھوں کیونکہ اب تو رشتے اخباروں میں ہی ملتے ہیں۔

○ آج کل عورتوں کے پیچھے مت بھاگو بلکہ انہیں اپنے عقب میں تلاش کرو۔

○ بڑھاپے میں آدمی کو شریک کار کی نہیں بلکہ شریک حیات کی ضرورت ہوتی ہے۔

(عطاء الحق قاسمی)

○ کہتے ہیں، لڑکی تیرہ کے بعد سولہ کی ہو جاتی ہے اور چالیس تک سولہ کی ہی رہتی ہے۔

○ حقیقت

جب بھی کسی خوبصورت عورت کو طلاق ہوتی ہے تو ہمارے ہاں خوشی کی ایک لہر سی دوڑ جاتی ہے۔

○ عورتیں پھولوں کی مانند ہیں جن کی دور ہی سے سیر کرنی چاہیے۔

○ راز

ایک محفل میں بحث چھڑ گئی کہ عورتیں کوئی راز، راز نہیں رکھ سکتیں۔ ایک عورت نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ ''میں نے اپنی 24 برس کی عمر ہمیشہ راز میں رکھی ہے۔

لیکن یہ ممکن ہے کبھی نہ کبھی آپ یہ راز فاش کر ہی دیں گی۔

ایک صاحب بولے۔

سوال ہی نہیں پیدا ہوتا، وہ خاتون بولیں۔

جب گزشتہ بیس (20) برس میں نے یہ راز فاش نہیں کیا تو بھلا اَب کیوں کرنے لگی۔

○ لندن کے ایک میگزین نے یہ جاننے کے لیے کہ عورتوں کی محبوب پینٹنگ کونسی ہے، ایک مقابلے کا اہتمام کیا جس میں باری باری پوچھا گیا کہ اگر Tate Gallery کو آگ لگ جائے اور آپ کو صرف ایک پینٹنگ بچانے کی اجازت ہو تو آپ کون سی بچائیں گی۔ تو جس خاتون کو پہلا انعام ملا۔ اس کا جواب تھا۔'' جو دروازے کے قریب ترین ہوگی۔

○ دُنیا کی پہلی خاتون کی ساس نہیں تھی۔ اس لیے عورتیں ساس کے احترام سے ناواقف ہیں۔

○ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ شادی خودکشی کا انسداد کرتی ہے اور کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ خودکشی بھی شادی کا انسداد کرتی ہے۔

○ ''گھر جوائی دراصل اپنی بیوی کی بیوی ہوتا ہے۔''

○ جب مَیں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میری بیوی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے تو کسی نے یقین نہ کیا اور بالآخر مجھے اپنے اکاؤنٹ کی تفصیلات بتانی پڑیں۔

○ آپ نے لفظ ''بڑا آدمی'' اکثر سنا ہے کبھی ''بڑی عورت'' نہیں سنا ہوگا۔

○ عورتوں کی پسندیدہ ڈِش ......ڈِش انٹینا ہے۔

○ شیطان اور عورت دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

○ شہنائیاں

○ میں نے شادی نہیں کی، کاش میرا باپ بھی شادی نہ کرتا۔

(یونانی کہاوت)

○ اگر تم تنہائی سے ڈرتے ہو تو شادی مت کرو۔

(چیخوف)

○ خاوند اور بیوی خوشیوں بھری زندگی گزار رہے تھے کہ ایک دن دونوں کی ایک دوسرے سے ملاقات ہوگئی۔

(لوئس سفیان)

○ کنوارے عورتوں کے بارے میں زیادہ جانتے ہیں ایسا نہ ہوتا تو وہ بھی شادی شدہ ہوتے۔

(منکین)

○ بیوہ عورت جو ہر وقت یقین سے بتا سکتی ہے کہ اس وقت اس کا خاوند کہاں ہے۔

(ارسطو)

○ مرد

م.........مظلوم

ر.........رونے والا

د.........دُکھی

○ آج کل محبت کا آخری مقام بھی ہوتا ہے۔

○ محبت اور عورت لازم و ملزوم ہیں۔

○ کہتے ہیں لڑکی جوان ہوتے ہی شادی کے بارے میں سوچنے لگتی ہے تاکہ ایک غلام بے دام ہاتھ آسکے۔

- فی زمانہ غازی اُسے ٹھہرایا جانا چاہیے جو بیوی سے بچ کر لمبی عمر پائے۔

- جس گھر میں خواتین کی تعداد زیادہ ہو وہاں ''مہمان'' بھی زیادہ آتے ہیں۔

- عورتوں کے ہجوم میں کھڑے ہو کر نصیحت مت کرو اور کسی تنہا عورت کو تو ہرگز نہ کرو۔

- جس مرد کے بچے خُوبصورت ہوں۔ وہ مرد ہمیشہ دوسری عورتوں کی رشک بھری نظروں میں رہتا ہے۔

- خوش نصیب ہے وہ شوہر جو اس دنیا میں نہیں۔

- نیلی آنکھوں والی کے نام

ماناکہ تمہاری آنکھوں کا رنگ نیلا ہے جس کی وجہ سے تمہارا دماغ بھی آسمان پر ہے۔

- کتاب

بیوی نے شوہر سے کہا ''سنو جی! میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ آپ چھٹیاں گزارنے اور شاپنگ کرنے کہاں کہاں جاسکتے ہیں۔

میاں نے کہا۔'' ڈارلنگ میرے پاس بھی ایک کتاب ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ ہم چھٹیاں گزارنے کہاں کہاں نہیں جاسکتے۔''

بیوی نے حیران ہو کر پوچھا۔'' یہ کون سی کتاب ہے اور کہاں سے آئی ہے۔''

'' وہ کتاب میری بینک کا پی ہے۔'' شوہر نے جواب دیا۔

- سچی چاہت بھی ایک عبادت مگر نئی نسل عبادت کی کم ہی قائل ہے۔

- شیطان نہ ہوتا تو عورتوں کا میک اپ بھی نہ ہوتا۔

- آج کل کی محبت جلد ''جوان'' ہو جاتی ہے۔

- اِنڈین فلموں کی ایک اداکارہ کو پتہ چلا کہ اداکارہ پوجا بھٹ لاکھ پتی ہونے والی ہے تو اس نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔'' توبہ، توبہ میرا تو ابھی آٹھواں پتی ہے۔''

- بیوی میری ''سرکار'' ہے۔ بندہ تو بس تابعدار ہے۔

- اجر

بس سٹاپ پر دو خواتین بس سے اُتریں تو ان میں سے ایک کو یاد آیا کہ وہ رش میں ٹکٹ خرید ہی نہیں سکی اس نے اپنے ساتھ والی خاتون سے کہا۔
ایک منٹ ٹھہریے۔ میں کنڈیکٹر کو پیسے دے آؤں۔
دوسری خاتون بے پروائی سے بولی۔
اب جانے دیجئے سفر تو ختم ہو چکا۔ بس چلنے والی ہے۔
'' توبہ توبہ'' بے ٹکٹ خاتون نے کہا۔ کچھ ہو جائے میں تو ڈیڑھ روپیہ

دے کر ہی رہوں گی ایمان داری کا اجر ہمیشہ ملتا ہے۔

پھر وہ بھیڑ کو چیرتی ہوئی کنڈیکٹر کے پاس پہنچی اور کنڈیکٹر کو اپنی طرف متوجہ کرنے لگی۔ کچھ دیر بعد جب وہ بھیڑ سے برآمد ہوئی تو شریکِ سفر کو خوشی سے کہنے لگی۔ میں نہ کہتی تھی کہ ایمانداری کا اجر ہمیشہ اچھا ملتا ہے میں نے کنڈیکٹر کو پانچ روپے کا نوٹ دیا اس نے مجھے ساڑھے آٹھ روپے واپس کر دیے۔

---

o ہر بڑی عورت چھوٹی لڑکی ہوتی ہے اور ہر لڑکی بڑی عورت ہوتی ہے۔

---

o بیوی کا پوسٹ مارٹم

بیوی کی دو آنکھوں سے اکثر سیال مادہ خارج ہوتا ہے، اس میں دغا کی تیزابیت، چالاکی کے جراثیم، اور عیاری کے اثرات ہوتے ہیں۔ اس کی زبان میں رکشہ کا میٹر اور اس کی آواز میں کالے بادلوں کی گڑگڑاہٹ اور ایمبولینس کا سائرن نصب ہوتا ہے اور اس کے دل کے تمام والووٗں سے میکہ کی مُحبت اور سُسرال سے نفرت ٹپکتی ہے۔ اس کے پھیپھڑے نہایت طاقت ور ہوتے ہیں جن سے اکثر ساس۔ نندوں اور سُسرالی رشتے داروں کا مذاق اڑانے میں مدد ملتی ہے۔ اس کا نظام ہاضمہ نہایت قوی ہوتا ہے۔ شوہر کی تمام تنخواہ اوور ٹائم اور جمع شدہ رقم ایک سانس میں ہضم کر جاتی ہے۔

اس کے دماغ میں حسد کی شطرنج، غیبت کے بیج اور چالبازی کا بھوسہ بھرا ہوتا ہے۔ کہیں کہیں لالچ کے جراثیم بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کا گردہ شوہر کے جذبات اور احساسات کو فلٹر کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کی ہر شریان شہر کے مہنگے شاپنگ سنٹروں کی جانب جاتی ہے۔

اس کے خون میں لپ اسٹک اور نیل پالش کی ملاوٹ ہوتی ہے اس کی موت کا سبب نندوں کا عیش، ساس کا آرام اور دیوروں کی ماہانہ آمدنی ہے۔

---

o ہر عورت کو شادی کر لینی چاہیے لیکن کسی بھی مرد کو نہیں۔

(بنجمن ڈسرائیلی)

---

o شادی کے اگلے ہی روز مرد کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کی عمر میں یک دم سات سال کا اضافہ ہو گیا ہو۔

(بیکن)

---

o غیر شادی شُدہ شخص کی مثال اس قینچی کی سی ہے جس کا ایک بازو نہ ہو۔

(فرینکلن)

---

o ڈچ کہاوت ہے، پہلی شادی ڈیوٹی، دوسری حماقت اور تیسری پاگل پن ہے۔

---

o یہ عورت کی فطرت ہے کہ وہ اپنے حسن و شباب کے متعلق جس قدر دوسروں کی رائے سے خوش ہوتی ہے اتنی وہ آئینہ دیکھ کر مسرور نہیں ہوتی۔

---

o چٹکی

ایک خاتون کو اس بات پر بہت غصہ آیا کہ اس کا خاوند جان بُوجھ کر بس میں ایک خوبصورت لڑکی کے قریب کھڑا ہوا ہے۔ اچانک وہ لڑکی مُڑی اور اس شخص کو ایک تھپڑ جماتے ہوئے کہا۔

"لڑکیوں کے چٹکیاں بھرنے کا مزہ چکھو۔"

جس وقت جوڑا بس سے اُترا تو اس شخص نے اپنی بیوی سے کہا۔ "میں نے اس لڑکی کی چٹکی نہیں لی تھی۔"

"میں جانتی ہوں۔" اس کی بیوی بولی۔ "چٹکی میں نے لی تھی۔"

- ایک خاتون نے اپنے باس کو شکایت کی کہ میرا کولیگ مجھے بار بار جھوٹ بولنے پر اُکساتا ہے۔ باس نے پوچھا "کیسے؟" کہا بار بار مجھ سے میری عمر پوچھتا ہے۔

- خوبصورت بیوی وہ ہوتی ہے جو دوسرے کی ہو۔

- موجودہ دور کی فیشن ایبل عورت تیل میں تلا ہوا وہ سموسہ ہے جس کے کھانے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

- رشتے کی بات

ایک نوجوان نے اپنی محبوبہ سے کہا، ڈارلنگ مَیں نے فیصلہ کیا کہ کسی روز تمہارے ڈیڈی سے مل کر خود تمہارے رشتے کی بات کروں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ تمہاری پسند کو کبھی نہیں ٹھکرائیں گے۔

محبوبہ نے سرد آہ بھری اور کہا "تم ٹھیک کہتے ہو لیکن ایسا کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لینا کہ اُن کے پاؤں میں جوتے تو نہیں۔

- لڑکیوں کی بڑی تعداد لڑکوں کو بے وقوف بنانے کی کوشش میں خود بے وقوف بن جاتی ہے۔

- تین چیزوں سے ہمیشہ بچو
  - پانی کے چکر سے
  - عورت کے مکر سے
  - پولیس کی ٹکر سے
- ہمارے ہاں لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کو پسند کریں تو ان کو سختی سے روک دیا جاتا ہے اگر وہ ایک دوسرے کو پسند نہ کریں تو شادی کرادی جاتی ہے۔

- مرد کے پیٹ میں اچھی بات ہو تو اس کا دھیان مٹھائی کی طرف جائے گا اور عورت کا کٹھائی کی طرف۔

- جب تمہیں کوئی بے حد حسین لڑکی نظر آتی ہے تو تم کیا کرتی ہو؟

ایک لڑکی نے دوسری سے پوچھا۔

میں کچھ دیر تو اُسے دیکھتی رہتی ہوں اور جب تھک جاتی ہوں تو آئینہ ہاتھ سے رکھ دیتی ہوں۔ دوسری لڑکی نے جواب دیا۔

- ایک سروے

کالج کی لڑکیاں کالج میں کتابیں کم اور فلمی رسائل زیادہ دیکھتی ہیں۔

- میں اسے عورت نہیں مانتا جو ہمیشہ شرم وحیا کے اندر سفر کرے۔

- اُس عورت کے سامنے زبان کو شرمندہ تکلم مت کرو۔ جو تمہاری "نگاہ" کو نہ سمجھے۔

○ خوش نصیب

وہ عورت ہمیشہ خوش نصیب کہلاتی ہے جسے اپنے عیوب دوسروں کے سر تھوپنا بخوبی آتا ہو۔

○ آج کل چہرے کے مندر پر میک اپ کی شمع روشن ہو تو پوجا کے لیے پروانے دیوانہ وار اُمڈے آتے ہیں۔

(ایک لڑکی)

○ خوش قسمت

○ ایک شخص نے نجومی سے پوچھا۔ میرے اور ایوب میں سے وہ کون سا خوش نصیب شخص ہوگا جس کی نادیہ سے شادی ہوگی تو نجومی نے جواب دیا۔

''ایوب سے شادی ہوگی اور تم خوش قسمت ہوگے۔''

○ انسان ڈھیٹ ہو تو بہت سے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

(ایک عورت)

س: کیا لڑکیاں خاموش لڑکے پسند کرتی ہیں؟

ج: جی ہاں، بشرطیکہ ان کا پیسہ بولتا ہو۔

س: ہمارے ہاں عورت اپنے شوہر کا نام کیوں نہیں لیتی؟

ج: وہ اپنے لبوں پر کوئی برائی لانا نہیں چاہتی۔

○ دو عورتوں کے ذہن میں بڑی ہم آہنگی ہوتی ہے۔ دونوں کی سوچیں ملتی

ہیں۔ ایک سمجھتی ہے کہ وہ دوسری کو بے وقوف بنا رہی ہے اور دوسری بھی یہی سمجھتی ہے۔

○ غرارے مردوں کو بھی بہت بھلے لگتے ہیں، بشرطیکہ کپڑے کے ہوں۔

○ وی آئی پی

''لو ساس آ گئی''

''تمہیں کیسے پتہ چلا؟''

''ان کی لاٹھی کی آواز بتا رہی ہے۔''

''ساس جی آپ میری بیوی کو کون سی لاٹھی استعمال کرنے کو دیتی ہیں؟''

''وی آئی پی لاٹھی اپنی بیٹی سے استعمال کرواتی ہوں۔''

لیکن یہ تو بڑی مہنگی ہے۔

مگر بیٹا، تمہاری پٹائی سے زیادہ تو نہیں۔''

○ شرمندہ

○ خودکشی کرنا اور کسی عورت سے شادی کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ پوری دُنیا میں ایک بھی شخص ایسا نہ مل سکے گا۔ جو یہ کہہ سکے کہ میں نے یہ کام کیا ہے۔ جو بھی ملے گا شرمندہ سا ہو کر کہے گا۔

کوشش کی تھی کامیاب نہ ہو سکا۔

○ منگیتر کے نام عید کارڈ

اس ہفتے آپ کے تین عید کارڈ ملے مسجد نبویؐ والا اماں کے لیے

پھولوں کے گلدستے والا بھائی جان اور تصویر والا سب سے خوبصورت کارڈ میرے لیے۔ سنیے!

آپ عید کے دن آئیں گے۔نا۔۔۔۔میں منتظر رہوں گی۔

خدارا میرا عید کارڈ لالوکھیت کے کسی بازار سے مت لے آیئے گا۔ طارق روڈ اور بہادر آباد میں بھی بازار ہیں، سنا ہے کہ وہاں کی چیز خواہ کتنی ہی گھٹیا ہو مگر کہلائی اچھی جاتی ہے .... میرے کپڑوں سے دکان کا لیبل مت اُتار لیجیئے گا کم از کم سہیلیوں پر رعب تو گانٹھ لوں گی۔

پرفیوم لائیں گے نا۔ مجھے بے حد پسند ہیں مگر گذشتہ سال کی طرح کسی ٹھیلے سے مت خرید لیجئے گا۔ صرف بوتل کی ہی شوقی تھی ورنہ اس میں تو صرف روح کیوڑہ تھا۔ آپ کریم کلر کے سوٹ میں آیئے گا۔ یہ مانا کہ آپ کا کاروبار تیل سے متعلق ہے یقیناً گھر میں بھی تیل کی افراط ہوگی مگر پلیز بالوں میں اس قدر مت چُپڑا کریں کہ ماتھے تک بہتا نظر آتا ہے۔

میری بہن سعیدہ بہت شریر ہے۔ آپ کے جانے کے بعد وہ میرا بہت مذاق اُڑاتی ہے۔ آپ کو اپنی اماں جان کی قسم اس کے سامنے قہقہے مت لگایئے گا ورنہ بعد میں مجھے کلساتی رہے گی۔

○ شادی دراصل قسط وار خودکشی کرنا ہے۔

○ امانت

ایک مفلوک حال بوڑھا اپنے خستہ حال مکان میں اپنے نوجوان بیٹے کے ساتھ رہتا تھا۔ آئے دن کی بیماری، غریبی و مفلسی نے اس کے گھر میں مستقل ڈیرے ڈال رکھے تھے وہ بیمار بوڑھا ہر وقت اپنے بیٹے کی شادی کے

بارے میں فکرمند رہتا تھا کہ اس کے غریب بیٹے کے ساتھ کون بیاہ رچائے گا۔ ایک دن وہ اپنی سوچوں میں گم تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی اور عمدہ تراش خراش کا بہترین لباس پہنے ایک خاتون دو تین خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ اندر داخل ہوئیں۔ بوڑھے نے عورت کو سلام کیا اور پاس ہی کرسی پر بیٹھ گیا۔ خاتون نے کہا بابا جی آپ کیوں پریشان رہتے ہیں۔ آپ بالکل پریشان نہ ہوں۔ میں آپ کی ہر طرح سے مدد کروں گی۔ آپ کے پاس میری ایک امانت ہے۔ جسے میں آپ سے واپس لینے آئی ہوں۔ میری امانت لوٹا کر آپ کا بھی فرض پورا ہو جائے گا اور میری غرض بھی۔ عورت نے باتیں کرتے کرتے مسکرا کر اپنی بیٹی کی طرف دیکھا۔ بوڑھے نے خوش ہو کر نوجوان کو اندر جانے کے لیے کہا۔

خاتون نے پھر بات شروع کی میں آپ کے محلے میں ہی رہتی ہوں میں آپ کو سوچنے کا موقع دے رہی ہوں آپ اچھی طرح سوچ لیں، میری آرزو ہے کہ آپ اپنا آخری فیصلہ میرے حق میں دے دیں اور پھر بوڑھے کی آنکھوں میں اُتری نمی دیکھے بغیر ہی وہ یہ کہہ کر واپس چلی گئیں۔

کہ اُمید ہے آپ اپنا قیمتی ووٹ ایک مقدس امانت سمجھ کر میرے ہی سپرد کریں گے۔

○ کہتے ہیں

عورتوں سے باتیں کرنا غزل کہلاتا ہے۔

○ لاجواب

دوشادی شُدہ خواتین بڑی عمر کی اپنی ایک سہیلی کو چھیڑ رہی تھیں جس کی

ابھی تک شادی نہ ہوسکی تھی۔

ایک شادی شُدہ خاتون نے کہا ''اچھا سچ سچ بتاؤ کبھی کسی نے تمہیں شادی کے لیے پسند کیا بھی یا نہیں؟''

کنواری سہیلی ٹھنڈی سانس لے کر بولی۔'' یہ بات تُم دونوں اپنے شوہروں سے پوچھتیں تو بہتر تھا۔

---

o پلیز شریک حیات کا خیال رکھیں۔

(اپنی شریک حیات کا)

---

o طریقہ

شادی کے بعد دو سہیلیاں آپس میں ملیں۔ میں کیا کرتی میں بہت مجبور تھی پہلی سہیلی نے کہا۔

''کیا مطلب؟'' دوسری نے کہا۔ ''تُم نے مجبوراً اس سے شادی کی مگر کیوں؟''

''اس شخص سے نمٹنے کا کوئی اور طریقہ میرے پاس نہیں تھا۔ پہلی سہیلی نے جواب دیا۔''

---

o فائدہ

ایک خاتون نے دوسری عورت سے پوچھا کہ '' جنت میں مردوں کو حوریں ملیں گی مگر عورتوں کو کیا ملے گا۔''

اپنے خاوند....... ''دوسری عورت نے جواب دیا۔''

پہلی عورت نے ذرا تلخ لہجے میں کہا۔'' دفع کرو پھر مرنے کا کیا فائدہ۔''

---

o میرے محبوب مَیں تُم سے شادی نہیں کر سکتی کیونکہ مجھے تم سے بہت محبت ہے۔

(ایک لڑکی)

---

o کہتے ہیں

سگریٹ پینا دراصل خودکشی کرنا ہے

اور سب سے زیادہ سگریٹیں شوہر حضرات پیتے ہیں۔

---

o آج کل کی لڑکیوں کے نزدیک پڑوس کا خوبصورت لڑکا دور کے محبوب سے بہتر ہے۔

---

o خیال اپنا اپنا....

ایک حسین و جمیل اور امیر لڑکے کو دیکھ کر مختلف ممالک کی لڑکیاں کیا سوچتی ہیں۔

o امریکن لڑکی ۔۔۔۔ کل کا دن مناسب رہے گا۔

o یونانی لڑکی ۔۔۔۔ ایک مہینے کے لیے نکاح مناسب رہے گا۔

o برطانوی لڑکی ۔۔۔ آؤ ڈارلنگ! مجھے پیار کرو۔

o روسی لڑکی ۔۔۔۔ ہیڈ کوارٹر سے فوراً مشورہ کر لینا چاہیے۔

o پاکستانی لڑکی ۔۔ مجھے برسوں سے جس آئیڈیل کا انتظار تھا ''آج وہ میرے سامنے ہے۔''

---

o مہاتما بدھ کہتا ہے

اگر دُنیا میں پیدا ہونے سے پہلے مجھ سے پوچھا ہوتا تو میں پیدا ہونے

سے انکار کر دیتا۔ میں کہتا ہوں۔ ''اگر مجھے چوائس ملتا تو مَیں بوڑھا پیدا ہوتا اور بچہ ہو کے مرتا''

---

o فی زمانہ کلاشنکوف اور بیوی میں کوئی فرق نہیں دونوں ہی جان لیوا ہیں۔

---

o مِس

خواتین کے لیے سب سے موزوں پیشہ ٹیچری ہے اس لیے کہ اس طرح وہ شادی کے بعد بھی ''مس'' ہی کہلاتی ہیں۔

---

o حسرت

ایک خاتون نے اپنی ایک سہیلی سے نئی نسل کی بے راہ روی کی شکایت کرتے ہوئے کہا۔

''میں نے اپنی بیٹی کو یونیورسٹی میں اس لیے داخل کرایا تھا کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرے .... مگر وہاں جا کر اس نے نشہ کرنا شروع کر دیا اور عموماً لڑکوں کے ساتھ گھومنا شروع کر دیا'' .... سہیلی نے دلاسا دینے کی کوشش کی .... ''افسوس کہ آج کل یونیورسٹیوں میں پڑھنے کی بجائے اسی قسم کی حرکتیں ہونے لگی ہیں'' .... ماں کے منہ سے گہری آہ نکلی اور بولی .... ''اس سے تو اچھا تھا کہ بیٹی کو گھر بٹھاتی اور خود یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتی۔

---

o پیارے میک اپ

میں تمہیں کیسے یقین دلاؤں کہ تمہارے بغیر میرا گزارہ نہیں، تم مجھے عزیز ہو اور تمام زندگی مَیں تمہارے ساتھ گزارنا پسند کروں گی۔ تم میری ذات

کا ایک حصہ بن چکے ہو اور میں تم سے جُدا ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ تمہارے بغیر تو میں کہیں جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ اس دُنیا میں واقعی تمہاری بہت اہمیت ہے اس قدر کہ کوئی لڑکی .... بھی تمہارے بغیر نہیں جی سکتی۔

میں جب تمہارے ساتھ ہوتی ہوں تو بہت سکون اور فرحت محسوس کرتی ہوں، ایک میں ہی نہیں دنیا کی ہر لڑکی تمہاری دیوانی ہے۔ تم ہمارے لیے بہت مددگار ثابت ہوتے ہو اور ہمارے ہر عیب پر پردہ ڈالتے ہو۔ ہر لڑکی تمہارے بغیر خود کو اُدھورا محسوس کرتی ہے۔

اے پیارے ''میک اپ'' تم واقعی بہت اہمیت کے حامل ہو۔

---

o عشق

ایک خاتون نے اپنے امیر شوہر کی بیمہ رقم حاصل کرنے کے لیے اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور اس کے لیے چار پیشہ وار قاتلوں کی خدمات حاصل کیں۔ اس سے پہلے کہ منصوبہ کامیاب ہوتا پیشہ وار قاتل پکڑے گئے اور ان کی نشاندہی پر اس خاتون کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

عدالت میں اس نے رحم کی درخواست کرتے ہوئے کہا ''مجھے اپنے شوہر سے بے انتہا محبت ہے اگر محبت نہ ہوتی تو میں خود بھی اسے ہلاک کر سکتی تھی مگر میں نے اس کے لیے چار قاتلوں کا انتظام کیا۔''

---

o حسین چہرہ خشک ہو جائے تو دیکھنے والی آنکھیں بھی ویران ہو جاتی ہیں۔

○ مشرق و مغرب

○ مغرب میں خواتین کا سارا حُسن ان کے دمکتے چہرے اور چمکتے بالوں کی وجہ سے ہے اور مشرق کی خواتین کا سارا حُسن بیوٹی پارلر کی مرہونِ منت۔

○ مغرب میں خواتین برابری کا درجہ چاہتی ہیں اور مشرق میں خواتین مرد کو تیسرا درجہ بھی دینے کو تیار نہیں۔

○ مغرب میں خواتین مرد کو دیکھ کر ہائے کرتی ہیں اور پھر شادی۔ مشرق میں خواتین مرد سے سوال کرتی ہیں کیا تمہارے گھر میں ماں بہنیں ہیں، اگر نہیں ہیں تو پھر میں شادی کے لیے راضی ہوں۔

○ مغرب میں خواتین بہترین ڈرائیونگ کرتی ہیں۔ مشرقی خواتین صرف اس لیے گاڑی نہیں چلاتیں، کہ گاڑی چلانے کے لیے لائسنس ضروری ہوتا ہے اور لائسنس کے لیے کم از کم اٹھارہ سال عمر۔

○ مغرب میں خواتین کسی فنکشن میں دو گھنٹے سے زائد نہیں لگاتیں جبکہ مشرقی خواتین سارا دن فنکشن پر گزارنے کے بعد میک اپ اتارنے پر ہی دو گھنٹے سے زائد وقت صرف کرتی ہیں۔

○ عورتوں کی محنت کی مثال یوں دہ جاسکتی ہے کہ ''سفر شروع کیے بغیر منزل کی طلب کرنے والے لوگ۔''

○ جس شخص نے عورت سے دھوکہ نہ کھایا ہو وہ سچا نہیں ہوسکتا۔

○ آج کل کی لڑکیاں گھروں میں رہنے کی بجائے ''ہاسٹل'' میں رہنے کو

ترجیح اس لیے دیتی ہیں کہ وہاں آزادی ''دوآتشہ'' ہو جاتی ہے۔

○ محبت ایسا کھیل ہے جس میں اکثر دونوں فریق ہار جاتے ہیں۔

○ کالج اور یونیورسٹی اچھی جگہ ہے اگر یہاں پڑھایا نہ جائے۔

(ایک لڑکی)

○ ہارٹ اٹیک

ایک صاحب کا پانچ لاکھ کا پرائز بانڈ نکلا۔ ان کے بیٹوں نے سوچا کہ والد صاحب دِل کے مریض ہیں اگر انہیں اچانک یہ خوش خبری سنائی گئی تو ممکن ہے کہ انہیں ہارٹ اٹیک ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے ایک خاتون ماہرِ نفسیات کی خدمات حاصل کیں کہ ہمارے والد صاحب دِل کے مریض ہیں اور ان کا پانچ لاکھ کا پرائز بانڈ نکلا ہے۔ ہم ان کو اچانک اس خوشی سے آگاہ نہیں کرنا چاہتے۔ لہٰذا آپ یہ بات کچھ اس انداز سے بتائیں کہ انہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ چنانچہ وہ ماہرِ نفسیات خاتون ان صاحب کے گھر گئیں اور ان سے کہا جناب اگر آپ کا ایک لاکھ کا پرائز بانڈ نکل آئے تو آپ کیا کریں گے؟ ان صاحب نے جواب دیا کوئی پرانی کار وغیرہ خرید لوں گا۔ ماہرِ نفسیات نے پھر پوچھا ...... اگر تین لاکھ کا بانڈ نکلے تو پھر کیا کریں گے؟ ان صاحب نے خوشی سے کہا کوئی بزنس کر لوں گا۔ ماہرِ نفسیات نے پھر سوال کیا کہ اگر پانچ لاکھ کا نکلا تو .... ان صاحب نے فرطِ مسرت سے تمتماتے ہوئے کہا۔ خدا کی قسم اگر ایسا ہوا تو میں اس رقم میں سے نصف تمہیں دے دوں گا۔

اتنا سُننا تھا کہ اس ماہرِ نفسیات خاتون کو ہارٹ اٹیک ہوگیا۔

---

o دِل ہی دِل میں خوف سے مقابلہ کرنا بے سود ہے۔لہٰذا اس لیے میں باہر نکل کر اپنی سہیلیوں کے ہاں چلی جاتی ہوں۔

(ایک لڑکی)

---

o خواتین کی حاضر دماغی مشہور ہے۔

کہ وہ اپنا میک اپ، نئے کپڑے، نئے جوتے اور ہر منٹ بعد بننا سنورنا کبھی نہیں بھولتیں۔

---

o اگر عورت گناہ پر ندامت محسوس کرتی ہوتی تو وہ اپنا آنچل کبھی مت اُتارتی۔

---

o اگر کسی بھی 70 سالہ عورت کو یہ یقین دلا دیا جائے کہ اپنی بیٹی کا خون پینے کے بعد وہ جوان ہو جائے گی۔تو وہ اس اقدام سے ہر گز گریز نہیں کرے گی۔

---

o نا اُمیدی بیوقوفوں اور عورتوں کا شیوہ ہے۔

---

o مرد کے پیٹ میں کوئی اچھی بات ہو تو اس کا دھیان مٹھائی کی طرف جائے گا اور عورت کے پیٹ میں اچھی بات ہو تو کھٹائی کی طرف۔

---

o آج کل کی بیوی پیار و محبت سے رہنے کی بجائے یہ سکھاتی ہے کہ سب سے دور رہو۔

---

o عورت مُحبت میں پہل نہیں کرتی مگر نفرت میں آخر ضرور کر دیتی ہے۔

o عورتیں ناکامی کا صدمہ برداشت کر لیتی ہیں۔مگر ان سے کسی دوسری کی کامیابی کا صدمہ برداشت نہیں ہوتا۔

---

o عورت کے بغیر زندگی بسر کرنا مشکل لیکن اس کے ساتھ زندگی بسر کرنا انتہائی مشکل ہے۔

---

o جھوٹ بولنے میں خواتین سے اگر کوئی سبقت لے سکتا ہے تو وہ ہیں عورتیں۔

---

o شریف لڑکی وہ ہوتی ہے جو روزانہ ایک ہی لڑکے سے چائے پیتی ہو اور شریف لڑکا وہ ہوتا ہے جس سے روزانہ مختلف لڑکیاں چائے پیتی ہوں۔

---

o آئینہ

بیوی (میاں سے) سُنو! میں ابھی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ رہی تھی سچ اتنی حسین لگ رہی تھی کہ اپنے پر پیار آ رہا تھا۔

میاں صاحب تلملا کر بولے۔لو میں تو سمجھا تھا کہ صرف تمہاری نظر کمزور ہے۔اب تو آئینے میں بھی فالٹ ہو گیا ہے۔

---

o عورتیں

o وہ بھنور ہیں جس میں پھنس کر انسان اپنا مقصدِ حیات بھول جاتا ہے۔

o وہ جام ہیں جسے جتنا بھی پیا جائے پیاس بجھتی نہیں بلکہ مزید بڑھ جاتی ہے۔

o وہ آگ ہے جو انسان کو جھلسانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

○ وہ سیلاب جو انسان کو انسان سے دور بہا کر لے جاتا ہے۔

○ وہ سمندر ہے جن کے ساحل تک پہنچنا مشکل ہے۔

○ ایسی کسوٹی ہے جس کو مدِنظر رکھتے ہوئے کیے گئے فیصلے بعض اوقات غلط بھی ثابت ہوتے ہیں۔

○ وہ کالی رات ہیں جو انسانی زندگی میں سویرا نہیں ہونے دیتیں۔

(ایک شوہر)

○ آئی۔لو۔یو

عورت کا وہ چراغ ہے جسے 'رگڑتے'' ہی اچھا بھلا مرد بھی اللہ دین کا جن بن جاتا ہے۔

○ عورت ساری زندگی دوسروں کو پریشان رکھتی ہے، نصف زندگی ماں باپ کو اور نصف زندگی بے چارے شوہر کو۔

○ لڑکیاں علیحدہ کینٹین کی حامی نہیں ہوتیں کیونکہ اس سے ان کا بجٹ ڈسٹرب ہوتا ہے۔

◉ خوش قسمت

ایک فلیٹ سے ہر وقت ہنسنے کی آوازیں آتی تھیں۔ ایک رپورٹر ان کا انٹرویو لینے چلا گیا کہ یقیناً یہ دنیا کے خوش قسمت ترین میاں بیوی ہیں کہ ہنستے ہی رہتے ہیں لڑتے نہیں۔

''آپ کی اس کامیاب اور ہنستی مسکراتی زندگی کا راز کیا ہے؟''

شوہر نے کہا۔''جب بیوی کا بیلن مجھ کو لگ جاتا ہے تو یہ ہنستی ہے اور

جب نہیں لگتا تو میں ہنستا ہوں۔''

○ قبر میں پاؤں لٹکائے بڑھیا بھی اس بات سے نا اُمید نہیں ہوتی کہ اسے کوئی شہزادہ بیاہنے کے لیے آ رہا ہے۔

○ عورتوں کا انصاف

''دو طرف کا جھگڑا سننے سے پہلے ہی اپنے پسندیدہ فریق کے حق میں فیصلہ۔''

○ جب بھی کسی کافر بدن کو دیکھیں اسے فوراً چار کلمے پڑھانے کے بارے میں سوچیں۔

○ بعض عورتیں خود کو کسی ایسے ''مرد'' سے منسوب کرتی ہیں جو خود کو ایسے ''لوگوں'' سے منسوب کرنا پسند نہیں کرتے۔

○ ایک عورت سے مُحبت کرنے کی بجائے کئی عورتوں سے فلرٹ کرنا آسان ہے۔

سوال: اظہارِ محبت کرتے وقت لڑکے عموماً لڑکیوں کے ہاتھ کیوں پکڑ لیتے ہیں؟

جواب: اپنی حفاظت کے لیے۔

○ عورت کو مرد کے جسم کا جو حصہ سب سے اچھا لگتا ہے وہ اس کی ''زبان''

ہے۔

o شوہر اپنے چہلم کی تاریخ اور مینو تک خود مقرر کر سکتے ہیں۔

---

o پیار ہمیشہ خزاں کے موسم میں کرنا چاہیے تاکہ برسات کی طرح ''اولے'' پڑنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

---

o محبت کا گروپ

ایک لڑکے نے اپنے خون سے ایک میڈیکل کی طالبہ کو خط لکھا جب دونوں کا آمنا سامنا ہوا تو خط اس نے خوبصورت دوشیزہ کو دے دیا اور کہا جواب کا انتظار رہے گا۔

اگلے روز جب دونوں کا آمنا سامنا ہوا تو لڑکی نے ایک خط دیا جس میں لکھا تھا ''آپ کے خون کا گروپ اوپازیٹو ہے۔''

---

o تبدیلی

محفل میں ایک لڑکی دوسری لڑکی کو اپنی پرانی سہیلی مینا سمجھ بیٹھی۔

''ارے مینا تم کتنی بدل گئی ہو پہلے تم موٹی ہوا کرتی تھیں اب کافی دُبلی ہو چکی ہو۔ پہلے تمہارے بال سنہرے تھے اب سیاہ ہیں، پہلے تمہاری نظر ٹھیک تھی اب تم چشمہ لگاتی ہو۔ پہلے تم بھدی لگتیں تھیں اب کافی حسین لگ رہی ہو۔

دوسری لڑکی نے حیرت سے پہلی لڑکی کی طرف دیکھا اور کہا۔

''میرا نام مینا نہیں شکیلہ ہے۔''

''اوہ'' پہلی نے ہنس کر دوسری کے رخسار پر ہلکی سی چپت لگائی۔ ''شریر

کہیں کی تم نے تو اپنا نام تک بدل لیا ہے۔''

o ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا ''دیکھا وہ سپاہی اس حسین لڑکی کو کتنا گھور گھور کر دیکھ رہا تھا جو ابھی ہمارے پاس سے گزری ہے؟'' تو خاوند بولا۔ ''کون سپاہی؟''

---

o کنواروں کی ایک تقریب میں ایک نوجوان اتنا لطف اندوز ہوا کہ اس نے شادی کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

o غلطی ہمیشہ مرد ڈرائیور کی ہوتی ہے، عورت ڈرائیور کی نہیں خواہ عورت بغیر لائسنس کیوں نہ ہو۔

---

o بیوی کسی کی فوت ہوتی ہے اور خاوند کسی کے خوش ہوتے ہیں۔

---

o عورت کئی کئی مردوں جتنا کام اکیلی کرتی ہے، نہیں تو اسے میک اپ کرتے دیکھ کر آپ کو اس کا یقین بھی آ جائے گا۔

---

o مرنے کے بعد آدمی زمین میں دفن ہوتا ہے اور عورت منہ میں۔

---

o مشہور شخصیات کے آخری الفاظ

o میرے دوست میری بیوی کا قرض چکا دینا۔ (سقراط)

o اللہ پاکستانی عورتوں کو ہدایت دے۔ (قائداعظم محمد علی جناح)

o ڈاکٹر پلیز مجھے ان عورتوں سے دور جانے دو۔ (جارج واشنگٹن)

o میری بے وفا محبوباؤں کا خیال مت رکھنا۔ (جلال الدین محمد اکبر)

○ ہوگئی بزم میکدہ خاموش مگر ہو نہ سکی کوئی عورت خاموش۔(اختر شیرانی)

○ میرے عزیز دوستو موت اٹل ہے اور عورت کو کوئی روک نہیں سکتا۔ (مصطفیٰ کمال)

○ روشنیاں جلا دو میں اندھیرے میں گھر نہیں جانا چاہتا، کہ میری بیوی وہاں......

(او ہنری)

(ان شخصیات کی روح سے معذرت کے ساتھ)

(خان)

○ برقعہ کا رواج

ہرگز ختم نہ ہوتا اگر اس میں سے میک اپ شُدہ چہرہ نظر آ سکتا۔

○ اس کی محبوبہ کا گھر مسجد کے سامنے ہے اس لیے اس نے نماز باقاعدگی سے پڑھنی شروع کر دی ہے۔

○ بیوی ایک خوبصورت زنجیر ہے جو صرف خوش قسمتوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے۔

○ اگر بازار میں خواب فروخت ہونے لگتے تو سب سے زیادہ خواب شادی شُدہ لوگ خریدتے۔

○ لو۔بھئی۔ میری بیگم صاحبہ تشریف لا رہی ہیں، تمام دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ سنبھل کر بیٹھ جائیں۔

مگر۔ ”تمہیں کیسے پتہ چلا.........؟“

میں اُس کے گرجدار سینڈلوں کی ٹپ ٹپ کی آواز دور سے پہچان لیتا ہوں۔

○ میری اور بیگم کی ”کبھی لڑائی نہیں ہوتی“، اس لیے کہ وہ ”اپنے خیال کے مطابق“ عمل کرتی ہے اور میں ان کے خیال کے مطابق۔“

س: کسی لڑکی کی خامیوں کو کیسے جانا جا سکتا ہے؟

ج: اس کی سہیلیوں کے سامنے اس کی تعریف کر کے.......

س: کوئی پیکرِ حُسن اگر آنکھوں میں سما جائے تو راتوں کی نیند کیوں اُڑ جاتی ہے؟

ج: اسے پا کر مزید راتوں کی نیند اُڑانے کی آرزو کی وجہ سے۔

س: کیا اس دنیا میں مثالی بیویاں بھی موجود ہیں؟

ج: جی ہاں۔لیکن وہ آپ کے دوستوں کے حصے میں آئی ہیں۔

○ شکست

اچھا تو بیوی سے تمہاری لڑائی کس طرح ختم ہوئی؟

وہ گھٹنوں کے بل رینگتی ہوئی میرے پاس آئی۔

اچھا؟ تو اس نے شکست تسلیم کر کے کیا کہا؟

کہنے لگی کہ چلو۔نکلو۔چارپائی کے نیچے سے۔ میں اب تمہیں کچھ نہیں کہوں گی۔آئندہ منہ سنبھال کر بات کرنا۔

○ حسین عورتیں کافی ”قیمتی“ ہوتی ہیں۔

- اگر آپ چاہتے ہیں کہ ساری زندگی آپ کو پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے تو چپ چاپ واپس لوٹ آئیں۔

- عورت کو سمجھنا ایسے ہی ہے جیسے سورج سے سگریٹ جلانا۔

- آدمی کو محبت کرنی چاہیے، چاہے اسے شوہر ہی کیوں نہ بننا پڑے۔

- مختصر مختصر
- میک اپ زدہ عورت کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارو تو تصویر رنگین سے بلیک اینڈ وائٹ ہو جائے گی۔
- شادی پر ڈھول بجانے کا مطلب شاید جنگ کی ابتداء کا اعلان کرنا ہوتا ہے۔
- عورت کو سمجھنے والا پاگل اور مرد کو سمجھنے والی بیوی کہلاتی ہے۔
- قدرت نے مرد کو طاقت اور عورت کو ''زبان'' دے کر حساب برابر کر دیا۔
- اگر آپ شادی کے بعد بھی خوش رہنا چاہتے ہیں تو ایک عدد خوبصورت لیڈی سیکریٹری رکھ لیں۔
- شادی ضرور کریں اور بڑی عمر کی عورت سے کریں یا تو وہ گھر کو جنت بنا دے گی یا پھر آپ کو جنتی۔
- کنوارہ مرد کمائے تو خوش .... نہ کمائے تو بھی خوش .... جبکہ شادی شُدہ دونوں صورتوں میں ناخوش۔

- اِس دُنیا کے آدھے جھوٹ خاوند بولتے ہیں اور باقی آدھے سنتے ہیں۔

- خمیازہ

محمود غزنی نے اپنے دوست سے کہا۔'' میں نے شادی سے پہلے اپنی بیوی کی صرف ایک مرتبہ تعریف کی تھی۔ جس کی سزا میں آج تک بھگت رہا ہوں۔''

دوست: ''وہ کیا؟''

محمود غزنی۔ میں نے کہا تھا ''تمہاری آواز کتنی خوبصورت ہے۔''

- لالچ

ایک امیر شخص اور اس کی غریب محبوبہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ امیر آدمی نے کہا۔'' میرے پاس سو اونس سونا ہے۔ بیس اونس تمہیں دے دوں تو کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟

اتنے کم سونے کے لیے میں تمہارے ساتھ شادی نہیں کر سکتی۔ محبوبہ نے جواب دیا۔

''آدھا سونا دے دوں...... تو........؟''

تب ہماری حیثیت برابر ہو جائے گی۔ اس لیے میں تمہارے ساتھ شادی نہیں کروں گی۔

''اگر سارا سونا دے دوں تو........؟''

سارا سونا میرے پاس آ گیا تو مجھے تم سے شادی کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی میں اور زیادہ امیر آدمی سے شادی کر لوں گی۔

- مرد اس سے پیار کرتا ہے جس کے بارے میں اچھی رائے رکھتا ہو اور عورت اس سے پیار کرتی ہے جو اس کے بارے میں اچھی رائے رکھتا

ہو۔

○ بے ساختہ

میاں بیوی کی لڑائی نقطہءعروج پر پہنچ چکی تھی۔ بیوی نے روتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔'' کاش ۔مَیں نے امی کی بات مان لی ہوتی اور تُم سے شادی نہ کرتی۔''

شوہر نے یک دم ٹھنڈا پڑتے ہوئے تصدیق چاہی۔'' تمہارا مطلب ہے تمہاری ماں نے تمہیں میرے ساتھ شادی سے روکنے کی کوشش کی تھی؟''

''ہاں'' بیوی نے سسکتے ہوئے جواب دیا۔

اُف خدایا میں خواہ مخواہ اس بے چاری عورت کو دل میں گالیاں دیتا رہا۔ شوہر بے ساختہ بولا۔

○ شادی کا فیصلہ!

○ ایک تاجر جسے کاروبار میں کافی منافع ہو رہا تھا شادی کرنے کا فیصلہ کیا اس نے اس شام اس لڑکی سے ملاقات کی جس سے وہ شادی کرنا چاہتا تھا۔

اس نے کہا، پیاری ابھی میں زیادہ امیر نہیں بن سکا اور نہ ہی میاں عظیم صابر کی طرح میں کار اور کوٹھی کا مالک ہوں لیکن میرے دل میں تمہارے لیے بے پناہ محبت ہے اور میں ....

ٹھیک ہے'' مجھے بھی تم سے بے حد محبت ہے۔'' لڑکی نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔'' لیکن عظیم صابر کا پتہ کیا ہے۔''

○ بیگم کی کمیٹی

○ جو میونسپل کمیٹی سے بچ جاتا ہے وہ بیگم کی کمیٹی میں پھنس جاتا ہے۔

○ بھلکڑ

تین عورتیں اپنی بھول جانے کی عادت کا ذکر کر رہی تھیں ایک نے کہا، میں فریج کے پاس جاتی ہوں تو یہ یاد نہیں آتا کہ مجھے کوئی چیز رکھنی ہے یا نکالنی۔

دوسری بولی۔ یہ تو کچھ بھی نہیں، میں کبھی کبھی زینے کے پاس کھڑی یہی سوچتی ہوں کہ میں ابھی ابھی نیچے اُتری ہوں یا مجھے اُوپر جانا ہے۔

تیسری نے کہا۔'' شکر ہے میرے ساتھ تو ایسا کوئی مسئلہ نہیں۔ یہ کہتے ہوئے اس نے بے اختیار میز تھپتھپائی۔ پھر یکا یک اٹھتے ہوئے بولی۔ '' ارے صبح کسی نے دروازے پر دستک دی تھی میں ابھی دیکھ کر آتی ہوں۔''

○ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر مرد عورت کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے نہ دیکھے تو میک اپ کی وبا بہت حد تک کم ہو جائے۔

○ بے چارگی

شوہر نے بیوی سے کہا'' یہ کیا تم ایک دوپٹہ اور لے آئیں؟ ابھی پرسوں ہی تو..........''

'' کیا پرسوں کیا کہا تم نے .... بولو......... بولو........ بیوی نے چلا کر کہا۔

کچھ نہیں! بیگم میں تو یہ عرض کر رہا تھا کہ پرسوں تو تم ایک ہی دوپٹہ لائی تھیں آج دو خرید لیتیں .... شوہر نے عاجزی سے کہا۔

○ شادی

○ موت سے تمام مصائب اور شادی سے تمام مسرتوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

○ میرے لیے اگر کوئی چیز سکون بخش ہے تو وہ یہی ہے کہ میں شادی شدہ نہیں ہوں۔

○ شادی محبت ہے اور محبت اندھی ہوتی ہے اس لیے شادی ایسا ادارہ ہے جو اندھوں کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

○ شادی دراصل ایسا جنازہ ہے جہاں دولہا اپنے ہی پھول سونگھتا ہے۔

○ کوئی عورت اس وقت تک مرد سے پیار نہیں کر سکتی جب تک وہ اس سے کئی گنا زیادہ خوبیوں والا نہ سمجھے جتنا کہ وہ ہوتا ہے اور کوئی مرد اس وقت تک کسی عورت سے محبت نہیں کر سکتا جب تک وہ اسے اس سے کئی گنا کم خامیوں والی نہ سمجھے جتنی کہ وہ ہوتی ہے۔

○ ٹھگ

ایک لڑکی نے راستے میں اپنی سہیلی کو اشارے سے ایک بڑی عمر کے آدمی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا۔

''اس شخص سے مجھے سخت نفرت ہے اس نے میرا ایک کروڑ کا نقصان کیا ہے''

سہیلی نے پوچھا ''وہ کیسے؟''

لڑکی نے جواب دیا۔''اس نے اپنے لڑکے کاشف سجاد کو مجھ سے شادی نہیں کرنے دی۔''

○ جُرم ناکردہ

کالج کی چند شوخ وشنگ لڑکیاں ریل میں سفر کر رہی تھیں انہوں نے کمپارٹمنٹ کی مسافر خواتین کا ناطقہ بند کر رکھا تھا اور بے چاریاں ان لڑکیوں کی فقرے بازی سے تنگ آ گئی تھیں۔

ایک بڑی بی سے رہا نہ گیا تو بولیں۔''اری لڑکیو! جس گھر میں بیاہ کر جاؤ گی وہاں سارے چھوٹے بڑے اپنی پھوٹی قسمت کو روئیں گے۔''

ایک لڑکی پٹاخ سے بولی۔''دادی اماں! میں تو شادی شدہ ہوں اور میرے میاں بھی میرے ساتھ اسی گاڑی میں سفر کر رہے ہیں۔''

اچھا؟ بڑی بی دلچسپی سے بولیں ''ذرا دکھانا تو اپنا وہ بدنصیب میاں کسی اسٹیشن پر۔''

گاڑی اگلے اسٹیشن پر رکی تو ایک خوش شکل خوش پوش نوجوان ٹہلتا ہوا کمپارٹمنٹ کے سامنے آیا وہ لڑکی جلدی سے بڑی بی سے بولی۔''دادی اماں! وہ رہے میرے میاں۔''

بڑی بی نے اس نوجوان کو دیکھا اور لپک کر لڑکی کی چوٹی پکڑی۔

موئی نگوڑی! تو نے کب اس سے بیاہ رچا لیا یہ تو میرا بیٹا ہے۔

○ دورہ

پہلا دوست: بھائی! صبح کے واقعہ پر مجھے بہت افسوس ہوا بھری محفل میں تمہاری بیوی کو کھانسی کا دورہ پڑ گیا اور ہر فرد پلٹ پلٹ کر اسے

ہمدردانہ دیکھنے لگا۔

دوسرا دوست: تمہیں اس واقعہ کا افسوس نہیں کرنا چاہیے۔ میری بیگم نے آج صبح نئی ساڑھی پہنی تھی مگر کسی نے آنکھ اٹھا کر بھی اس کی نئی ساڑھی کو نہ دیکھا اس کو کھانسی کا دورہ شوقیہ پڑا تھا۔

- فراخ دِلی

اجمل شاکر نے اندر آکر بیوی کو بتایا۔ ''باہر ایک فلاحی انجمن کے نمائندے آئے ہیں وہ غریبوں کی مدد کے لیے پرانے کپڑے مانگ رہے ہیں۔'' کیا گھر میں کچھ پرانے کپڑے ہیں جو انہیں دیے جا سکیں؟''

بیوی ایک لمحہ سوچنے کے بعد بولی۔

''ہاں .... ایک تو تم وہ اپنی نسواری شلوار قمیض دے دو جو تم پانچ سال سے پہن رہے ہو۔ دوسری وہ میری سبز ساڑھی دے دو جو میں نے کل ایک شادی میں پہنی تھی۔''

- میں کھانے سے پہلے اپنی زندگی کی دُعا مانگتا ہوں لیکن اس دن ''جب قسمت سے میری بیوی کھانا بنائے۔''

- چوڑیاں اور وعدے
- شوہر کی موت پر بیوی چوڑیاں توڑتی ہے اور خاوند بیوی کی موت پر.... بیوی سے کیے ہوئے وعدے۔

- باریک لباس اور فل میک اپ کر کے باہر نکلنے والی خواتین کہتی ہیں، ہم نے کیا کیا ہے؟

- شادی کے بعد

''اے زندگی تجھے لاؤں کہاں سے۔''

- شادی کا نقصان
- شادی کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ انسان اپنے گھر اور سُسرال کے درمیان شٹل کاک بن جاتا ہے۔

- اگر تم عورت کو سمجھنا چاہتے ہو تو جب وہ مسکرائے اس پر نظر رکھو لیکن مرد کو سمجھنے کے لیے جب وہ غصے میں ہو تو اس کی آنکھ کی سفیدی کی تحقیق کرو۔

(جبران)

- حُسن کی برائیاں
- حُسن ایک ارزاں شفارش ہے۔ (سقراط)
- ارسطو نے اسے ''قدرت کی غلط فیاضی'' کہا ہے۔
- افلاطون نے حُسن کو ''چند سالہ ظالمانہ حکومت'' سے تشبیہ دی ہے۔
- راسپوٹین نے اسے ''ہاتھی کا نمائشی دانت'' کہا ہے۔
- محمود غزنوی نے حُسن کو ''شکر میں لپٹی زہر کی گولی'' کہا ہے۔

- اے میرے پیارے ''آئینے'' تم سے میری زندگی میں بہار ہے تمہیں دیکھ کر مجھے خود پر بے انتہا پیار آنے لگتا ہے۔

(ایک عورت)

○ ہدایت

ایک خاتون نے اپنے شوہر کو تصویر ٹانگنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا۔
سنیئے! ہتھوڑی الماری میں رکھی ہے۔ کیلیں میز کی دراز میں ہیں اور مرہم پٹی کا سامان ساتھ والی الماری میں رکھا ہے۔

○ افسوس میں نے نشے میں اپنی بیوی پر گولی چلا دی۔ لعنت ہو شراب پر اور نشے کی وجہ سے میرا نشانہ خطا ہو گیا۔ لعنت ہو شراب پر

○ سفید جھوٹ

○ چار خواتین ایک ساتھ خاموش بیٹھی تھیں۔

○ خواتین اب اپنی عمر صحیح بتایا کریں گی۔

○ خواتین نے باریک کپڑے پہننے چھوڑ دیے۔

○ خواتین کے بال لمبے ہوتے ہیں۔

○ خواتین اپنی شلواریں نماز پڑھنے کے لیے پاؤں سے اُوپر کرتی ہیں۔

○ خواتین نے مردوں کو دیکھ کر اپنی نظریں جھکا لیں۔

○ لڑکیاں کالج سے نکل کے سیدھا اپنے گھر کا رُخ کرتی ہیں۔

○ رُخصتی کے وقت لڑکیوں کی آنکھوں میں آنسو ہوتے ہیں۔

○ آج کل کی ماں اپنے بچوں کو وقت دیتی ہے۔

○ خواتین دوپٹے اوڑھنے کے لیے لیتی ہیں۔

○ عورتوں کی زندگی کا پہلا نصف نوجوانوں کو ''سمجھانے'' اور ''لبھانے'' میں گزرتا ہے اور باقی نصف نوجوانوں کو سمجھنے میں۔

○ عورتیں بھی عجیب ہوتی ہیں۔ کبھی محفلوں میں اُداس اور تنہائیوں میں خوش، کبھی تنہائیوں سے نالاں، ہنگاموں کی منتظر، کبھی شور شرابے کبھی خواہاں۔ کبھی ہوش وخرد سے بیگانی۔ کبھی موسم کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے اور کبھی مرغزاروں میں بھی دل کی وحشتیں۔ کبھی سمندر کی طوفانی موجوں میں ڈوبتے اُبھرتے ہوئے انسان کو اُمید اور ہاتھ پاؤں مارنے کا حوصلہ دیتی ہیں اور کبھی خود ساحل پر پہنچ کر بھی ڈوب جاتی ہیں۔

○ جوانی کی خوبصورتی آپ کو فطرت کا عطیہ ہے۔

○ عورتیں مردوں سے زیادہ ہوشیار ہوتی ہیں کیونکہ وہ کم جاننے کے باوجود سمجھتی زیادہ ہیں۔

(برنارڈ شا)

○ ''شادی دفتر'' عدم آباد کا ٹکٹ فراہم کرنے والا واحد ادارہ۔

○ عورت جب بولنا شروع کرتی ہے تو اس کی شخصیت لوگوں پر عیاں ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب تک مچھلی کا منہ بند رہتا ہے وہ کانٹے کی گرفت میں نہیں آتی۔

○ عورت ہمیشہ دولت اور شہرت کے بارے میں سوچتی ہے جبکہ مرد بے چارہ روٹی کے بارے میں۔

○ ''واہ بہو گھر تو بہت چمک رہا ہے''
معلوم ہے....... آپ کے بیٹے نے اپنے ہاتھ سے چمکایا ہے۔

o جو شخص دوسروں کی خاطر جیتا ہے وہ شوہر کہلاتا ہے۔

---

o محبت میں جب آدمی محبوب کی تعریف کرتا ہے تو دراصل وہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ میں نے کتنا اچھا انتخاب کیا۔

---

o کسی نے عورت کو بوڑھا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ بوڑھا کرتے ہی دیکھا ہے۔

---

o میں دوسری شادی ضرور کرتا .... مگر ایک ایسا خیال بھی تھا جس نے مجھے ہمیشہ اس ارادے سے باز رکھا.........

اور وہ یہ تھا کہ پھر مجھے دو ساسوں سے نمٹنا پڑے گا........

---

o دُنیا کی سب سے مختصر کتاب وہ ہے جس کا نام ہے

''عورتوں کے بارے میں مردوں کی معلومات''

---

o ایک عورت نے دوسری عورت سے پوچھا'' کیا تمہارا منگیتر بہت خوبصورت ہے؟''

اس نے جواب .... ''ہاں۔ وہ بہت دولت مند ہے۔''

---

o بیگم

پوری زندگی غلط فہمیوں میں گزری
کبھی وہ نہ سمجھے کبھی ہم نہ سمجھے۔

---

o تحفہ

o ایک لڑکی نے اپنی سہیلی سے کہا۔'' سنا ہے تمہارے برابر والے مکان میں جو خوبصورت سا لڑکا رہتا ہے جمیل عدیل .... کل اس کی شادی ہو گئی۔ کیا دیا تحفے میں اسے؟''

سہیلی نے جل کر کہا'' لکڑی کی وہی سیڑھی جو درمیانی دیوار کے ساتھ لگی رہتی تھی۔''

---

o عورت زمین پر شیطان کی ایجنٹ ہے کیونکہ شیطان بھی تو مذکر ہی ہے۔

---

o یک نہ شُد

ایک بڑھیا اپنے طوطے سے بہت نالاں تھی کیونکہ وہ ہر وقت یہی کہتا رہتا تھا ''اللہ کرے بڑھیا مر جائے۔ اللہ کرے بڑھیا مر جائے۔''

اس بات سے تنگ آ کر اپنے طوطے کا پنجرہ اپنے پڑوس میں اپنی بہو کے گھر اس کی مینا کے پنجرے کے ساتھ رکھ آئی .... کہ شاید اس مینا سے ہی کوئی اچھی بات سیکھ لے۔

جیسے ہی دوسرے دن بڑھیا نے اپنی بہو کے گھر قدم رکھا۔ طوطا فوراً بولا۔ ''اللہ کرے یہ بڑھیا مر جائے۔ اللہ کرے یہ بڑھیا مر جائے۔'' جبکہ مینا بولی۔ آمین۔''

---

o آئینہ اور عورت

میرے پیارے آئینے ساری دُنیا میں، میں تمہیں ہی تو پسند کرتی ہوں
جب تمہارے پاس آتی ہوں تو لگتا ہے مجھے سب کچھ مل گیا تم میری آ ز و،

میرے دِل کی دھڑکن ہو، میرا آئیڈیل ہو۔ میرا دل چاہتا ہے کہ گھنٹوں تمہارے پاس کھڑی رہوں اور ہر زوایے سے بار بار تمہیں دیکھتی رہوں۔ جب بھی تیار ہوتی ہوں تو بس میری پہلی خواہش ہوتی ہے کہ میں اُڑ کر تمہارے پاس پہنچ جاؤں۔ کیونکہ ایک صرف تم ہی تو ہو جو مجھے میک اپ میں دیکھنے کے بعد بھی اپنی جگہ سے نہیں بھاگتے۔ اور نہ ہی تم دوسری بدتمیز جاہل عورتوں کی طرح میرے کپڑوں سے نقص نکالتے ہو، جب میں تمہیں دیکھ رہی ہوتی ہوں، تم سے باتیں کر رہی ہوتی ہوں اور ایسے میں اگر تمہیں کوئی مجھ سے جدا کر دے تو میرا دل افسردہ ہو جاتا ہے تم پریشان مت ہونا میں نے تمہاری نشانی سنبھال کر اپنے پرس میں رکھی ہوئی ہے، اور میں دوسروں کے گھر میں جاتے ہی تمہیں ڈھونڈ نکالتی ہوں۔

○ دُنیا میں ایک خوبصورت عورت مرد کو کئی عورتوں سے بچا لیتی ہے۔

○ عورت ساری زندگی میں یہی سبق سیکھتی ہے کہ زندگی سے سبق نہیں سیکھنا چاہیے۔

○ شوہروں کی رائے

○ انجینئر: دنیا کی تمام ایجادات سمجھ میں آ جاتی ہیں مگر بیوی کی تمام مشینری سمجھ سے باہر ہے تمام پرزے ڈھیلے ہونے کے باوجود یہ چل رہی ہے۔

○ کسٹم آفیسر: ہر چیز پر ڈیوٹی لگا سکتا ہوں مگر بیوی کی زبان بند کرنے کے لیے مجھے خود ڈیوٹی ادا کرنی پڑتی ہے۔

○ ڈاکٹر: میں اپنے تمام مریضوں کو گولیاں ہی دیتا ہوں مگر میری بیوی مجھے

ہی ''ٹیکہ'' لگا دیتی ہے۔

○ رکشہ ڈرائیور: میرے رکشے کا میٹر سب سے تیز چلتا ہے، مگر خدایا بیوی کی زبان اس سے بھی زیادی تیز چلتی ہے۔

○ باؤلر: میں ہر وکٹ پر بیٹسمین کو بولڈ کر سکتا ہوں، مگر بیوی کے سامنے خود ایل بی ڈبلیو ہو جاتا ہوں۔

○ پولیس آفیسر: چور، ڈاکو اور قاتلوں سے نہیں ڈرتا۔ مگر بیگم سے ڈرنا پڑتا ہے۔ بابا۔

○ بینک آفیسر: مجھے اپنے تمام اکاؤنٹ ہولڈر کا بھی پتہ نہیں۔ مگر میری بیوی کو میرے تمام اکاؤنٹ کا علم ہے۔

○ کسی مغربی مفکر نے کیا خوب کہا ہے ''کہ کون کہتا ہے محبت کوئی سائنس دان لیبارٹری میں پیدا نہیں کر سکتا۔ محبت لیبارٹری میں ہو سکتی ہے، بشرطے کہ لیبارٹری اسٹنٹ واقعی پیاری ہو''

○ کسی عورت سے ملنے جائیں تو فضول باتیں کریں۔ کام کی باتوں سے پرہیز کریں۔

○ عورت کی راز کی باتیں جگہ جگہ بیان نہ کریں۔ اس کے لیے وہ خود ہی کافی ہے۔

○ بیوی اور محبوبہ جب بھی کوئی بات کرے تو اس کی بات کو ٹوکنا نہیں چاہیے۔

○ عورتیں وہ کام بڑی آسانی سے کرلیتی ہیں جو کوئی ذہین کبھی نہ کر سکے۔

○ مشورہ

دلہن رخصت ہو رہی تھی خواتین آنسو بہا رہی تھیں، اور کیسٹ پر گانا بج رہا تھا۔ ''چھوڑ بابل کا گھر موہے پی کے نگر آج جانا پڑا۔'' مہمانوں میں ایک لڑکی ایسی بھی تھی جو آنسو بہانے کی بجائے کونے میں کھڑی دانت پیس رہی تھیں۔

کیا بات ہے تُم یہاں کیوں کھڑی ہو۔ ''تمہیں فائزہ کی رخصتی کا دُکھ نہیں ہو رہا ہے۔'' اس کی سہیلی نے پوچھا۔

''دکھ کرے میری جوتی فائزہ نے جو سلوک میرے ساتھ کیا ہے ایسا تو کوئی دشمن بھی نہیں کرتا۔''

لڑکی نے جواب دیا۔

آخری ایسی کیا بات ہوگئی۔

''وہ مجھے اکثر ایک ہی مشورہ دیتی تھی کہ تم افضل پارس سے جتنی ترش روئی اور غصے سے پیش آؤ گی وہ تم سے اتنی ہی زیادہ محبت کرے گا۔''

''یہ وحید کون ہے؟''

''جو سہرا باندھے اور فائزہ کا بازو پکڑے ہوئے پھولوں سے آراستہ کار کی طرف جا رہا ہے۔''

○ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اور عورتوں کے سر نہیں ہوتے۔

○ عورت دو منٹ بات نہ کرے تو اس کی زبان دیکھیں، اور پانچ منٹ تک

بات نہ کرے تو اس کی نبض دیکھیں۔

○ عورت وہ چراغ ہے جس تلے اندھیرا نہیں اور روشنی ایسی کہ مکڑے بھی جگنو بن جاتے ہیں۔

○ بزرگ کا پیٹ، بچے کا منہ، عورت کی آنکھیں اور خاوند کا دِل اکثر بھرا ہوتا ہے۔

○ کہتے ہیں، مرد دوسری شادی کے بارے میں سوچتا رہتا ہے اور عورت پہلی شادی کا۔

○ کہتے ہیں جوانی میں آدمی کے سر پر عورت سوار رہتی ہے یا پھر الٹ۔

○ شادی

میاں بیوی ہونے والے داماد کے متعلق باتیں کر رہے تھے۔ بیوی نے کہا۔ لڑکا اچھا ہے۔ امیر ہے۔ کھلتی ہوئی رنگت ہے، اونچا قد، فرمانبردار، اور مزید یہ کہ اس کی ماں بھی فوت ہو چکی ہے۔

شوہر بولا۔ ''لیکن اس میں ایک خرابی ہے۔ جب وہ ہنستا ہے تو اس کے لمبے لمبے دانت باہر آجاتے ہیں اور چہرہ بہت برا لگتا ہے۔''

بیوی نے کہا۔ آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہے ہیں، ذرا اپنی بیٹی سے اس کی شادی تو ہونے دو پھر نہ اس کو ہنسنے کا موقعہ ملے گا اور نہ ہی اس کے دانت نظر آئیں گے۔

---

o بیگم بھی وہی زبان استعمال کرتی ہیں جو اسمبلیوں میں ہوتی ہے۔

---

o گواہی

o اگر کوئی عورت کسی شخص کی شرافت کے بارے میں گواہی دے تو یقین کر لیں، اور اگر کوئی مرد کسی عورت کی شرافت کے متعلق گواہی دے تو ہرگز یقین مت کریں۔

---

o بڑھاپے میں عورت کے سر پر جوانی اور جوانی میں بچپن سوار رہتا ہے۔

---

o کسی چڑیل زدہ عورت کو دیکھ کر آپ یہ ہرگز مت کہیں کہ اُسے خدا نے بنایا ہے یہ بلا شک کہہ سکتے ہیں کہ اسے بیوٹی پارلر یا خود اس کے ہاتھوں نے بنایا ہے۔

---

o بچے شادی کی بات کریں تو گھر والے خوش ہوتے ہیں۔ بزرگ شادی کی بات کریں تو ہمسائے خوش ہوتے ہیں۔

---

o پہلی بار جب میں سُسرال گئی تو میں بہت گھبرا گئی ویسے تو سب کچھ ٹھیک تھا پر درجن بھر نندوں اور اُوپر سے ایک ...... ساس اُف خدا مجھے بہت پریشانی ہوئی پھر میری ایک دوست نے مجھے علیحدہ گھر لینے کا مشورہ دیا۔ علیحدہ گھر لینے سے نہ صرف نندوں سے نجات بلکہ ساس کی بے جا نصیحتوں سے بھی چھٹکارا مل گیا۔ آج جب میں علیحدہ گھر میں رہ رہی ہوں تو مجھے اپنی نندوں کا کوئی مسئلہ نہیں واقعی علیحدہ گھر نے تو کام کر دکھایا۔

o عورت کو کبھی امتحان میں نہ ڈالو ورنہ تمہیں دکھ ہوگا۔

(کمال اتا ترک)

o ساڑھی

وہ واحد لباس ہے جس میں کسی بھی لمحے یہ پتہ نہیں چلتا کہ آپ لباس کو پہن رہے ہیں یا اُتار رہے ہیں۔

---

o کہتے ہیں

آج کل بے لوث محبت کرنے والا نہیں ملتا

یہ غلط ہے وہ تو آپ کو ہر گلی اور سڑک پر مل جائے گا جو آپ کی محبت میں جان تک قربان کر سکتا ہے۔ مگر اس لیے اس کی قدر نہیں ہوتی کہ وہ دُم ہلا کر پاؤں میں تو لوٹ سکتا ہے، زبان ہلا کر ''آئی لو یو'' کہہ کر دل نہیں لوٹ سکتا۔

---

o اس کے دِل پر محبوبہ کی تصویر نقش تھی

اسی لیے وہ ہارٹ اٹیک سے مر گیا

---

o وہ اتنی جلدی دُبلی کیسے ہوگئی؟

کیونکہ اجمل شاکر اُسے چھوڑ کر باہر چلا گیا اَب اسے گھر کا ہی کھانا پڑتا ہے۔

س: کیا عورتیں تنہائی پسند ہوتی ہیں؟

ج: جی ہاں وہ جسے بھی پسند کرتیں ہیں تنہائی میں ہی کرتی ہیں۔

- اقوالِ زرّیں
- کنوارے پن پر قائم رہو خواہ یہ تمہارے نفس کے خلاف ہو۔
- غصے میں انسان بہک جاتا ہے، نفع نقصان کی تمیز کھو دیتا ہے، جب بھی بیگم غصے میں ہو فوراً بھیگی بلی بن جاؤ۔
- دوسروں کے معاملات میں بلا اِجازت دخل دینا حماقت ہے اور عورت کی ساری زندگی حماقتوں میں ہی گزر جاتی ہے۔
- جب تین آدمی سفر پر جائیں تو ایک کو سردار بنالیں اور جب تین عورتیں جائیں تو اُنگلیاں منہ میں دبالیں۔
- دِل ایک آئینہ ہے اگر وہ بدی سے پاک ہو۔ اسی لیے عورتیں دنیاوی آئینے پر بھروسہ کرتی ہیں۔
- عیش، اقتدار، عورتیں اور فرحت میں لوگ نہیں بدلتے، بے نقاب ضرور ہوجاتے ہیں۔
- شادی کی بجائے ایک شیر سے دوستی بہتر ہے۔
- آزادی کی بھوک شادی کی اسیری سے ہزار درجہ بہتر ہے۔
- وہ عورت قابل اعتماد نہیں، جس کی ہر کوئی مداح سرائی کرتا ہو۔
- بے وقوف اور شوہر کے گلے میں گھنٹی باندھنے کی ضرورت نہیں۔
- ماہی گیر سو رہا ہو تو جال مچھلیاں لے جاتی ہیں۔

- مشہور اداکارہ الزبتھ ٹیلر ہسپتال میں داخل تھی۔ ہسپتال کے باہر اس کے مداحوں کا ایک ہجوم تھا۔ کچھ دیر بعد ایک ڈاکٹر باہر آیا۔ ہجوم نے چلا کر خیریت پوچھی۔ ڈاکٹر نے کہا۔ آپ لوگ اس کے لیے دُعا کریں۔ مجمع میں سے ایک دِل جلا آگے آیا اور بولا ''میں ایک عرصے سے اِس

کے لیے دُعا کر رہا ہوں لیکن اَب تک وہ میری نہیں ہوسکی۔''

- عورت کی ہاں اور ''نہیں'' میں اتنا قرب ہوتا ہے کہ ان کے درمیان سوئی بھی نہیں سما سکتی۔

- تجربہ کار

ایک ساٹھ سالہ کنوارہ امیر شخص عبدالرحیم بھٹہ ایک بائیس سالہ حسینہ سے شادی کا خواہش مند تھا۔ ایک روز کنوارے رئیس نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے اپنے دوست عدیل سے کہا۔ ''میں اس کو اپنانا چاہتا تھا دوست لیکن وہ میری عمر پوچھ بیٹھی۔ میں نے اسے بتایا کہ میں پچاس سال کا ہوں۔ جس پر وہ چپ ہوگئی شاید وہ کسی کم عمر سے شادی کرنا چاہتی تھی۔''

نہیں غلطی تمہاری تھی جو تُم نے اپنی عمر کم بتائی۔

اگر تُم اس سے کہتے کہ تمہاری عمر ستر سال ہے اور تم دل کے مریض بھی ہو تو وہ تمہیں فوراً مولوی کے پاس لے جاتی اور عروسی جوڑے کی خریداری کا بھی انتظار نہ کرتی۔ عدیل نے جواب دیا۔

- ایمرجنسی محاورے
- اکیلے گھر میں شوہر بھی شیر ہوتا ہے۔
- بیوی کی مسکراہٹ بُری بلا ہے۔
- خدا عاشق کو پستول نہ دے۔
- کر بیاہ.......... ہوتباہ۔
- ہر مسکرانے والی لڑکی لفٹ نہیں دیتی۔

- عقل مند سے عقل مند آدمی بھی اپنی محبوبہ سے بے وقوف بن جاتا ہے۔
- ایم اے پاس اور ایک جاہل لڑکی دونوں کے جذبات ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔
- خوبصورت لیڈی ڈاکٹر سے لگوائے جانے والے ''ٹیکے'' کی سوئی نہیں ہوتی۔
- لازماً نہیں کہ صرف ''گھپلا'' کرنے والی عورت ہی ''کرپٹ'' ہو۔
- سیاست دانوں کے وعدے ''عورتوں'' کی طرح کے ہوتے ہیں۔
- عورت کی میٹھی آواز اور ''میٹھی چھری۔''
- آج کل محبت کرنے والے کو جوتے بھی کھانے پڑتے اور جیل بھی جانا پڑتا ہے۔
- ہسپتال کی نرس دیکھ کر بندہ کلورفارم کے بغیر ہی بے ہوش ہوجاتا ہے۔

- خوشگوار حیرت

دونوجوان اور خوبصورت خواتین بازار میں سے گزرتے ہوئے ایک دوکان میں داخل ہوئیں۔ سامنے ہی نوجوان سیلز مین کو دیکھ کر ایک نے سوال کیا......... گلے ملیں گے؟ جی سیلز مین اچانک اس عجیب وغریب اور غیر متوقع سوال کو سن کر گھبرا گیا اور حیرت واستعجاب کے ملے جلے تاثرات سے انہیں گھورنے لگا۔

جھٹ ہی دوسری خاتون نروس ہو کر بولی۔'' دراصل ہمارا مطلب ہے۔'' گلے لگانے والے ملیں گے؟'' سیلز مین کی حیرت میں مزید اضافہ ہوگیا۔ ایک خاتون صورتِ حال کو بھانپتے ہوئے جلدی سے کاؤنٹر کی طرف

لپکی اور اس پر پڑے ہوئے ''گلوں'' میں سے ایک کو اٹھا کر بولی۔ یہ تو میری قمیض پر خوب جچے گا۔ پلیز جلدی سے اس کی قیمت بتادیں۔

- جرمن کہتے ہیں

''انسان پیدا ہوتے ہی مرنا شروع کر دیتا ہے لیکن سب سے زیادہ لوگ جوانی میں مرتے ہیں اور اکثر حسینوں پر مرتے ہیں۔''

- اِٹلی کی کہاوت: ''جیسی بیٹی چاہتے ہو ویسی بیوی لاؤ۔''

- محبت کا درخت دولت سے پھلتا پھولتا ہے۔

(ایک خاتون)

- شرافت

''تشریف رکھئے!'' کار والے نے لفٹ دیتے ہوئے کہا اور وہ شکریہ کہہ کر بیٹھ گئی۔

''کتنی دیر ہوگئی ہے آپ کو یہاں کھڑے ہوئے؟''

''ایک گھنٹے سے کھڑی ہوں، نہ کوئی بس آئی ہے نہ کوئی رکشہ ملتا ہے لیکن آپ کو مجھ پر ترس کیسے آگیا؟''

''اس لیے کہ بس سٹاپ پر کھڑی ہوئی تمام خواتین میں سے آپ مجھے شریف نظر آئیں۔''

''میں اسی ذرہ نوازی پر آپ کی ممنون ہوں۔''

''کہاں تشریف لے جائیں گی؟''

''جہاں جی چاہے آپ کا۔ لے چلئے۔''

○ آپ کی گاڑی اس دن پُرانی ہوتی ہے جس دن ہمسایہ نئی گاڑی لاتا ہے۔ بیوی کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔

○ صرف دولت مند بیوائیں ہی ایسی استعمال شدہ چیزیں ہیں۔
جو اعلیٰ قیمت پر بکتی ہیں۔

○ ایک شوہر اپنی خوبصورت بیوی سے پوچھنے لگا۔
''کیا میں اچھا لگتا ہوں مجھے لگتا ہے تم مجھے پسند نہیں کرتیں۔''
بیوی نے غصے سے جواب دیا۔ اگر تمہیں پسند نہ کرتی ہوتی تو پھر تم سے زبردستی شادی کیوں کرتی۔

○ ڈِس مس
ایک پرنسپل لڑکوں کو سمجھا رہی تھی کہ جونہی میں ''ڈس مس'' کہوں تمام لڑکے کلاس کو چلے جائیں۔ ابھی پرنسپل نے ڈس ہی کہا تھا کہ تمام لڑکے بھاگ کر کلاس کو چلے گئے۔ مگر ندیم صابر کھڑا رہا۔
''تم کیوں کھڑے ہو۔'' پرنسپل نے غصے سے پوچھا۔
میڈم میں آپ کی ''مِس'' کا انتظار کر رہا تھا۔ ندیم صابر نے معصومیت سے کہا۔

○ فلمی خواتین کی شہرت کی دو وجوہ ہوتی ہیں۔ ایک اداکاری اور دوسری کاری ادا۔

○ اپنے بہن بھائیوں کو عیدی دو یا نہ دو، میرے بہن بھائیوں کو ضرور دو۔
(بیگم کی دھمکی)

○ عورتوں کے پاس مسئلے تو ہوتے ہیں کسی مسئلے کا حل نہیں ہوتا۔

○ ایک ہوشیار خاتون کی آواز
مرغی سے کوئی محبت نہیں کرتا سب اس کے گوشت سے کرتے ہیں۔

س: شوہر اور گدھے میں کیا چیز مشترک پائی جاتی ہے؟
ج: دونوں ہی بار برداری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
س: آج کل کی لڑکیاں کیا چاہتی ہیں؟
ج: ایک خوبصورت چہرہ اور نوٹوں سے بھری جیب۔
س: چالاک اور معصوم عورت کی پہچان کیا ہو سکتی ہے؟
ج: جو عورت اپنی عمر 20 سال بتائے وہ چالاک اور جو اس سے زیادہ بتائے وہ معصوم کہلاتی ہے۔
س: عورت اگر وفا کی دیوی ہوتی ہے تو مرد کیا ہوتا ہے؟
ج: بچارہ، جو ساری عمر اس وفا کی دیوی کی اُنگلیوں پر ناچتا رہتا ہے۔

○ میک اپ سے عورتوں کے چہرے سے بہار ہوتی ہے، میک اپ کے بغیر خزاں۔

○ ایک عورت ہر وقت عورت ہی نہیں رہتی بلکہ وہ کبھی انسان بھی ہو جاتی ہے۔

○ شریر عورتوں سے بالکل برکنار رہو اور جو بھلی مانس ہوں ان سے بھی ہوشیار رہو۔

○ معذرت

ایک خاتون عام خواتین کی نسبت کچھ زیادہ ہی غیر حاضر دماغ تھیں ایک .ن وہ صبح سو کر اٹھیں تو یاد آیا کہ بدھ والے دن اپنی ایک سہیلی کے ہاں کھانے پر جانا تھا وہ بے حد پریشان ہوئیں اور فون کی طرف دوڑیں۔

ڈیئر! میں بہت معذرت خواہ ہوں بدھ کو نہ آنے کے باعث نہ جانے کیسے بھول گئی۔ مہربانی کر کے اب کسی اور دن مجھے بلا لو۔ میں بہت شرمندہ ہوں۔

دوسری طرف کچھ دیر خاموشی رہی پھر خاتون کی سرد آہ اور آواز سنائی دی۔ ”کس بات کی معذرت تُم بدھ کی دعوت میں موجود تھیں۔“

○ وہ رات کی شفٹ والی نرس کی طرح بے خبر سوتا ہے۔

○ قارون کی بیگم کو اگر شاپنگ کا شوق ہوتا تو آج اُس کا خزانہ بھی خالی ہوتا۔

○ فرار

ایک صاحب جنت کی دیوار پھاند کر دوزخ کی طرف بھاگتے ہوئے پکڑے گئے۔

فرشتوں نے پوچھا۔ ”لوگ تو جنت کی آرزو کرتے ہیں تُم عجیب احمق ہو کہ جنت سے جہنم کی طرف بھاگے جا رہے ہو!“

مفرور جنتی بولا۔ ”ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ میری بیوی فوت ہوگئی ہے اور لوگ دعا کر رہے ہیں کہ خدا اسے جنت نصیب کرے۔“

○ اداکاراؤں کو فلمی ستارے شاید اس لیے کہتے ہیں کہ دونوں قسم کے ستاروں کی قدر و قیمت بلکہ جس قدر قیمت ہوتی ہے رات کے اندھیرے میں ہوتی ہے۔

○ حُسن کیا ہے؟

○ جو عورت حُسن سے محروم ہے، وہ نصف زندگی لے کر دُنیا میں آئی ہے۔
(مسولینی)

○ آنکھ حُسن کا مرکز ہے۔ (رضیہ سلطانہ)

○ عورت اپنے محبوب کی جدائی گوارا کر سکتی ہے، مگر حُسن کی نہیں۔
(شیکسپیئر)

○ حسین عورت آنکھ کے لیے جنت، دِل کے لیے دوزخ اور جیب کے لیے ویرانی ہے۔

(براؤن)

● مصروفیت

میاں صدیق نے ٹیلی فون کا نمبر گھمایا۔ فون کی گھنٹی مسلسل بجے جا رہی تھی۔ بالآخر ایک انتہائی خوبصورت نسوانی آواز نے فون اٹھا کر کہا!

”ہیلو........“

ہیلو! کیا حال ہے؟ میاں صدیق نے دِل کی تیز تر ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے پوچھا۔

”ٹھیک ہوں۔“ ٹھیک ہوں خوبصورت آواز نے جواب دیا۔

”میں دراصل فارغ تھا اور بور بھی ہو رہا تھا لہٰذا میں نے سوچا کسی سے

فون پر بات ہی کرلوں۔کیا آپ بھی فارغ ہیں؟" نوجوان نے تمیز سے بات آگے بڑھائی۔

دیکھیں بات دراصل یہ ہے کہ میرا چھوٹا بچہ رو رہا ہے۔ میں نے چولہے پر ہنڈیا بھی چڑھائی ہوئی ہے۔ابھی میں نے گھر کی صفائی بھی کرنی ہے۔جبکہ میرے شوہر کے آفس سے آنے کا وقت بھی ہو رہا ہے۔ میں تو بالکل فارغ نہیں ہوں......... لیکن چونکہ آپ بالکل فارغ ہیں اور بور بھی ہو رہے ہیں تو میں آپ کا دِل بھی تو نہیں توڑ سکتی نا........ اس لیے پلیز جو بھی کہنا ہے جلدی جلدی ایک گھنٹے کے اندر اندر کہہ لو۔

س: عورت کی گردن اتنی لمبی کیوں ہوتی ہے؟

ج: اس لیے کہ اس کا سر جسم سے بہت دور ہوتا ہے۔

---

o میک اپ کے ذریعے خود کو خوبصورت سمجھنے والی عورت کی مثال اُس میٹھے پھل کی طرح ہے جو اندر سے گل سڑ چکا ہو۔

---

o بھروسہ

مجھے عورت ذات کا بھروسہ نہیں رہا" خلیل نے اپنے دوست افضل پارس سے کہا۔

"آخر کیوں........؟"

اِس لیے کہ مَیں نے ایک فرضی نام سے اخبار میں شادی کا اشتہار دیا اور اپنی آمدنی تین گنا زیادہ بتائی اور مجھے سب سے پہلا خط جو ملا وہ میری منگیتر کا تھا۔

---

o خواب

سلیم نیازی کی بیوی نے صبح اٹھتے ہی اپنے خاوند کو بتایا میں نے رات کو بہت اچھا خواب دیکھا ہے۔"میں نے دیکھا ہے کہ تُم نے میری سالگرہ پر مجھے سونے کا قیمتی ہار دارالاحسان جیولرز سے لے کر دیا ہے کیا تم اس کا مطلب بتا سکتے ہو؟"

تمہیں اپنے خواب کا مطلب شام کو معلوم ہو جائے گا۔سلیم نیازی نے جواب دیا۔

شام کو خاوند نے ایک چھوٹا سا خوبصورت پیکٹ اپنی بیوی کے حوالے کیا۔بیگم نے خوشی خوشی پیکٹ کھولا تو اندر سے ایک کتاب برآمد ہوئی۔کتاب کا نام تھا "آپ کے خواب اور ان کی تعبیر۔"

---

o پسند

لندن میں ایک جگہ ایسی بھی ہے جہاں سے کوئی بھی لڑکی اپنا شریک حیات چن کر لا سکتی ہے۔اسی سلسلے میں ایک نوجوان لڑکی اس مقام پر پہنچی تو اسے اندر پہنچا دیا گیا۔

جب وہ اندر داخل ہوئی تو اسے دو دروازے نظر آئے۔ایک پر لکھا تھا خوبصورت شوہر اور دوسرے پر کم خوبصورت درج تھا لہٰذا وہ خوبصورت شوہر والے دروازے میں چلی گئی۔وہاں پہنچی تو دو دروازے تھے ایک پر لکھا تھا امیر شوہر اور دوسرے پر لکھا تھا غریب شوہر۔پھر اس نے پہلے دروازے کا انتخاب کیا۔وہاں داخل ہو کر بھی اس نے دو دروازے پائے۔ایک پر لکھا تھا بغیر ساس کے اور دوسرے پر ساس کے ساتھ۔وہ پھر پہلے دروازے سے داخل ہوگئی۔اندر ایک بڑا سا آئینہ لگا ہوا تھا اور نیچے یہ عبارت تحریر تھی کہ اے عورت!

اگر تجھے اتنی خوبیوں والا شوہر چاہیئے تو وقت آن پہنچا ہے کہ تو آئینے میں اپنی شکل بھی دیکھ لے۔

- عورت مرد کے کانوں میں بستی ہے۔

- دن دُگنی اور رات چوگنی ترقی کرنے کا محاورہ بنا ہی اداکاراؤں کے لیے ہے۔
- بچوں کی ساری شخصیت ان کی آنکھوں میں اور عورتوں کی شخصیت دیکھنے والوں کی آنکھوں میں ہوتی ہے۔

- غمی ہو یا خوشی ان دونوں موقعوں پر عورت کے منہ سے ''چیخ'' ہی نکلتی ہے۔

- اگر محبت کی جیت ہو جائے تو پھر آبادی میں اضافہ لازمی ہے۔

- بیمہ ایجنٹ سے ایک خاتون نے بڑے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا۔ ''آج میں اپنے خاوند کا بیمہ کرادوں اور کل وہ انتقال کر جائے تو مجھے کیا ملے گا؟''

بیمہ ایجنٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''بیگم صاحبہ پھانسی۔''

● بلاعنوان

ایک خوبصورت اور جوان لڑکی وزن بتانے والی مشین پر کھڑی ہوئی تو مشین کافی زیادہ وزن بتانے لگی۔ لڑکی نے فوراً اپنے سینڈل اتار دیے کوئی

فرق نہیں پڑا۔ پھر ایک ایک کر کے اس نے شال، کوٹ اور سوئیٹر بھی اتار دیے مگر وزن جوں کا توں رہا۔ ابھی وہ مزید کپڑے اُتارنے کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اُسے خیال آیا کہ اُس کے پاس ایک ایک روپے والے سکے ختم ہو چکے ہیں۔ وہ سوچ میں پڑ گئی۔ ایک نوجوان جو دیر سے کھڑا دلچسپی سے اُسے گھور رہا تھا۔ قریب آیا اور بولا۔ ''آپ پلیز سلسلہ جاری رکھیں میرے پاس ایک ایک روپے والے بہت سے سکے ہیں۔''

- مت چاہو عورت کو
- ساون کے بادل کی طرح .... کہ اس کا سایہ بہت گہرا۔
  نس نس کی پیاس بجھانے والا، مگر اس کا وجود پل میں ہوا .... پل میں پانی کا ڈھیر۔
- چلتی ہوا کی طرح .... کہ اس کے قیام سے ڈر لگتا ہے اور اس کی تیزی قدموں کو اکھاڑ دیتی ہے۔
- ٹھہرے پانی کی طرح .... کہ اس میں کنول بن کر کوئی رہ نہیں سکتا۔
- جون کی دھوپ کی طرح .... کہ اس میں اُترو گے تو تمازت سے جل اٹھو گے۔

- جدید عورت کے دم سے گھر میں خزاں مگر بازار میں بہار ہوتی ہے۔

- نجومی نے آنکھیں بند کر کے، انتہائی حسین و جمیل خاتون سے کہنا شروع کیا۔ ''بہت جلد آپ کی ملاقات ایک حسین و جمیل آدمی سے ہونے والی ہے!''

''کیا اس کے پاس ڈھیروں دولت بھی ہے؟''
خاتون نے بے تابی سے پوچھا۔ ''جی ہاں! نجومی نے پھر آنکھیں پھر سے بند کرلیں۔'' وہ بہت بڑی فرم کا مالک ہے۔ اس کی آمدنی کم از کم تین لاکھ روپے ماہوار ہے۔!''
اُف میرے خدایا!'' خاتون کے منہ سے ایک دم نکلا اب جلدی سے مجھے ایک بات اور بھی بتا دیجئے۔!''
فرمایئے!'' نجومی نے خاتون کو متاثر دیکھ کر کہا۔
جو کچھ پوچھنا ہے، جلدی پوچھئے، ہر چیز صحیح صحیح بتاؤں گا!''
''یہ بتایئے کہ میرے شوہر اور تین بچوں کا اب کیا ہوگا؟''

---

o کسی لڑکی میں تمہیں اگر خلوص وصداقت نظر بھی آئے اور وہ دوستی کا ہاتھ بھی بڑھائے۔ پھر بھی تنہائی اس سے بہتر دوست ہے۔

---

o ماں اور محبوبہ میں یہ فرق ہے کہ ماں چلنا سکھاتی ہے اور محبوبہ رکنا اور چپ رہنا۔

---

o آرام طلب بیوی
o وہ ایک کتاب لائی۔ سُستی کیسے دور کی جاسکتی ہے۔ اور وہ اس کے شوہر نے اسے پڑھ کر سنائی۔
o اسے نیند نہ آنے کی شکایت ہے وہ ہر چند روز بعد جاگ جاتی ہے۔
o اس میں اور مجسمے میں ایک ہی فرق ہے کھانے کی گھنٹی بجتی ہے تو وہ حرکت کرنے لگتی ہے۔
o وہ رات کی شفٹ والے ڈاکٹر کی طرح بے خبر سوتی ہے۔

---

o گیدڑ کی شامت آئے تو وہ شہر کی طرف بھاگتا ہے اگر شوہر کی شامت آئے تو وہ گھر کی طرف بھاگتا ہے۔

(ایک بیوی)

● گزارہ
ایک عاشق نے اپنی محبوبہ سے کہا۔ ''کیا واقعی تُم مجھ سے شادی کرو گی۔ یہ جاننے کے باوجود کہ میں پہلے بھی تین شادیاں کر چکا ہوں۔''
ہاں! اب میں بھی اپنے چھٹے شوہر کے ساتھ گزارہ نہیں کر سکتی۔

---

o کوئی بوڑھی عورت بے وقوف نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو عورت بے وقوف ہوتی وہ بوڑھی نہیں ہوتی۔

---

o گلے ملیں گے
دو نوجوان اور خوبصورت خواتین بازار میں سے گزرتے ایک دکان میں داخل ہوئیں۔ سامنے مالک دکان کاشف سجاد کو دیکھ کر ایک نے سوال کیا ''.......گلے...... ملیں گے؟''
دکان دار کاشف سجاد اچانک اس عجیب اور غیر متوقع سوال کو سن کر گھبرا گئے اور حیرت وتعجب اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے انہیں گھورنے لگے۔
جھٹ ہی دوسری خاتون نروس ہو کر بولی۔ ''دراصل ہمارا مطلب تھا کہ ''گلے'' لگانے کے لیے ملیں گے؟''
کاشف سجاد صاحب کی حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ قریب ہی تھا

.... کہ ایک خاتون صورتِ حال بھانپتے ہوئے جلدی سے کاؤنٹر کی طرف لپکی اور اس پر پڑے ہوئے "گلوں" میں سے ایک کو اٹھا کر بولی۔ "یہ تو میری قمیض پر خوب جچے گا۔ پلیز آپ جلدی سے اس کی قیمت بتا دیں۔"

---

o مجسم عورت

خداوند کریم نے چاند سے چاندنی، سمندر سے گہرائی۔ موجوں سے روانی۔ سورج سے گرمی۔ شبنم سے تراوٹ۔ سیماب سے بے قراری۔ گلاب سے رنگت پھولوں سے دِلکشی۔ شہد سے مٹھاس۔ ہیرے سے سختی، زمانے سے بے وفائی۔ لومڑی سے مکر، ہرن سے چال اور آوارگی۔ طوطے سے آنکھیں، خرگوش سے شرم۔ مور سے خوبصورتی، بندر سے دھمکیاں، شیر سے طاقت لے کر عورت کا مجسم تیار کیا۔

---

o کوئی بھی چیز مفت میں نہیں ملتی، ہر عورت کی کوئی نہ کوئی قیمت ضرور ہوتی ہے۔

سوال: طلاق کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟

جواب: شادی

---

o مٹیار عورت بلا کی مکار بھی ہوتی ہے۔

---

o بدصورت عورت کے منہ سے ہاں ایسے ہی لگتا ہے جیسے خوبصورت کے منہ سے ناں۔

---

o مناسب وقت

ایک خوبصورت نئی سیکریٹری کا دفتر میں پہلا دن تھا، سہ پہر کو چھٹی ہونے والی تھی تو خوبرو آفیسر میاں سعید نے اسے دفتر میں بلایا اور اس سے پوچھا۔

"آپ کو معلوم ہے ہمیں دفتر سے کس وقت رخصت ہونا ہے؟"

"جی ہاں۔ حسینہ نے جواب دیا، ٹھیک اسی لمحے جب کوئی دروازے پر دستک دینے لگے۔"

---

o کانٹا

بیگم شرافت نے کہا........ "کہو بہن، تمہاری نوبیاہتا بیٹی کی زندگی کیسے گزر رہی ہے؟"

بیگم شرافت نے جواب دیا......... "زیادہ بُری نہیں، اس کے شوہر کا ایک بنگلہ ہے جس میں آرام و آسائش کی ہر چیز موجود ہے۔ اس کے پاس پہننے کے لیے بہترین ملبوسات ہیں۔ آنے جانے کے لیے بالکل نئی گاڑی ہے۔ تفریح کے لیے دُنیا جہاں کی ہر چیز موجود ہے۔ لیکن اس کی اپنے شوہر سے نہیں بنتی۔"

"ہاں بہن سچ کہتی ہو، پھولوں کے ساتھ کانٹا ضرور ہوتا ہے۔" بیگم شرافت نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔

---

o حسابی فارمولے

o عاشق + عشق x شادی = بیڑہ غرق

o گلی + گرمی x پردہ = عاشق نامُراد

○ لڑکیاں ہمیشہ لڑکوں سے آگے ہوتی ہیں آپ جب بھی دیکھیں گے لڑکوں کو، لڑکیوں کے پیچھے ہی پائیں گے۔

○ عورت کی زبان اور دماغ کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

○ جائزہ

ایک مزاحیہ پروگرام کی مقبولیت کا اندازہ لگانے کے لیے ٹی وی پروڈیوسر نے عین پروگرام کے دوران ٹیلی فون ڈائریکٹری کی مدد سے تیس مختلف افراد کو فون کر کے پوچھا۔

''اس وقت آپ کیا سن رہے ہیں؟''

پچیس کا جواب تھا...... ''بیگم کا لیکچر۔''

○ ایک شوہر کی فریاد

میں ایک باوقار مرد ہوں............ صرف دفتر میں۔

میں ایک خوش حال شوہر ہوں............ مگر خوابوں میں۔

میں مریض ہوں............ زن مریدی کا۔

میرا جواب نہیں............ گھر کی صفائی اور برتنوں کی دھلائی میں۔

میرے چٹخارے ہرن ہو گئے............ بیوی کی چٹخارے دار آواز سن کر۔

میں چکرا جاتا ہوں............ بیوی کی فرمائشی لسٹ دیکھ کر۔

میں کنگال ہو گیا ہوں............ سُسرالیوں کی عیاشوں سے۔

میں بے بس ہو جاتا ہوں............ اپنی بارہ سالیوں کے سامنے۔

○ منحوس

○ ایک ساس ہر وقت بہو کو منحوس کہتی رہتی تھی جب بہو کے بیٹی پیدا ہوئی تو ساس بہت خوش ہوئی۔

بہو نے وجہ پوچھی تو جواب ملا۔ ''اگر بیٹا پیدا ہوتا تو اس گھر میں ایک اور منحوس آ جاتی۔

○ کروڑ پتی

○ دو سہیلیوں کی کافی عرصے بعد ملاقات ہوئی۔ پہلی سہیلی جب اپنا حال بیان کر چکی تو دوسری سہیلی کہنے لگی۔

''میں نے اپنے شوہر محمد رضوان کو لکھ پتی بنا دیا ہے۔''

تم نے کمال کر دیا، پہلی سہیلی حیرت سے کہنے لگی۔

''مگر پہلے وہ کیا تھا؟''

''کروڑ پتی'' دوسری سہیلی نے اطمینان سے جواب دیا۔

○ ہسپتال میں ایک سینئر سرجن ارشد قریشی راؤنڈ پر نکلا تو ایک ٹھٹک گیا اور ایک نئی لیڈی ڈاکٹر سے کہنے لگا۔ ''تم نے تو مریض کو بلا وجہ چیر پھاڑ کر رکھ دیا ہے، یہ کیسا آپریشن کیا ہے تم نے؟''

نئی لیڈی ڈاکٹر حیران ہو کر بولی۔ ''آپریشن! میں تو سمجھی تھی یہ پوسٹ مارٹم کا کیس ہے۔

○ شوہر حضرات اس لیے بھی صابر و شاکر نظر آتے ہیں کہ اگلی دُنیا میں انہیں حوریں ملنے کی اُمّید ہوتی ہے۔

○ جھوٹ بولنے میں خواتین سے کوئی سبقت نہیں لے سکتا۔

○ پردہ آنکھوں کا ہوتا ہے اسی لیے خواتین بے پردہ ہو کر رنگین گلاسز استعمال کرتی ہیں۔

○ فیشن،عورت اور سگریٹ کو اپنانا صحت اور رقم کی بربادی ہے۔

○ سیاست اور ساس میں ''س'' کا حرف دوبار آتا ہے اسی لیے مکر وفریب بھی دونوں میں دگنا ہوتا ہے۔

○ فلمی ہیروئن۔وہ آئی،اس نے جھانکا اور ایک ہیرو پٹا کر چلتی بنی۔

○ اِلزام

ایک خاتون گہری نیند سورہی تھیں کہ آدھی رات کو اچانک فون کی گھنٹی بجی۔جب انہوں نے ریسیور اٹھایا تو دوسری طرف سے آواز آئی۔''آپ کو جو تکلیف ہوئی اس کی معافی چاہتی ہوں۔بات یہ ہے کہ میں آپ کے پڑوس والی کوٹھی میں رہتی ہوں اور آپ کا کتا ساری رات بھونکتا رہتا ہے جس سے مجھے نیند نہیں آتی۔براہِ کرم اس کا کچھ علاج کیجئے۔

وہ خاتون اس وقت تو شکریہ کہہ کر سوگئیں مگر دوسری رات ٹھیک اسی وقت انہوں نے پڑوسن کو فون کیا اور کہا''آپ کو کل جو تکلیف ہوئی اس کا مجھے بے حد افسوس ہے مگر بات دراصل یہ ہے کہ وہ کتا میرا نہیں۔آپ کا ہے۔

س: عورتوں کا پسندیدہ لباس کون سا ہے؟

ج: جو تن اور دھن کے علاوہ ہر چیز کو ڈھانپ سکے۔

○ چودہ برس کی

○ ایک دفعہ میں اپنی چار سالہ بچی کو دفتر لے گیا کیونکہ وہ گھر پر بہت اودھم

مچاتی تھی۔دو بجے میں نے گھر فون کیا اور بیوی سے پوچھا۔''بیٹی کو کس وقت گھر لے آؤں؟''

جب وہ چودہ برس کی ہوجائے،بیوی نے جواب دیا۔

○ دُنیا میں کسی کو پتہ نہیں ہوتا کہ اس نے کس دن اور کتنے بجے مرنا ہے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں اور شوہروں کے..........؟

○ وعدہ

ایک عورت نے پولیس انسپکٹر صغیر انور وٹو کو ایک شخص کا تفصیلی حلیہ بتاتے ہوئے کہا کہ وہ شخص اس کے بال پکڑ کر گھسیٹتا ہوا زینے سے نیچے لے گیا۔وہاں اس نے اس کا گلا گھونٹنے کی دھمکی دی اور پھر اچھی طرح پٹائی کر کے چلا گیا۔

پولیس انسپکٹر صغیر انور وٹو نے عورت کو دلاسا دیتے ہوئے کہا''گھبرایئے نہیں آپ کے بتائے ہوئے حلیے کی مدد سے ہم اسے جلد ہی گرفتار کر لیں گے۔''

عورت نے گھبرا کر کہا۔''مگر میں اسے گرفتار نہیں کرانا چاہتی،آپ صرف میری خاطر اسے تلاش کر دیں۔اس نے مجھ سے شادی کا وعدہ کیا ہے۔''

○ موت محبت کی دریافت ہے۔

○ جدید محاورے

○ ڈاکوؤں سے اسلحہ جُدا نہیں ہوتا اور عورتوں سے میک اپ۔

- دِیا دِل........... ملا شاپنگ کا بل۔
- بیگم راضی ہے تو سب کچھ ہے۔
- شوہر کیا جانے........... بیگم کی حکمت عملی۔
- شادی........... آ بیل مجھے مار۔
- آ، پیاری محبوبہ........... مجھے لوٹ۔
- خوبصورت بیوی کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔
- ایک دن ''ساس'' کے دن بھی پھرتے ہیں۔
- لومڑی کی مکاری عورت کی ہوشیاری سے کم ہوتی ہے۔
- گھر کے کھانے کا عیب ظاہر مت کرو ورنہ قیامت آ سکتی ہے۔
- سُسرال سے کوئی مہمان آ جائے تو قرض لے کر بھی تکلف کرو۔
- میں نوکری پہ نوکری بدلتا رہا اور میری بیگم ساڑھی پہ ساڑھی۔
- بادشاہوں کے محل معمار بنایا کرتے ہیں اور سپنوں کے عورتیں۔

- شادی میں ایک اور ایک ملتے ہیں تو گیارہ ہو جاتے ہیں۔ زیادہ بھی ہو سکتے ہیں اگر منصوبہ بندی والوں کی نظر نہ پڑے۔

- جدید محاورے
- پرائی بیوی پاس نہیں آتی۔
- موت کا اور شادی کا کوئی وقت مقرر نہیں۔
- ایک امیر لڑکا........... ہزار دعوے دار لڑکیاں۔
- کنوارے پن کی آزادی جورو کی غلامی سے بہتر ہے۔
- جب شادی کر لی، تو جھریوں کا کیا ڈر۔

- لڑا کی بیوی سے ہاتھ دھو لو۔
- شادی کر اور پیسہ بیوی کی جھولی میں ڈال۔
- عشق کی ذلالت شادی سے بہتر ہے۔
- بیوی کیا جانے گھر کے معاملات۔
- جتنے عاشق ہوں اتنی محبت پھیلاؤ۔

- کام چور عورت بھی سارا دن کام کی تلاش میں پھرتی رہتی ہے۔

- شادیات

''مَیں بہت پریشان ہوں اس وقت بارش ہو رہی ہے اور میری بیوی شہر میں ہے۔''

''گھبراؤ نہیں جب تک بارش ختم ہوگی وہ کسی اسٹور میں جا کر شاپنگ کر لے گی۔''

''اس بات سے تو پریشان ہوں۔''

- میں تم سے پیار کرتا ہوں ''تمہارے علاوہ میرا کوئی نہیں ہو سکتا!''

لیکن میں تمہیں پیار نہیں کرتی، کسی اور خوبصورت اور عقل مند لڑکی کو تلاش کر لو۔''

مجھے کسی خوبصورت اور عقل مند لڑکی کی نہیں، صرف تمہاری ضرورت ہے۔

- ''کل تُم جس لڑکی کے ساتھ جا رہے تھے کیا تُم نے اس سے شادی کر لی ہے۔ یا ابھی تک اپنے کپڑے خود دھوتے اور کھانا پکاتے ہو؟''

"ہاں!"

"کیا ہاں؟"

"ہاں مَیں نے اس لڑکی سے شادی کر لی ہے اور........ اور اپنے کپڑے خود دھوتا ہوں اور اس کے بھی اور اپنا کھانا خود پکاتا ہوں اور اس کے لیے بھی.........."

○ حسین لڑکی کے بہکے قدم اسے نوجوانوں کے دل میں لے جاتے ہیں۔

○ محبت اس سے ہوتی ہے جس کی خامیاں بھی اچھی لگیں اور شادی اس سے جس کی خوبیاں اچھی لگیں۔

○ جو بُری عورت سے محبت کرتا ہے وہ اچھا آدمی نہیں ہو سکتا اور جو بُرے آدمی سے محبت کرتی ہے وہ بُری نہیں ہو سکتی۔

○ عورت اور مرد کو جہاں موقعہ ملتا ہے ایک دوسرے پر "مرنے" کے لیے تیار رہتے ہیں۔

○ خودکشی سے بچنا چاہتے ہو تو شادی سے دور رہو۔

○ عورت کی بڑھاپے میں جتنی عزت ہوتی ہے ساری زندگی نہیں ہوتی۔

○ جدید محاورے

○ چار دن کی زندگی پھر بیوی کی جھاڑو۔

○ بیوی دوڑ، پڑوسن پاس۔

○ جیسی بیوی ویسے سالے۔

○ اکیلے گھر میں شوہر بھی شیر ہوتا ہے۔

○ صبح کا بھوکا شوہر اگر شام کو گھر آ جائے تو اُسے مارنا نہیں چاہیے۔

○ اور کچھ عورتیں

○ خطوط کی طرح ہوتی ہیں جنھیں بار بار پڑھ کر بھی دِل نہیں بھرتا اور دِل چاہتا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمارے پاس رہیں۔

○ دُعاؤں کی طرح ہوتی ہیں ابھی ہم سجدے میں سر جھکائے ہی ہوتے ہیں کہ وہ اَشکوں کی طرح آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں۔

○ نگاہ کی طرح ہوتیں ہیں جو ہمارے ساتھ ہوں تو اندھیروں میں بھی راستے مل جاتے ہیں۔

○ گھروں کی طرح ہوتی ہیں جو چاہے کتنی بھی دور کیوں نہ ہوں دِل ان کی رُوح میں سمٹ جانے کے لیے بے چین رہتا ہے۔

☛ یہ عورتیں

ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔ "یہ عورتیں بھی بڑی پُر مذاق ہوتی ہیں۔ کل میں اپنے دفتر سے ایک گھنٹہ پہلے ہی گھر پہنچ گیا۔ بیوی باورچی خانے میں تھی میں نے آہستہ سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تو وہ بولی۔

"ابھی تک تمہارا مذاق ختم نہیں ہوا۔ اب بس بھی کرو پلیز چلے جاؤ، میرے شوہر کے دفتر سے آنے کا وقت ہو گیا ہے۔"

○ مونچھیں چہرے کا لباس ہیں شاید اسی لیے عورتوں کی نہیں ہوتیں۔

● موڈ

شوہر نے بیوی سے کہا۔ ''دیکھو بھئی پروین، کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو آدمی کا موڈ دیکھ کر یا خود سمجھ لی جاتی ہیں۔

آخر تم سمجھتی کیوں نہیں؟

بیوی: میں سمجھ چکی ہوں کہ آج آپ کا موڈ کپڑے دھونے اور سبزی پکانے کا نہیں ہے مگر مجھے افسوس ہے کہ آپ چھٹی نہیں کر سکیں گے۔

○ مرد کی عمر تیس سال سے کم ہو اور لڑکی اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے تو وہ جواباً مسکراتا ہے۔ اگر عمر چالیس سال سے اُوپر ہو اور لڑکی اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے تو وہ گھبرا کر پہلے اپنا جائزہ لیتا ہے کہ کہیں اس نے قمیض تو اُلٹی نہیں پہن لی۔

○ کوئی بڑا آدمی بڑا ''لوزر'' نہیں بنا اور کوئی بڑا ''لوزر'' کبھی بڑا آدمی نہیں بنا۔

○ اعتراف

شادی کی رات دولہا نے دلہن سے پوچھا۔

ڈارلنگ بتاؤ مجھ سے پہلے تم نے کسی سے محبت کی؟

دلہن خاموش رہی، اُس نے پھر پوچھا۔ ہم نے اپنی پسند کی شادی کی ہے پھر یہ تکلف کیسا؟

دُلہن کی طرف سے پھر خاموشی رہی۔

دُولہا نے پھر پوچھا، تو دلہن سے ضبط نہ ہو سکا۔ گھونگھٹ اُلٹ کر غصے سے بولی۔ اتنے بے صبرے کیوں ہوئے جا رہے ہو؟ مجھے اطمینان سے گننے تو دو!

○ دِل

کوئی فلسفہ نہیں مانتا اس کی ضدیں انوکھی ہیں، انداز نرالے ہیں، ادائیں جان لیوا ہیں۔ یہ وہاں بسیرا کر لیتا ہے جہاں آندھیاں ہوں، طوفان ہوں بگولے چکر کاٹ رہے ہوں زخمی دل، سر پٹخ کے جانے والے کو آوازیں دیتا رہتا ہے۔

○ بامراد

میاں بیوی اپنے دوست کے ساتھ منہ مانگی مُراد دینے والے کنویں پر گئے۔ شوہر نے ایک سکہ کنویں میں ڈال کر جھانکا اور منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑاتا رہا۔

بعد ازاں اس کی بیوی نے کنویں میں سکہ ڈالا اور جھانکنے کے لیے جھکی تو کنویں میں گر گئی۔

''آج سے قبل میں ایسے کنویں کی حقیقت پر یقین نہیں رکھتا تھا۔'' اس شخص نے اپنے دوست سے اظہارِ مسرت کرتے ہوئے کہا۔

○ امریکہ کے ایک محقق نے گالیوں پر کام کیا۔

وہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ عورت کے لیے سب سے بڑی گالی کیا ہے؟ تحقیق کے بعد اس نے کہا ''عورت کے لیے سب سے بڑی ناپسندیدہ گالی اسے یہ کہنا ہے کہ وہ بوڑھی ہوگئی ہے۔''

○ جس نے ایک بار بھی آئی لو یو نہیں کہا وہ قابلِ اعتبار نہیں اور جس نے بار بار یہ فقرہ کہا وہ بھی قابلِ اعتبار نہیں۔

○ قدیم عورت کے بغیر گھر قبرستان لیکن جدید عورت کی موجودگی سے جہنم بن جاتا ہے۔

○ کنوارہ ہمیشہ اپنی شادی کے چھوہارے بٹنے اور شادی شُدہ منکوحہ کے چنے پڑھنے کا انتظار کرتا ہے۔

○ جدید ڈِکشنری

○ خیالی پلاؤ............ عورتوں کی واحد پسندیدہ ڈش۔

○ گھر داماد............ ماہوار تنخواہ لینے والا نوکر سے ملتا جلتا ایک کردار۔

○ ساس............ مسلۂ کشمیر کے بعد دُنیا کا سب سے بڑا متنازعہ کردار (وجہ خواتین سے پوچھیں)

○ پوپ میوزک............ بے ڈھنگی لڑکیوں کا آئیڈیل میوزک۔

○ لو میرج .... حُسین اور خوبصورت خوابوں کا بھیانک اور ڈرونا انجام۔

○ خُوبصورت لڑکی .... رات دِن اپنے بینک بیلنس میں اضافہ کرنے والا کردار۔

○ زندگی میں دو بار بچوں سے دوستی کرنے کا مزا آتا ہے۔ ایک بار جب آپ بچے ہوتے ہیں اور دوسری بار جب آپ بوڑھے ہوجاتے ہیں۔

○ عورت

عورت کے بارے میں مختلف ممالک کی کہاوتیں۔

پاکستان: عورت کا پیار اسی چشمے کی مانند ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔

عربی کہاوت: عورت حیاء کا مجموعہ ہے خُدا کی برکتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے۔

ترکی کہاوت: عورت کے بغیر گھر میں برکتیں نازل نہیں ہوتیں۔

کویتی کہاوت: عورت کی زبان نہیں بولتی تو اس کی آنکھیں بولتیں ہیں۔

بلغاری کہاوت: کسی اندھی عورت کو بیوی بنا لو زیادہ خوبصورت عورت سے شادی کرنے سے بہتر ہے۔

اطالوی کہاوت: عورت کا دِل جتنی نرمی سے پیار کرتا ہے اتنی نرمی سے انتقام بھی لیتا ہے۔

بھارتی کہاوت: انسان کی کامیابیوں اور لذتوں میں عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔

فرانسیسی کہاوت: عورت اور خربوزے کا انتخاب کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔

جاپانی کہاوت: خوبصورت عورت اور لال مرچ دونوں سے ہوشیار رہو۔

○ مُحبت اندھی ہوتی ہے اور کسی عینک والے کو ہرگز رسک نہیں لینا چاہیے۔

○ کہتے ہیں حسین عورت اگر اپنی عمر سچ بتا بھی دے پھر بھی لوگ اُسے اٹھارہ سال کا ہی سمجھتے ہیں۔

○ عورتوں کے بارے میں میری بھی وہی رائے ہے جو عورتوں کی میرے بارے میں۔

○ عورت کی مرد کے ساتھ خوش اخلاقی ''دونوں کو کہیں اور لے جاتی ہے۔''

○ اگر آپ عورت کو روتا دیکھ کر نروس ہو جاتے ہیں تو پھر آپ کبھی انصاف نہیں کر سکتے۔

○ بچہ اتنی جلدی گم نہیں ہوتا جتنی جلدی عورت ہو جاتی ہے۔

○ بہت کم عورتیں ہوتی ہیں جن کے بھاگ ان کے سونے کے بعد بھی جاگتے رہتے ہیں۔

○ الیکشن میں شکست کھانے والی ایک خاتون نے اپنی سہیلی سے کہا۔ ''میں صرف اپنی جوانی کی وجہ سے الیکشن ہار گئی ہوں؟''
سہیلی نے کہا۔ ''مگر تمہاری جوانی تو گزر چکی ہے۔''
خاتون بولیں۔ ''ٹھیک ہے مگر ووٹروں کو علم ہو گیا ہے کہ وہ کیسی گزری۔''

○ مُحبت میں کامیابی کے لیے عورت کو چاہیے کہ مرد کو زیادہ سے زیادہ سمجھے اور کم سے کم پیار کرے۔ اور مرد کو چاہیے کہ وہ عورت کو زیادہ سے زیادہ پیار کرے اور کم سے کم سمجھنے کی کوشش کرے۔

○ دُنیا میں ایک خوبصورت مرد کئی عورتوں کو بچالیتا ہے۔

○ کہتے ہیں جو لڑکی کو ملنے سے پہلے اپنے بال درست کرنے لگے وہ جوان اور جو نہ کرے سمجھ لیں وہ بوڑھا ہو گیا۔ حالانکہ جوانی میں بندہ بال تو درست کرتا ہے، مگر ملنے کے بعد۔

○ بندے کو اپنی بیوی بڑھاپے میں ہی نظر آتی ہے۔

○ ''مردوں'' کو شادی کر ہی لینی چاہیے کیونکہ کسی وقت جیب میں ''پیسے'' نہیں بھی ہوتے۔

○ جنرل نالج

بس سٹاپ پر کھڑے ایک نوجوان اور خوبرو لڑکے کی جانب ایک لڑکی بڑے وقار سے آگے بڑھی اور ادب سے بولی۔
''آپ کا نام پتہ اور ٹیلی فون نمبر کیا ہے؟''
وہ کس لیے۔ لڑکے نے غصے سے کہا۔
''جنرل نالج میں اضافے کے لیے'' لڑکی نے معصومیت سے جواب دیا۔

○ مرزا کی بیوی کا انتقال

ایک روز مرزا صاحب کی والدہ فوت ہو گئیں تو سارا گاؤں افسوس کرنے مرزا صاحب کے گھر پہنچ گیا۔ پھر ایک روز مرزا کی بیوی کا انتقال ہو گیا تو ان کے گھر کوئی نہیں آیا۔

○ خوبصورت عورت پر جو چیز سب سے زیادہ لگتی ہے وہ ہے ''تہمت''

○ خوشی کی بات

کیا لکھ رہے ہو دوست، جمی نے پوچھا۔
کاشف نے سر اٹھایا اور کہنے لگا۔ ''میری بیوی آج کل ڈائیٹنگ کر رہی

ہے خوشی کی بات یہ ہے کہ ہر ماہ حیرت انگیز طور پر اس کا وزن آٹھ کلو کم ہو رہا ہے۔ میری بیوی کا وزن دو من ہے۔ میں اندازہ لگا رہا ہوں۔ اگر یہی صورت حال رہی تو دس ماہ میں اس سے جان چھوٹ جائے گی۔"

- عورتیں کبھی بوڑھی نہ ہوں اگر وہ آئینہ نہ دیکھیں۔

- کسی لڑکی کے ساتھ اپنی شادی کی آرزو کو دل ہی دل میں مار ڈالو ایسا نہ ہو کہ تم خود ہی مارے جاؤ۔

- شک

ایک خاتون نے اپنے شوہر سے بھکاریوں کی شکایت کرتے ہوئے کہا۔ "آج کل بھکاری بڑے دھوکے باز ہو گئے ہیں۔ مَیں نے ایک اندھے فقیر کو ایک روپیہ دیا تو وہ کہنے لگا۔

"خدا آپ کا حُسن قائم رکھے۔"

شوہر نے مسکرا کر کہا "تب تو تمہیں اس کے اندھے ہونے پر شک نہیں کرنا چاہیے۔

- عورت پوری زندگی کل کے بارے میں سوچتی رہتی ہے جبکہ مرد آج کے بارے میں۔

- خواتین کے گھریلو نسخے

کپڑے دھونے کا طریقہ

سامان: گھر کے سارے میلے کپڑے، صابن، 1 عدد ساس اور ایک عدد موٹا سا

کپڑے کوٹنے والا ڈنڈا۔

طریقہ واردات: گھر کے سارے میلے کچیلے کپڑے جمع کر کے ساس کو دھونے پر بٹھا دیں اور خود موٹا ڈنڈا لے کر ساس کے سر پر کھڑی ہو جائیں ایک دن میں سارے کپڑے صاف۔

احتیاط: اس دوران واشنگ مشین کو ساس کی پہنچ سے دور رکھیں، کیونکہ یہ آپ کے جہیز کی ہے۔

- گھر کی صفائی کا طریقہ

اشیاء: ایک جھاڑو اور ایک عدد نند۔

طریقہ واردات: جھاڑو کو نند کے سیدھے ہاتھ میں پکڑائیں اور بلا جھجک پورے گھر کے ہر کونے کھدرے کی صفائی کروائیں۔

احتیاط: اگر گھر میں آپ کی بہن آئی ہوئی ہے تو نند کو کہیں کہ اس کمرے کی صفائی فی الحال چھوڑ دے تاکہ اس پر گرد نہ پڑے۔

- برتن دھونے کا طریقہ

اشیاء: گھر کے سارے برتن۔ ریت اور ایک عدد خاوند۔

طریقہ واردات: گھر کے سارے گندے برتن جمع کر کے خاوند کے سامنے ڈال دیں اور ہدایت کریں کہ جب تک آپ پارلر سے واپس نہیں آتیں وہ ریت کو خوب رگڑ رگڑ کر برتن صاف کرے۔ خاوند جس قدر اعلیٰ کوالٹی کا ہوگا برتن اس قدر چمکیں گے۔

احتیاط: اس دوران اگر آپ کے بھائی اور بھابی آجائیں تو کوشش کریں

کہ وہ یہ منظر نہ دیکھیں ورنہ آپ کی بھابی نگوڑی سارا دن آرام کرے گی اور آپ کا بے چارہ بھائی سارا دن گھر کے کام۔

○ آخری خواہش

اپنے آخری لمحات میں اس نے اپنے شوہر کو بلایا اور کہا ”میں چاہتی ہوں کہ جب میرا جنازہ قبرستان جا رہا ہو تو تم میرے بھائی کے ساتھ جنازہ گاڑی میں بیٹھنا۔“

یہ ناممکن ہے شوہر نے کہا ”تم اچھی طرح جانتی ہو کہ میں تمہارے بھائی سے نفرت کرتا ہوں۔“

مگر یہ میری آخری خواہش ہے ڈارلنگ، ”کیا تُم میری اتنی سی خواہش بھی پوری نہیں کر سکتے؟“

تم کہتی ہو تو میں بیٹھ جاؤں گا۔ شوہر بولا ”مگر یہ سمجھ لو کہ جنازے میں شرکت کا سارا مزا کرکرا ہو جائے گا۔“

○ خاوند نامہ

○ جوان اور بوڑھے خاوند میں ایک فرق یہ بھی ہوتا ہے کہ جوان کی بیوی پہلی اور بوڑھے کی آخری ہوتی ہے۔

○ خاوند کی ایک بات میں کئی مطلب اور بیوی کی ایک بات میں کئی مطالبات ہوتے ہیں۔

○ خاوند اچھا عاشق بھی ثابت ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس کی بیوی کو پتہ نہ چلے۔

○ بیوی خوبصورت نہ ہو تو خاوند دائیں بائیں دیکھتا ہے اور اگر خوبصورت ہو تو چاروں طرف۔

○ خاوند جس نظر سے دوسری عورتوں کو دیکھتا ہے اگر ایک دفعہ بھی اپنی بیوی کو اس نظر سے دیکھے تو کم از کم ایک ہفتہ خوشگوار گزرے۔

○ بیوی دن میں کم از کم ایک دفعہ ضرور ناراض ہوتی ہے اور خاوند ایک مرتبہ میں کئی کئی دن۔

○ بچوں کو سمجھانا مشکل ہوتا ہے اور خاوند کو سمجھنا۔

○ یہ حُسین صورتیں

دُنیا میں کچھ چہرے بڑے معصوم اور سادہ نظر آتے ہیں جو اپنی معصوم اداؤں سے لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیتے ہیں۔ مگر کتنے نادان ہوتے ہیں وہ لوگ جو اپنی آنکھیں موند کر ان پر مرمٹتے ہیں۔ اپنی زندگی کی ساری خوشیاں ان پر قربان کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ بظاہر معصوم نظر آنے والے اصل میں معصوم نہیں ہوتے۔ حقیقت میں یہ تو معصوم لوگوں کی زندگی میں زہر گھول رہے ہوتے ہیں۔ جو لوگ ان کو دِل میں بسائیں یہ انہی کا دِل توڑتے ہیں۔ جو ان کو سنوارنا چاہتے ہیں اسی کو یہ سب سے پہلے خاک میں ملاتے ہیں اور جو ان کو اپنی زندگی بنانا چاہتے ہیں اسی زندگی کو تاریک کر دیتے ہیں۔

○ بچوں کے بغیر

تمہیں کھیلتا کودتا دیکھ کر مَیں اپنی تمام پریشانیاں بھول جاتا ہوں تمہارے دِل معصوم پرندوں کی طرح دھڑکتے ہیں۔

تمہارے چہرے سورج کی طرح چمک دار ہیں۔ تمہارے خیالات میں ندیوں کی سی روانی ہے آہ۔

یہ دُنیا کیا ہوتی اگر بچے نہ ہوتے۔

جس طرح پتوں کے بغیر جنگل، جنگل نہیں ہوتا اسی طرح بچوں کے بغیر دنیا اُجڑ جاتی! بچوں کا پیار بھری نظروں سے ہماری طرف دیکھنا علم اور ایجادوں سے ہزار درجے بہتر ہے۔

(لانگ فیلو)

---

o کسی کو جنگ پہ جانے یا شادی کرنے کا مشورہ نہ دو۔

(اسپینی کہاوت)

---

o جہاں عورتوں کا ہجوم ہو وہاں کسی بھی ایک عورت کی طرف دیکھو۔ سارا ہجوم تمہاری طرف متوجہ ہو جائے گا۔

---

o آپ بھی پوچھئے

س: شادی کے بعد سب سے پہلا کام کیا کرنا چاہیے؟

ج: اپنے تمام دوست بدل دینے چاہییں، کیونکہ ان سے آنکھ ملانا مشکل ہو جاتا ہے۔

س: اگلے ہفتے میری شادی ہے، آپ بھی شریک ہوں اور دُعاؤں سے نوازیئے؟

ج: اب دُعاؤں کا نہیں، فاتحہ خوانی کا وقت ہے۔ اپنے گناہ بخشوالیں۔

س: انسان شادی کیوں کرتا ہے؟

ج: عقل مند سے عقل مند آدمی کی بھی کبھی ''مت'' ماری ہی جاتی ہے۔

---

o اگر عورتوں کی دُعائیں قبول ہونے لگیں تو کوئی عورت زندہ نہ بچے۔

---

o عورتیں جوانی میں آنے والے کل کے بارے میں اور بڑھاپے میں گزرے ہوئے کل کے بارے میں سوچتی ہیں۔

گرلز کالجوں میں کیا جانے والا

ایک تازہ ترین سروے

○ عورتوں کو تعلیم کس لیے حاصل کرنی چاہیے؟

اگلی نسل کی بہتر تربیت اور شعور کی پختگی کے لیے۔ اچھے معاشرے کی تشکیل اور ترقی یافتہ ہونے کے لیے۔ عورت کا تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے اور ہم پڑھ لکھ کر معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا چاہتی ہیں۔

○ لڑکیوں کو کہاں تک تعلیم حاصل کرنی چاہیے؟

ان کو اتنی تعلیم حاصل کرنی چاہیے کہ وہ اپنے حقوق کی پہچان کرسکیں اور معاشرے میں مردوں کے شانہ بشانہ چل سکیں۔

○ لڑکوں کو کتنی تعلیم حاصل کرنی چاہیے؟

لڑکے جتنی زیادہ تعلیم حاصل کریں اتنا ہی بہتر ہے۔ جب تک کہ اپنے خاندان اور ملک کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے قابل نہ ہوں۔ لڑکیوں کو بہتر سے بہتر کے حصول میں مصروف رہنا چاہیے۔

○ لڑکیاں پڑھائی میں زیادہ تیز ہوتی ہیں یا لڑکے؟

جی دیکھیں لڑکے پڑھائی میں فطری طور پر زیادہ تیز ہوتے ہیں اور ذہین بھی زیادہ۔ لیکن وہ آج کل اپنی ذہانت پڑھائی کے بجائے فضول اور اُلٹے سیدھے کاموں پر صرف کرتے ہیں۔ جبکہ لڑکیاں صرف پڑھائی پر توجہ دیتی ہیں اس وجہ سے اب لڑکیاں، لڑکوں سے کہیں آگے ہیں۔

○ آپ سکول اور کالج میں کیا فرق محسوس کرتی ہیں؟

غلامی اور آزادی سکول میں ڈکٹیٹر شپ اور کالج میں جمہوریت ہوتی ہے۔ سکول میں ٹیچرز کی مرضی سے اور کالج میں اپنی مرضی سے پڑھا جاتا ہے۔ کالج میں اساتذہ کے ساتھ دوستانہ ماحول ہوتا ہے۔ البتہ سائنس سٹوڈنٹس کی زندگی دونوں جگہوں پر ایک جیسی ہی گزرتی ہے۔

○ یونیورسٹی کے بارے میں کیا رائے ہے؟

تکمیل منزل اور تفریح کی جگہ۔ پسند کی شادی کرنے کے لیے بہترین جگہ۔ ایک ایسا تعلیمی ادارہ جہاں پڑھائی کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے۔ اگر اپنی حدود میں رہ کر علم حاصل کیا جائے تو اچھی جگہ ہے۔

○ بوائز کالج میں زیادہ فیشن ہوتا ہے یا گرلز میں؟

لڑکی کی فطرت میں بننا سنورنا شامل ہے اس لیے گرلز کالج میں زیادہ فیشن ہوتا ہے۔ لیکن آج کل لڑکے بھی کچھ کم نہیں اور فیشن میں لڑکیوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ بس لڑکے مہندی نہیں لگا سکتے۔

○ گرلز کالجوں میں اس وقت کون کون سے فیشن عام ہیں؟

.... بالوں کی کٹنگ، فٹنگ والا لباس۔ تنگ پائنچوں والی شلواریں، اور اُونچی شرٹس۔ آئی لائنر۔ جیولری۔ جوتے ایسے پہننا جس سے پورا

پاؤں نظر آئے اور مختلف قسم کے ہیئر سٹائل وغیرہ۔

o کیا آپ تعلیمی اداروں میں سیاست کے حق میں ہیں یا نہیں؟

ہرگز نہیں۔ تعلیمی اداروں میں سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ طلبہ کو تمام توجہ علم کی طرف راغب کرنی چاہیے۔ تھوڑی بہت کی گنجائش ہے مگر آج کل کی سیاست جیسی نہیں۔

o سیاست دانوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

قوم کو بے وقوف بنانے والے بہترین اداکار۔ ہمارے ملک میں سیاست دان موجود ہی نہیں ہیں تو کیا رائے دیں۔ ایک دوبئی میں ہے تو دوسرا سعودی عرب میں۔ سیاست دان اگر ہوں تو قائداعظم جیسے ہوں۔

o کیا آپ پردے کے حق میں ہیں یا نہیں؟

جی پردہ کے حق میں ہیں۔ بحیثیت مسلمان عورت کا تقدس محفوظ رہتا ہے۔ اگر پردہ کریں تو مرد زیادہ تاڑتے ہیں۔ اگر انسان کی نیت صاف ہو تو کوئی طاقت اسے پچھاڑ نہیں سکتی۔

o گرلز کالج کی طالبات کو اوسطاً جیب خرچ کتنا ملتا ہے؟

دس سے پندرہ روپے۔ بعض لڑکیوں کو اس سے زائد یا کم بھی کیونکہ لڑکیاں مختلف گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔

o انجوائے سے آپ کیا مراد لیتی ہیں؟

مسلسل کام کے بعد تازہ دم ہونا۔ محنت اور جدوجہد کا صلہ۔ ذہن کو توانا رکھنا۔

o لڑکیوں کی پسندیدہ غذا یا چیزیں کون کون سی ہیں؟

چٹ پٹی اور تلی ہوئی، چاول، گول گپے، سموسے، چپس، پکوڑے، فروٹ

چاٹ اور ڈانٹ۔

o کیا آپ مخلوط تعلیمی اداروں کے حق میں ہیں؟

نہ ہونے سے مخلوط تعلیمی نظام کا ہونا بہتر ہے۔ اس سے خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے ماحول ہر جگہ ایک جیسا ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ آپ اپنے اُصول وضوابط تبدیل مت کریں۔

o عورتوں کی پسندیدہ ملازمت کون سی ہے؟

درس وتدریس، ڈاکٹر اور آج کل کمپیوٹر کا شعبہ بہترین ہے۔

o لڑکیوں کے گفتگو کے موضوعات کیا ہوتے ہیں؟

فیشن، ڈرامے۔ مردوں کے بارے میں۔ کپڑوں کے بارے میں۔ فلمیں۔ کھیلیں۔ ٹیچرز کے بارے میں گفتگو۔ گھر کے بارے میں۔

o عورتوں کی گفتگو کے کیا موضوعات ہوتے ہیں؟

چغلیاں، نقطہ چینی، حسد، اپنے آپ کو مظلوم ثابت کرنا۔ گھریلو کپڑوں کے بارے میں اور نت نئی سوخیاں مارنا۔ شامل ہے (واضح رہے کہ تمام لڑکیاں عورتوں سے الرجک دکھائی دیتی ہیں)

o عورتیں زیادہ باتونی ہوتی ہیں یا مرد؟

جی عورتیں زیادہ باتونی ہوتی ہیں۔ مرد بھی کچھ کم نہیں۔

o مرد زیادہ ذہین ہوتے ہیں یا عورتیں؟

مرد زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ وہ اپنی ذہانت فضول کاموں پر خرچ کرتے ہیں (مرد کے ذہین ہونے کا اعتراف تقریباً **بھی خواتین** کو تھا)

o مردوں میں زیادہ خوداعتمادی ہوتی ہے یا عورتوں میں؟

زیادہ خوداعتمادی مردوں مین ہوتی ہے اس بات کی حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ آج کل عورتیں بھی کم نہیں اور وہ بے پناہ اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔

- عورتوں کو سب سے زیادہ کس چیز سے ڈرلگتا ہے؟

آوارہ گرد مردوں سے، اندھیرے سے، چھپکلی سے۔

- شادی کے لیے مرد اور عورتوں کی آئیڈیل عمر کون سی ہے؟

مرد کی عمر 25 سے 30 سال جب خاندان کو سنبھالنے کے قابل ہو جائے اور عورت کی شادی کے لیے آئیڈیل عمر 23 سے 25 سال ہوتی ہے۔

- عورتوں کو کیسا لباس جچتا ہے؟

شلوار قمیض اور دوپٹہ، قیمتی، اپنی شخصیت کے مطابق (80 فی صد کی رائے میں شلوار قمیض اور دوپٹہ)

- مردوں کو کیسا لباس جچتا ہے؟

شلوار قمیض قومی لباس ہے۔ کرتا شلوار، اپنی شخصیت کے مطابق۔ پینٹ شرٹ (75% خواتین شلوار قمیض کو پسندیدہ لباس قرار دیتی ہیں 25% کی رائے میں پینٹ شرٹ)

- عورتوں کے آئیڈیل مرد کون ہوتے ہیں؟

خوبصورت، امیر، پڑھا لکھا، محبت کرنے والا اور باکردار۔ جبکہ بہت سی خواتین کی رائے میں آج کل مرد کی خوبصورتی، امارت، اچھی ملازمت اور اچھے گھر کو ترجیح دیتی ہیں۔

- کیا خوبصورتی فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟

فائدہ مند بھی ہے اور نقصان دہ بھی۔ اندر کی خوبصورتی ہمیشہ فائدہ مند

ہوتی ہے۔

- کیا حُسن کو تمام عمر برقرار رکھا جا سکتا ہے؟

رکھا جا سکتا ہے۔ دنیا میں حسن فانی ہے۔ اندر کے حسن کو ہمیشہ برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ عمدہ اخلاق کی بدولت بھی شخصیت کے حسن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

- بڑے لوگ کون سے ہوتے ہیں؟

عظیم لوگ وہ ہوتے ہیں، جو دوسروں کی بھلائی کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو بڑا کہہ سکتے ہیں جو کہ نیک، سخی باکردار، بااخلاق، غیرت منداور بہتر طرزِ عمل والے لوگ۔

- عورتیں اپنی عمر کیوں چھپاتی ہیں؟

کم عمر نظر آنے کے لیے تاکہ انہیں ہمیشہ جوان سمجھا جائے۔ احساس کمتری کی وجہ سے۔ ویسے مرد بھی اپنی عمر چھپاتے ہیں۔

- عورتوں کو بازار میں پیش آنے والی مشکلات؟

آوارہ گرد لوگ، دکان داروں کا غلط رویہ، بحث، بھیڑ، مہنگائی، آوارہ مرد۔

- کیا یہ بات درست ہے کہ عورت پڑھ لکھ کر بھی جاہل رہتی ہیں؟

جی نہیں یہ بات غلط بھی ہے اور درست بھی۔ کچھ مرد بھی پڑھ لکھ کر جاہل ہی رہتے ہیں۔

- عورتوں کی خوبیاں کیا ہیں؟

محبت کرنے والی۔ خوبصورتی کا پیکر۔ گھر سنبھالنے والی۔

- عورتوں کی خامیاں کیا ہیں؟

چغل خور، حسد، بے وفائی، سڑیل، شکی، مرد پر اندھا اعتماد کرنا، زبان دراز۔

- عورتیں عریانی کا مظاہرہ کس لیے کرتی ہیں؟

توجہ حاصل کرنے کے لیے۔ دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے۔

- اچھے والدین میں کیا خوبیاں ہونی چاہئیں۔

اولاد کو سمجھنے والا مزاج۔ بیٹی اور بیٹے سے مساوی رویہ۔ ہر طرح سے ان کی راہنمائی، احساس کمتری کو دور کرنا۔

- محبت کیا ہے؟

دو دلوں کا ملاپ۔ ایک ایسا جذبہ جس کے بغیر زندگی نامکمل ہے اور ناممکن بھی۔ محبت اور لفظوں کا ملاپ ہے اعتماد اور روح کا، محبت زندگی ہے۔

- عورت کی کمزوری کیا ہے؟

ہر اچھی چیز، محبت، خوبصورت، شکل، دولت، اولاد، زیبائش، اعتبار، ظاہری حُسن۔

- عزت، دولت اور شہرت میں سے کون سی چیز ضروری ہے؟

سب سے ضروری ہے عزت۔ کیونکہ یہ دوبارہ نہیں ملتی۔

- شادی والدین کی مرضی سے کرنی چاہیے یا اپنی مرضی سے؟

والدین کی مرضی سے لیکن عورت کی مرضی کا ہونا بھی ضروری ہے۔

- عورتوں کو تمنائیں کیا ہیں؟

ہر دِل عزیز ہونا، خوبصورتی، ازدواجی زندگی خوشگوار ہو۔ دولت، عزت، بہترین گھر اور اچھا شوہر۔

- عورت لمبے بالوں میں اچھی لگتی ہے یا چھوٹے بالوں میں؟

لمبے بالوں میں، لمبے بال عورت کے حسن کا حصہ ہیں (واضح رہے کہ لمبے بالوں کے حسن پر اکثریت کا اتفاق تھا اور اکثریت نے ہی چھوٹے بال رکھے ہوئے ہیں۔

- تاڑنے والے مردوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

گندی ذہنیت کے مالک۔ اینٹ کا جواب پتھر۔ تاڑنا تو مرد کی فطرت ہے۔

- آپ کی نظر میں مرد کی سب سے بڑی کمزوری کیا ہے؟

امیر عورت۔ خوبصورت عورت۔

- عورت کو غصہ کس وقت آتا ہے؟

جب اس کے مزاج یا مرضی کے خلاف کوئی بات ہو۔ جب کوئی جائز یا ناجائز بات پر اس کی بے عزتی کرے۔ عورت اس کا بدلہ ضرور لیتی ہے۔ جب اس کو نظر انداز کیا جائے۔

- عورت کا حُسن کس چیز میں ہے؟

عورت کا حُسن اس کی شرم وحیا میں ہے۔ سادگی (اور اکثریت نے میک اپ اور فیشن کر رکھا تھا)

- کن لوگوں پر رشک آتا ہے؟

ہر لحاظ سے مکمل، ذہین محنتی، خوش قسمت لوگوں پر، مردوں پر۔

- عورتوں کے پسندیدہ، اخبارات، رسائل جرائد اور کتابیں؟

ڈائجسٹ۔ ناول۔ پسندیدہ ستار والے رسائل و جرائد۔ شاعری کی کتابیں۔ جنگ۔ اخبار جہاں۔ فیملی میگزین۔ اصلاحی کتب اور نوائے

وقت۔

○ قانون کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

قانون کی نظر میں سب کو برابر ہونا چاہیے۔ چند مراعات یافتہ افراد کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہے۔

○ پاکستان کے بارے میں آپ کی رائے؟

اپنا وطن ہے اس سے محبت کریں۔ ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہیے۔ اسلام کے نام پر حاصل ہونے والا ملک جس میں ابھی تک اسلامی قانون نافذ نہیں ہوسکا۔

○ جہیز کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

''والدین کے لیے مشکل جہیز ایک لعنت۔ اس کو ختم ہونا چاہیے۔

○ آنچل

عورت اس وقت تک عورت ہے جب اس کا سر پیشانی تک مقدس اور پاکیزہ آنچل سے ڈھکا ہوا ہو۔ کیونکہ لفظ عورت کا مطلب ہی ڈھکی چھپی چیز ہے۔ عورت اس وقت تک قیمتی ہے جب تک یہ پردوں میں مستور ہے وہ کھل کر سامنے آجائے تو اس کی قیمت گر جاتی ہے۔ شرم سے جھکی پلکوں اور حیا سے کھلتے رخساروں کے سامنے مغربی دُنیا کی ساری خوبصورتیاں ہیچ ہیں۔

○ عورت کو پتہ ہوتا ہے کہ وہ چاند کو حاصل نہیں کرسکتی لیکن پھر بھی وہ اس کی تمنا کرتی ہی رہتی ہے۔

○ عورت ماں بننے کے بعد اپنی ماں کے لیے اور اپنے شوہر سے ''بچی'' ہی رہتی ہے۔

○ مرد اس دن بوڑھا ہوتا ہے جس روز وہ ریٹائرڈ ہوتا ہے اور عورت اس دن جب وہ گھر پر اور اپنے خاوند پر توجہ دینا شروع کرتی ہے۔

○ عورت کی زبان نے دانتوں سے کہا۔ تم ہر چیز دھیان سے کیا کرو۔ کھٹی میٹھی اوٹ پٹانگ چیزیں کھاتے رہتے ہو اور تکلیف مجھے اُٹھانی پڑتی ہے۔

اس پر دانتوں نے جواب دیا۔ خدارا تم بھی ہر ایک سے اَخلاق سے پیش آیا کرو۔ چغل خوری سے پرہیز کیا کرو۔ دن میں کچھ منٹ کے لیے ریسٹ بھی کرلیا کرو۔ جس طرح کے کاموں میں تُم مصروف رہتی ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم بتیس کے بتیس دانت منہ سے باہر ہوں۔

○ لوری

بچہ کافی دیر سے رو رہا تھا۔ ماں کے بار بار چپ کرانے سے بھی چپ نہ ہوا، تو اس نے لوری سنانی شروع کردی۔

لوری سن کر شوہر نے کمبل سے منہ نکالا اور کہا۔ ''بیگم اس سے تو بہتر ہے تم بچے کو رونے دو۔''

○ نوجوانوں کی جس محفل میں کوئی لڑکی نہ ہو وہاں سب بوڑھے ہوتے ہیں۔

○ بڑھاپے میں کوئی عورت جوانی کے بارے میں اچھی رائے رکھتی ہے تو یقین کرلیں وہ اس کی اپنی جوانی نہیں ہوگی۔

- اس دُنیا کو جنت بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ تمام عورتوں کو بوڑھا کر دیا جائے۔
- عورت سے قرض مانگ کر شرمندہ نہ ہوں سوائے حُسن کے۔

- آج کل کا نعرہ
مردوں کو بھی عورتوں کے برابر کے حقوق دِیے جائیں۔

☆☆☆

ایک دلچسپ، اچھوتی اور منفرد کتاب

عورت ایک شرارت؟

- حُسن ایک ارزاں سفارش ہے
- کیا خوبصورت بیوی صحت کیلئے مضر ہے؟
- بیوی کبھی رائے نہیں دیتی بلکہ فیصلہ دیتی ہے۔
- مرد عورت کے بغیر اُدھورا ہے اور عورت فیشن کے۔
- اگر عورت کو سزا دینی ہو تو اُس کے خاوند کی شادی کرادو۔
- عورت وہ کتاب ہے جو ہر مرد کے نصاب میں شامل ہے۔
- شیطان مرد کے دماغ میں رہتا ہے اور عورت کے دِل میں۔
- سُسر، سالی اور ساس، سانپ سے زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔
- ایک اہم خبر: شادی کی تقریب میں ایک عورت نے بغیر میک اپ کے شرکت کی۔
- عورت قدرت کی شاعری کا وہ مجموعہ ہے جس کا پہلا ایڈیشن حوا کے نام سے دنیاوی مارکیٹ میں آیا



علم دوست پبلیکیشنز

25 سی لوئر مال لاہور۔ فون: 7325418